

فیس بک کی
کلائی کے راز

اُردو زبان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کا واحد
ماہنامہ
کمپیوٹنگ
کراچی
تہتمبر 2012ء
قیمت 65 روپے
CS-1264

اپنا وائی فائی ہاٹ
اسپاٹ بنائیں

Google
کے سائنسی منصوبے

گوگل اور

مائیکروسافٹ

ایڈوبی اسٹریٹر
CS6

کی جنگ، جیتا کون؟



PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
PDFBOOKSFREE.PK

ٹوٹل وڈیو کنورٹر

پی ایچ پی سیکھئے



ڈیٹا ویئر ہاؤسنگ

گوگل سرورز کا تعارف

آئی فون 5



ڈاؤن لوڈز ویب باکس پی سی ڈاٹر



سرپرستِ اعلیٰ

گوہر مٹن

چیف ایڈیٹر

امانت علی گوہر

ایڈیٹر

علمدار حسین

اسسٹنٹ ایڈیٹر

عمار ابن ضیاء

مشاورت

شبیر حسین قریشی، محبوب الہی مختار

قیمت شماره: 65 روپے

سالانہ خریداری برائے پاکستان

700 روپے

سالانہ خریداری برائے بیرونِ ممالک

50 امریکی ڈالر

خط و کتابت کا پتا

57 پریس چیمبرز، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

ٹیلی فون نمبرز

021-37098071

0342-2507857

ویب سائٹ

www.computingpk.com

ای میل ایڈریس

computingpk@gmail.com

فہرست

| | |
|----|--------------------------------|
| 3 | اداریہ |
| 4 | آئی ٹی نیوز |
| 8 | اپناوائی فائی ہاٹ اسپاٹ بنائیں |
| 10 | فیس بک ٹپس |
| 14 | ایڈوبی اسٹریٹجیکس |
| 18 | گوگل بمقابلہ مائیکروسافٹ |
| 22 | ڈیٹا ویئر ہاؤسنگ کیا ہے؟ |
| 25 | گوگل سرورز کا تعارف |
| 28 | آئی ایف اے 2012 |
| 40 | فیس بک کیسے کماتا ہے؟ |
| 49 | ٹوٹل وڈیو کنورٹر |
| 52 | گوگل کے سائنسی منصوبے |
| 56 | لینکس ڈائریکٹری اسٹرکچر |
| 58 | نوکیا لومیا 800 پر ایک نظر |
| 60 | کمپیوٹنگ پیڈیا (آئی بی ایم) |
| 62 | سافٹ ویئر چچر اور اپ ڈیٹس |

قسط وار سلسلہ

| | |
|----|---|
| 43 | ویب ڈیولپمنٹ کی اہم ترین لینگویج ”پی ایچ پی“ سیکھئے |
|----|---|

مستقل سلسلے

| | |
|----|-------------|
| 32 | ویب باکس |
| 36 | ڈاؤن لوڈز |
| 63 | پی سی ڈاکٹر |

کپیونگ

مستند جدید

آرڈر کیاں مین انفارمیشن ٹیکنالوجی کا واحد



سال بھر حاصل کرنا ہے حد آسان۔۔۔!!

آئی ٹی کی دنیا کا منفرد اور آپ کا پسندیدہ میگزین ”کپیونگ“ پاکستان بھر میں دستیاب ہے لیکن سالانہ خریدار بن کر آپ حاصل سکتے ہیں زبردست فائدہ

بنیے سالانہ خریدار صرف 700 روپے میں۔۔۔!!

700 روپے کا منی آرڈر بھیج کر آپ بن سکتے ہیں ماہنامہ ”کپیونگ“ کے سالانہ خریدار یعنی ”کپیونگ“ کے دس عام اور دو خاص شمارے حاصل کریں گھر بیٹھے۔

کپیونگ کی خصوصی آفر

ایک ہی ایڈریس پر دو میگزین سالانہ بنیادوں پر حاصل کیجیے صرف 1200 روپے میں

جبکہ تین میگزین صرف 1500 روپے میں!

نوٹ:

- ☆ منی آرڈر فارم پر اپنا مکمل نام و پتا صاف صاف تحریر کریں۔
- ☆ ممکن ہو تو اپنا فون نمبر یا ای میل ایڈریس بھی لکھیں تاکہ منی آرڈر ملتے ہی آپ کو اطلاع دی جاسکے۔
- ☆ منی آرڈر کے علاوہ ماہنامہ ”کپیونگ“ کے نام کر اس چیک بھی بھیجے جاسکتے ہیں۔
- ☆ بیرون ملک مقیم افراد کے لیے سالانہ فیس 50 امریکی ڈالر ہے۔

منی آرڈر اس پتے پر ارسال کریں:

”کپیونگ“

57، پریس چیمبرز، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی 74200

اداریہ

ستمبر کا شمار آپ کے ہاتھوں میں ہے اور آپ ٹائٹل دیکھ کر یقیناً اسے پڑھنے کے لئے بے چین ہوتے۔ اس بارہ ٹائٹل کی تیاری میں ہم نے ہمیشہ نوری شعیق فونت کا استعمال کیا ہے۔ یہ فونت یونی کوڈ ہے اور اب اکثر اردو ویب سائٹ بشمول ہماری ویب سائٹ اسے ہی استعمال کر رہی ہیں۔ لیکن اس فونت کا ڈیسک ٹاپ پبلشنگ کے لئے استعمال نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس لئے ہم نے اس بار فیصلہ کیا کہ ٹائٹل اس بار اسی فونت میں بنایا جائے۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ فونت کسی بھی طرح ان پیج کے نوری شعیق فونت سے کم نہیں اور اسے اردو ڈیسک ٹاپ پبلشنگ بھی بہ آسانی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ خاص طور پر فونو ٹائپ کا مڈل اینڈ ٹرن ورژن جس میں اردو، عربی اور فارسی وغیرہ براہ راست ٹائپ کی جاسکتی ہیں، اس فونت کی افادیت کو چار چاند لگا دیتا ہے۔

ستمبر کے شمارہ آپ کا شاید ”گوگل نمبر“ محسوس ہو کیونکہ گوگل کے حوالے سے کافی تحریریں اس بار اس میں شامل ہیں۔ گوگل سرچرز کے ذریعے ہم نے آپ کو گوگل کی تمام اہم سرچرز سے روشناس کروانے کی کوشش کی ہے جبکہ مانگیر و سائنٹ ہفٹ بلڈ گوگل کے ذریعے ان دونوں بڑی کمپنیوں کا تقابلی جائزہ لیا ہے۔ ساتھ ہی فیس بک کی پیم بھی اس شمارے میں شامل ہیں۔ فیس بک پاکستانی معاشرے میں ساریت کر چکا ہے اور اب سے پہلو تہی کرنا درست نہیں ہوگا۔ اس لئے ہم نے اس بار کوشش کی ہے کہ فیس بک کا بہتر استعمال سکھانے کے لئے ٹیم شائع کی ہیں۔ ایڈو بی انٹرنیٹ کا سلسلہ بھی مزید آگے بڑھایا گیا جبکہ بی ایچ بی سکے سلسلے کی قسط بھی اس شمارے میں شامل ہے۔ مصنف کی کوشش ہے کہ اگلی چند اقساط میں بی ایچ بی سلسلے کا اختتام کر دیا جائے۔ دیگر تحریر بھی کم دلچسپ نہیں۔ وائی فائی ہاٹ اسپاٹ بنانا اب ضرورت بنتا جا رہا ہے اس لئے اس حوالے سے بھی تحریر اس شمارے میں شامل کی گئی ہے۔

مجموعی طور پر ہم اس شمارے کو ”صحت مند“ قرار دیں گے۔ لیکن اس کا اصل فیصلہ تو آپ نے کرتا ہے۔ اس لئے ہمیں آپ کی تجویز و تنقید کا انتظار رہے گا۔ پچھلا شمارہ جتنا کامیاب رہا، ہمیں امید ہے یہ شمارہ بھی آپ کے معیار پر کمر ”ترے“ گا۔

آپ کا دوست
امانت علی گوہر

اپیل آئی فون 5



سے دستیاب ہوگا اور اپنے اجراء کے صرف چوبیس گھنٹے کے اندر بیس لاکھ سے زائد آرڈرز موصول ہوئے اور مزید آرڈرز کی ڈیلیوری کے لئے صارفین کو اکتوبر تک کا وقت بتایا جا رہا ہے۔

نیٹ ورک کے حوالے سے بھی آئی فون 5 میں جدید ٹیکنالوجیز استعمال کی گئی ہے۔ یہ فون 4G نیٹ ورکس کے ساتھ کام کر سکتا ہے جبکہ تیز رفتار وائرلیس نیٹ ورکس جیسے DC-HSDPA اور LTE کی سہولت بھی اس میں موجود ہے۔

پچھلے ورژن کے مقابلے میں آئی فون 5 کا کنکٹر تبدیل کر دیا گیا ہے۔ یہ نیا کنکٹر Lightning کہلاتا ہے اور آئی فون پر تنقید کرنے والوں کا اوّلین ہدف ہے، تقریباً 25 ڈالر میں دستیاب ہوگا اور پرانے کنکٹر استعمال کرنے کے لئے اپیل نے ایک ایڈاپٹر بھی جاری کیا ہے تاہم وہ بھی مفت دستیاب نہیں۔

اس کی قیمت کا انحصار منتخب کردہ اسٹوریج پر ہوگا۔ یہ 16، 32 اور 64 جی بی کی اسٹوریج میں دستیاب ہے۔ اس کی کم از کم قیمت 650 ڈالر جبکہ زیادہ سے زیادہ 850 ڈالر ہے۔ جبکہ امریکہ میں یہ مختلف موبائل کمپنیوں کے ساتھ معاہدے (Contract) کی صورت میں 200 ڈالر تک میں دستیاب ہے۔

ماہرین نے اپیل کے لئے آئی فون 5 کو بہت اہم قرار دیا ہے۔ اسٹارٹ فون بنانے والی دیگر کمپنیوں جیسے سام سنگ، نوکیا، ایچ ٹی سی وغیرہ کی جانب سے اپیل کو سخت مقابلے کا سامنا رہا ہے۔ خاص طور پر سام سنگ نے اپیل کی گڑھ امریکہ میں گلیکسی ایس تھری کے ذریعے اپنا ہلکا موبایا ہے۔ ایسے میں ضروری ہو گیا تھا کہ جلد از جلد اپیل کی جانب سے بھی آئی فون کا نیا ورژن جاری کیا جائے تاکہ ان کمپنیوں کا مقابلہ کیا جاسکے۔ آئی فون 5 کے بارے میں ماہرین کہتے ہیں کہ یہ انقلابی کے بجائے ارتقائی ہے۔ اس میں ایسا کوئی تخلیقی فیچر متعارف نہیں کروایا گیا جو کہ اس سے پہلے ورژن میں تھا۔ تاہم اس کے باوجود اپنی ریلیز کے ایک ماہ میں ہی اس کے 200 ملین سیٹ فروخت ہونے کی توقع کی جا رہی ہے۔

سام سنگ کے ساتھ گھم گھٹا اور اسٹارٹ فون بنانے والی دیگر کمپنیوں سے سخت مقابلے کا سامنا کرنے والی کمپنی اپیل نے بالا آخر اپنے انتہائی بے چینی سے انتظار کئے جانے والے اپیل آئی فون 5 کا 12 ستمبر 2012ء کو اجراء کر دیا۔ اس کے ساتھ آئی او ایس کا نیا ورژن iOS6 بھی متعارف کروایا گیا جو اس اسٹارٹ فون میں بھی انسٹال ہے۔ اپیل آئی فون 5 اپنے پچھلے ورژن کے مقابلے میں لمبائی میں کافی بڑا ہے لیکن اس کی چوڑائی میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ اس کی اسکرین کا سائز 4 انچ ہے۔ تاہم اس کے باوجود یہ دیگر اسٹارٹ فونز جیسے گلیکسی ایس تھری وغیرہ کے مقابلے میں کافی چھوٹا ہے۔ اس کی چوڑائی میں اضافہ نہ کرنے کی وجہ سے اسے اب بھی ایک ہاتھ سے استعمال کیا جاسکتا ہے جبکہ دوسرے فونز کو استعمال کرنے کے لئے اکثر لوگوں کو دونوں ہاتھ استعمال کرنے ہوتے ہیں۔

آئی فون 5 پرانے ورژن آئی فون 4S کے مقابلے میں اٹھارہ فی صد تک پتلا اور بیس فی صد تک کم وزن ہے۔ اس کا کل وزن صرف 112 گرام ہے۔ اس کا موازنہ اگر نوکیا لومیا 920 سے کیا جائے تو وہ آئی فون 5 سے دو گنا وزنی یعنی تقریباً 6.5 اونس وزنی ہے۔ اس میں کیمرہ 4S کی طرح آٹھ میگا پیکسل کا ہی ہے لیکن سافٹ ویئر کی مدد سے تصاویر کی کوالٹی میں بہت بہتری کی گئی ہے۔ سامنے موجود کیمرہ 1.2 میگا پیکسل کا ہے۔ تقریب کے دوران آئی فون 5 کے کیمرے سے کھینچے گئے فوٹو بھی دکھائے گئے جن کی کوالٹی لا جواب تھی۔ مقرر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ یہ تمام فوٹو اصلی ہیں اور انہیں آئی فون 5 کے کیمرے سے ہی کھینچا گیا ہے۔ اس بات کو واضح کرنے کا مقصد شاید نوکیا لومیا 920 کی تقریب رونمائی کے دوران پیش آنے والا واقعہ ہے جس میں دکھائی گئی ویڈیو لومیا 920 کے بجائے کسی پروفیشنل کیمرے سے بنائی گئی تھی۔ نوکیا نے اس معاملے پر بعد میں معذرت بھی کرتی تھی۔

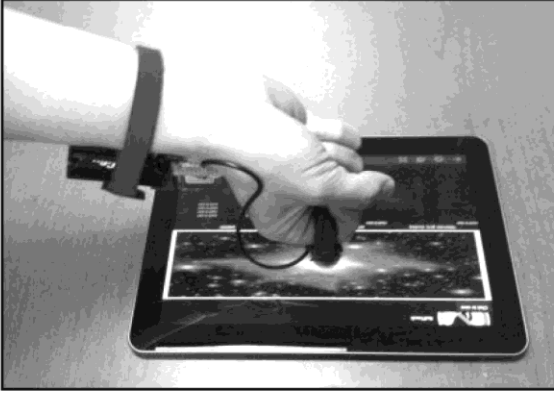
اس کا 8 میگا پیکسل کا کیمرہ اپنی بڑی آئرفلٹر سے مزین ہے اور اس کا پیرچر سائز 2.4 ہے۔ یہ 3264 x 2448 جیسی زبردست ریزولوشن پر تصاویر بنا سکتا ہے۔ اس کا سی پی یو بھی A6 پروسیسر پر مشتمل ہے جو کہ پچھلے ورژن کے مقابلے میں دو گنا تیز رفتار ہے۔ اپیل اپنے پروسیسرز کے بارے میں بہت کم تفصیلات جاری کرتا ہے۔ اس پروسیسر کے بارے میں بھی صارفین کا علم محدود حد تک ہے۔ کچھ عرصہ پہلے جاری کئے گئے میک بک پرو کی طرح اس میں بھی اپیل کی ریٹینا ڈسپلے استعمال کی گئی ہے جس کی وجہ سے اس پر تصاویر انتہائی صاف اور خوبصورت دکھائی دیتی ہیں۔ اپیل کے مطابق اس کی گرافکس پچھلے ورژن کے مقابلے میں دو گنا تیز رفتار ہے۔

اپیل کے مطابق آئی فون 5 عام صارفین کے لئے 21 ستمبر 2012ء

اس کی قیمت

اپیل آئی فون 5

چھونے سے شناخت کرنے والے آلات



ڈی کوڈ کرتا ہے کہ آیا صارف کو آلہ استعمال کرنے کی اجازت دی جائے یا نہیں۔

ون لیب کی اس ٹیکنالوجی سے پہلے بہت سی ڈیوائسز swiping کو استعمال کر رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس انگوٹھی پر مبنی ٹیکنالوجی کو دلچسپ اور قابل عمل کہا جاسکتا ہے۔ کچھ ہنگی ڈیوائسز ایسی بھی ہیں جو بائیومیٹرک نظام کے ذریعے صارف کو شناخت کرتی ہیں جیسے کہ آنکھ کے ریشٹیاں کے ذریعے یا صارف کی آواز کا تجزیہ کر کے اس کی شناخت کرنا وغیرہ۔ ون لیب کی یہ ٹیکنالوجی بھی ایسی ہی ذمہ داری میں آتی ہے۔

اس وقت اس انگوٹھی سے صرف چند ٹی سیکنڈ کے حساب سے ڈیٹا بھیجا جاسکتا ہے۔ ون کو ڈیٹا جتنا ڈیٹا ترسیل کرنے کے لیے اس رنگ کو دوسینڈ لگتے ہیں۔ تاہم مارکوکا کہنا ہے کہ اس رفتار کو سافٹ ویئر میں تبدیلی کر کے دس منٹا تک بڑھایا جاسکتا ہے۔

اس ٹیکنالوجی کے استعمال میں سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ جس شخص کے پاس صارف کی انگوٹھی ہوگی، وہ اسے اس شخص کے تمام آلات کو Unlock کرنے کے لئے استعمال کر سکتا ہے۔ اس لئے اس ٹیکنالوجی کے استعمال ویڈیو گیمز یا موبائل فونز کے حد تک محدود رہنے کی امید ہے یا وہ آلات جن کی سیوریٹی اتنی اہمیت نہ رکھتی ہو۔ اس ڈیوائس کو ایسی جگہ پر استعمال کرنا جہاں پاس ورڈ کی اہمیت بہت زیادہ ہو، شدید مشکلات پیدا کر سکتا ہے اور اس بات سے مارکوکھی اچھی طرح واقف ہیں۔

تاہم اس انگوٹھی کا استعمال وہاں بے حد مفید ثابت ہو سکتا ہے جہاں پاس ورڈ ٹائپ کرنے، ریشٹیاں اسکریننگ، فنکر پرنٹ اسکریننگ یا دوسرے بائیومیٹرک نظاموں کی موجودگی کے علاوہ بھی سیوریٹی کی ایک مزید پرت درکار ہو۔ ایسے نظاموں کی ایک مثال گوگل کا Dual Authentication پروسس ہے جس میں صارف کو لاگ ان ہونے سے پہلے ایک ایس ایم ایس موصول ہوتا ہے جس میں بھیجا گیا کوڈ صارف کو بتانا ہوتا ہے اس کے بعد گوگل اسے لاگ ان کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ ایسا ہی ایک نظام ڈراپ باکس بھی استعمال کر رہا ہے۔ مختلف دیگر ویب سائٹس بھی اس لاگ ان ہونے کے اس نظام کی جانب راغب ہو رہی ہیں۔ ایسے میں یہ انگوٹھی بھی موبائل فونز اور دیگر چھوٹے الیکٹرانک آلات میں مزید سیوریٹی کی فراہمی کے لئے معاون ثابت ہو سکتی ہے۔

انگلی کے چھونے سے موبائل فون کا استعمال ایک عام بات ہے اور ٹچ اسکرین موبائل فونز پاکستان سمیت دنیا بھر میں عام ہیں۔ ہم موبائل، اسمارٹ فونز اور ٹیبلیٹس کے لاتعداد ماڈلز کو انگلی کے ٹچ سے استعمال کرتے ہیں۔ لیکن اب اسی طریقہ سے آپ کی شناخت بھی کی جاسکتی ہے۔ سائنسدانوں کی ایک ٹیم نے ایک ایسی ڈیوائس تیار کی ہے کہ جو چند ہانٹس کا ڈیٹا، ایک خاص انگوٹھی نمائندگی کے ذریعے اسکرین کو منتقل کرتی ہے۔ یہ انگوٹھی صارف اپنے انگلی میں پہنتا ہے اور یہ انگوٹھی صارف کے انگلیوں کے ذریعے اسکرین کو وولٹیج کے ہلکے سنگلز منتقل کرتی ہے جو ان سنگلز کو پڑھ کر صارف کو شناخت کر سکتی ہے۔ اس طرح آپ کا اسکرین کو چھونا ہی آپ کی شناخت بن جاتا ہے۔

ایک ہی ڈیوائس کے بہت سے لوگوں کے استعمال کی صورت میں یہ بہت جلدی سے یوزر بدل سکتی ہے۔ مگر اس کا انحصار اس پروگرام پر ہے جو یہ استعمال کر رہی ہے۔ ایسے ویڈیو گیمز جن میں ایک سے زیادہ کھلاڑی کھیل رہے ہوں، اس ڈیوائس کا استعمال بے حد تیزی پیدا کر سکتا ہے۔

اس وقت اس انگوٹھی ڈیوائس کا ایک پروٹو ٹائپ Rutgers University کی Winlab میں کام کر رہا ہے۔ ڈوک یونیورسٹی کے محقق رومت روئے چوہدری جو اس انگوٹھی کے بارے میں ہونے والی تحقیق سے واقف ہیں، کہتے ہیں کہ اس ڈیوائس کی مدد سے یوزر انٹرفیس اور یوزر کی تصدیق کے حوالے سے ترقی کی نئی راہیں سامنے آئی ہیں۔ یہ تصور ہی محصور کن ہے کہ مختلف آلات صرف آپ کے چھونے سے ہی آپ کو پہچان کر خود کو آپ کی پسند و ناپسند اور ترجیحات کے مطابق ڈھال لیں۔

اس پراجیکٹ کے سربراہ Marco Gruteser جو ون لیب میں کمپیوٹر سائنسٹ کے فرائض انجام دے رہے ہیں، نے کہا ہے کہ انہیں امید ہے کہ اس ڈیوائس کی تجارتی پیمانے پر فروخت اگلے دو سال میں شروع ہو جائے گی۔ پروٹو ٹائپ کی صورت میں اگرچہ ڈیوائس بھاری اور بد صورت سی دکھائی دیتی ہے مگر مارکوکو امید ہے کہ اسے آسانی سے بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

یہ انگوٹھی (Ring) صرف چھونے سے معلومات ہی فراہم نہیں کرتی بلکہ اسے ٹچ اسکرین کے ساتھ نصب کر کے پاس ورڈ اور ڈیٹا تیز سی سے مہیا کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ سیوریٹی کو بہتر بنانے کے لئے اس کا استعمال بطور ”دوسرے پاس ورڈ“ کی صورت میں بھی ہو سکتا ہے۔

اس ٹیکنالوجی کے کام کرنے کا طریقہ بے حد سادہ ہے۔ اس میں ایک بیٹری سے چلنے والی انگوٹھی اور اس میں فلیش میموری نصب ہے۔ فلیش میموری پاس ورڈ یا پین کوڈ کو محفوظ رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ ایک سنگل پیدا کرنے والا آلہ بھی اس میں موجود ہوتا ہے۔ جیسا کہ ہم جانتے ہیں انسانی جسم بجلی کا موصل ہے، یہ آلہ انگلیوں کے راستے اسکرین کو ہلکے وولٹیج کے سنگلز منتقل کرتا ہے۔ ٹچ اسکرین ان سنگلز کو انگلیوں سے نکلنے والے وولٹیج میں تبدیلی کا تجزیہ کر کے شناخت کرتا ہے اور ٹچ اسکرین پر مشتمل آلے میں موجود سافٹ ویئر اس سنگل کو

اٹل کانیا ”آل ان ون“ پی سی



ایسی ایپلی کیشنز کی تیاری کی کوششوں میں ہیں جس سے بہت سے صارف ایک سسٹم پر کام کر سکیں نہ صرف گھریلو صارفین بلکہ کاروباری صارفین بھی۔ اس کے لیے اٹل اپنے پارٹنرز کے ساتھ تحقیق میں مصروف ہے۔

اینٹل اس سسٹم کا ایک اور ورژن بھی تیار کر رہا ہے جس میں پراسیسنگ کا تمام کام ڈوک اینٹین پر ہوگا اور ڈسپلے کو وائی فائی لنک کی مدد سے ڈوک سے جوڑ دیا جائے گا۔ اس طرح سسٹم کا وزن بھی کافی کم ہونے کے ساتھ ساتھ یہ مزید پورٹبل ہو جائے گا۔ مختلف تجربات کے بعد اس بات کی کوشش کی جائے گی کہ اس کے وائی فائی کا دائرہ عمل پچاس فٹ تک ہو اور اس کے سگنل کے لئے دیواریں بھی کوئی مسئلہ نہ کریں۔ یہ موجودہ روایتی امریکی گھروں کے لئے کافی ہے۔

اس وقت موجودہ ”آل ان ون“ کمپیوٹروں پر اپیل کے پرستاروں کا یہ اعتراض رہا ہے کہ یہ سب اپیل کے iMac کمپیوٹروں سے متاثر ہو کر بنائے گئے ہیں لیکن تاحال اس طرح کی کوئی خبر نہیں کہ اپیل اپنے iMac میں ٹچ، آواز اور حرکات سے کنٹرول ہونے کو اپنے کمپیوٹروں میں استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے نہ ہی اپیل ایسا کمپیوٹر بنا رہا ہے جسے اسکرین سے الگ کیا جاسکے۔ اٹل کی لنڈا گرینڈ اسٹاف کا کہنا ہے کہ موجودہ ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر صرف ایک سیاہ یا بھورے صندوق کی شکل میں ہوتے ہیں اور زیادہ تر ڈیسک کے نیچے رکھے جاتے ہیں، جب کہ یہ نئے آل ان ون سسٹم روایتی کمپیوٹروں سے بالکل مختلف ہیں اور لوگوں کے کمپیوٹر استعمال کرنے کے طریقہ کار کو بالکل بدل کر رکھ دیں گے۔ اس نئے آل ان ون سسٹم کی مدد سے گھریلو صارفین اسکرین کو الگ کر کے گیم کھیل سکیں گے، اپنے دوستوں عزیزوں اور رشتے سے چیٹ کر سکیں گے، فوٹو شیئرنگ اور بھی آسان ہوگی۔ کاروباری صارفین کے لیے بھی اس کے کم فوائد نہیں ہیں۔ صرف ایک بڑی اسکرین سے ہی وہ اپنے تمام کاروباری امور سرانجام دے سکیں گے۔ اس کی مدد سے ہائی کوالٹی ویڈیو کانفرنس بھی آسانی سے ممکن ہوگی۔ لیکن اس کمپیوٹر کو عام کرنا اٹل کے لئے ایک چیلنج ہوگا کیونکہ اس طرح کے کمپیوٹر بنانے والی دیگر کمپنیاں ابھی تعداد میں کم ہیں اور فی الوقت دنیا بھر کی کمپنیاں کمپیوٹر ٹیلیس اور اسمارٹ فونز میں دلچسپی رکھے ہوئے ہیں۔

کمپیوٹر چس بنانے والی مشہور کمپنی اٹل نے ایک ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر پیش کیا ہے جس کی ٹچ اسکرین بالکل منفرد اور اسکرین کا سائز حیرت انگیز طور پر 27 انچ ہے اور اس کی بیٹری 4 گھنٹے تک اس کمپیوٹر کو چلا سکتی ہے۔ اسے ایک بڑا ٹیبلٹ کہا جاسکتا ہے۔ اٹل کے اس نئے سسٹم کی پروٹو ٹائپ کی ڈسپلے کی ریزولوشن ہائی ڈیفینیٹیشن یعنی 1080p ہے۔ یہ ڈسپلے 2.5 انچ موٹا ہے جس میں پروسیسر کے علاوہ تمام کمپیوٹر کے لوازمات جمع دو بڑی فلیٹ بیٹریاں بھی ہیں۔ ڈیسک ٹاپ کے طور پر استعمال کرنے کے لیے اسے ایک ڈوک (dock) پر رکھ سکتے ہیں جہاں سے یہ چارج بھی ہوتا ہے اور اسے کی بورڈ اور ماؤس سے جوڑا جاسکتا ہے۔ اسی میں ایک ڈی وی ڈی ڈرائیو اور دوسری پورٹس بھی لگی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ گرافکس پروسیسر کی مدد سے اس کی کارکردگی بہت شاندار ہو جاتی ہے۔ ٹچ ڈسپلے ڈوک پر اور ڈوک کے بغیر دونوں صورتوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

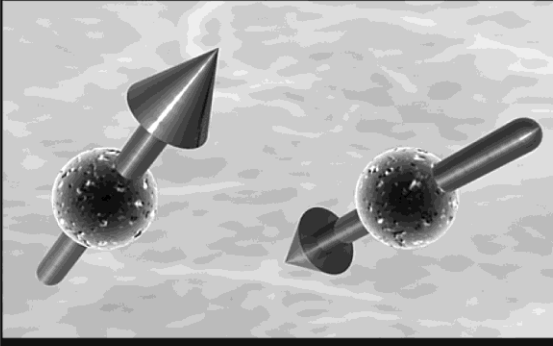
اٹل میں کام کرنے والی اریسٹو مارٹینیز نے کمپنی کی سالانہ ٹیکنالوجی کانفرنس میں جو کہ سان فرانسسکو میں منعقد ہوئی، کے ایک سیشن میں اس سسٹم کو پیش کیا۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ اٹل اپنے وسائل اس کے مزید پروٹو ٹائپ تیار کرنے پر صرف کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے کمپیوٹر ساز اداروں سے بھی اشتراک کر رہا ہے جس سے اس طرح کے کمپیوٹر گھریلو اور کاروباری صارفین میں مقبولیت حاصل کریں گے۔

اس نئے سسٹم میں مائیکروسافٹ کا آنے والا آپریٹنگ سسٹم ونڈوز 8 کا پری ویو اور ورژن انسٹال کیا گیا ہے جسے ٹچ اسکرین اور کی بورڈ اور ماؤس سے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ مارٹینیز نے مزید بتایا کہ اسے آواز اور بازو یا ہاتھ کی حرکات سے بھی کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ ایک دوسرے سیشن میں اینٹل نے آواز سے کنٹرول ہونے والے سسٹم سے متعارف کرایا جو کہ لپ ٹاپ کے لیے بنائے گئے تھے۔ اس میں Nuance کی آواز کی شناخت کرنے والی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا ہے۔ یہی ٹیکنالوجی اپیل کے Siri میں بھی استعمال کی گئی ہے۔ اس کے اگلے پروٹو ٹائپ میں یہ خصوصیت بھی ہوگی کہ تھری ڈی کیمرے کی مدد سے اسے جسمانی حرکات سے کنٹرول کیا جاسکے بالکل اسی طرح جس طرح پچھلے سال کنزیومر الیکٹرونکس شو میں جولاس ویگاس میں ہوا تھا لپ ٹاپ کنٹرول کئے گئے تھے۔

اٹل کے انجینئر کی پہلی ترجیح یہ ہے کہ کسی طرح اس ”آل ان ون“ کمپیوٹر کو مزید ہلکا کیا جائے۔ اس کے لیے اٹل اسکرین اور بیٹری بنانے والی کمپنیوں کے ساتھ مل کر انہیں بہتر بنانے کے لئے کام کر رہا ہے۔ موجودہ پروٹو ٹائپ کے وزن کا ایک تہائی وزن اسکرین کی وجہ سے ہے۔ اسکرین کے اپنے وزن کا بڑا حصہ گلاس پینل کی وجہ سے ہے جو بولڈ میٹر تک موٹا ہے۔ اگرچہ یہ وزن بڑھانے کا سبب تو ہے لیکن اس کی وجہ سے اسکرین کسی iPad یا دوسرے اسمارٹ فون جیسی خوبصورت نظر آتی ہے۔ مستقبل میں اس کی ریزولوشن کو ”4K“ میں بدل دیا جائے گا جو کہ موجودہ ہائی ڈیفینیٹیشن سے چار گنا بہتر ہے۔

اٹل اس وقت تمام کمپنیوں کی حوصلہ افزائی اور مدد کر رہا ہے کہ اس نئے ڈیسک ٹاپ سسٹم کے لیے ایپلی کیشنز تیار کی جائیں۔ اٹل کی نمائندہ نے مزید بتایا کہ وہ اس وقت

کوانٹم بٹ کی تیاری میں کامیابی



کوانٹم کمپیوٹرز کی تیاری میں الیکٹرانز کا گھماؤ (اسپن) بہت اہمیت کا حامل ہے

ذریعہ تبدیل کیا۔ جب فاسفورس کا ایٹم اپنی اصلی حالت میں ہوتا ہے اور اس کے تمام الیکٹران اپنی جگہ پر موجود ہوتے ہیں، ٹرانسٹر بھی آف ہوتا ہے۔ اس طرح اس کی قدر کو 0 سمجھا جائے گا۔ لیکن جیسے ہی مائیکرو ویوریڈی ایشن کا جھٹکا اس ایٹم کو دیا جاتا ہے، فاسفورس کے الیکٹران اپنا SPIN تبدیل کر لیتے ہیں اور ان میں سے ایک ٹرانسٹر میں کود کر اُسے آن کر دیتا ہے۔ یوں اس کی قدر 1 ہو جاتی ہے۔

یاد رہے کہ اس سے پہلے بھی کوانٹم کمپیوٹرز کی تیاری کے دعوے اور مظاہرے کئے گئے ہیں لیکن یونیورسٹی آف ساؤتھ ویلز میں ہونے والی اس تحقیق کی خاص بات یہ ہے کہ جو ٹرانسٹر اس میں استعمال کیا گیا وہ اسی پروسس کی مدد سے تیار کیا گیا ہے جس سے عام سلیکان چپس تیار کی جاتی ہیں۔

امید کی جارہی ہے کہ اگلے چند سالوں میں سائنس دان ایک مکمل کوانٹم کمپیوٹر تیار کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

آسٹریلیوی سائنس دانوں کی ایک ٹیم نے ایک ایٹمی کوانٹم بٹ (کیو بٹ) تیار کرنے کا دعویٰ کیا ہے جو کہ فاسفورس کے ایک ایٹم پر مبنی ہے اور اسے عام سلیکان چپ پر نصب کیا گیا ہے۔ اس کامیابی کی جڑیں آج سے 14 سال پہلے لکھے گئے ایک ریسرچ پیپر میں ہیں جو برس کین نے تحریر کیا تھا۔ اس ریسرچ پیپر میں یونیورسٹی آف ساؤتھ ویلز کے محقق نے فاسفورس کے ایٹموں کی انتہائی خالص سلیکان کی موجودگی میں بطور کیوبٹس استعمال کے امکانات کا ذکر کیا تھا۔ تب سے اب تک یونیورسٹی آف ساؤتھ ویلز کے سائنس دان اس تصوری کو عملی شکل دینے کی کوشش کر رہے ہیں اور اب انہی ایجاد سے لگتا ہے کہ انہیں اپنے مقصد میں کامیابی حاصل ہو گئی ہے۔

کوانٹم کمپیوٹر ایک ایسی کمپیوٹنگ ڈیوائس ہے جو براہ راست کوانٹم میکینکس کے مظاہر جیسے سپر پوزیشن اور entanglement وغیرہ کا استعمال کرتے ہوئے ڈیٹا پر مختلف آپریشن کر سکتی ہے۔ ایک عام کمپیوٹر اور کوانٹم کمپیوٹر میں فرق یہ ہے کہ کوانٹم کمپیوٹر میں ڈیٹا کو الیکٹرانز کی کوانٹم پراپریٹیز جیسے گھماؤ (SPIN) وغیرہ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

کوانٹم بٹ تیار کرنے کے لئے محققین کی اس ٹیم نے ایک انتہائی چھوٹا سلیکان ٹرانسٹر تیار کیا جس میں سے ایک وقت میں صرف ایک ہی الیکٹران گزر سکتا ہے۔ پھر اس ٹرانسٹر کے ساتھ ایک فاسفورس ایٹم جوڑ دیا جاتا ہے۔ اس طرح ٹرانسٹر صرف اسی صورت میں خود میں سے بجلی گزرنے دیتا ہے جب فاسفورس کے ایٹم میں سے ایک الیکٹران کو دیگر ٹرانسٹر کے بیچ موجود خالی جگہ میں آ جاتا ہے۔ اس طرح فاسفورس کے الیکٹرانز کو قابو کر کے سائنس دان ٹرانسٹر سے گزرنے والی بجلی کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔

فاسفورس کے الیکٹرانز کو قابو کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ان کے SPIN کو تبدیل کیا جائے جسے ان آسٹریلیوی سائنس دانوں نے مائیکرو ویوریڈی ایشن کے چھوٹے جھٹکوں کے

ہیلیم بھری ہارڈ ڈرائیو

مادے کے ساتھ کیمیائی ردعمل بھی نہیں کرتی۔ ماہرین کے مطابق ہیلیم سے بھری ہارڈ ڈرائیو 20 ہزار گھماؤ فی سیکنڈ کی رفتار سے گھوم سکے گی۔ جو ہارڈ ڈرائیو کے ڈیٹا پڑھنے یا لکھنے کی رفتار میں کئی گنا اضافے کا سبب بنے گی۔ ساتھ ہی حرکت میں کم رکاوٹ کی وجہ سے ہارڈ ڈرائیو کی موثر بھی کم توانائی خرچ کرے گی۔

ہیلیم سے بھری ہارڈ ڈرائیو کا آئیڈیا نیا نہیں ہے۔ 1980ء میں ایک ایسی ہی ایک ہارڈ ڈرائیو کا پینٹ لے چکا ہے۔ لیکن ایسی ہارڈ ڈرائیو کی تجارتی پانے پر تیاری ایک مشکل کام تھا کیونکہ ہارڈ ڈرائیو کو اپنی تیاری سے کمپیوٹر میں تنصیب تک کئی مراحل سے گزرنا پڑتا ہے اور اس دوران اس کا مکمل طور پر ہوا بند رہنا آسان نہیں۔ ساتھ ہی اگلے کئی سال تک اس کا اسی طرح ہیلیم سے بھرے رہنا بھی مشکل ہے۔ انہی تمام مسائل پر ویسٹرن ڈیجیٹل نے قابو پایا ہے اور وہ اگلے سال تک ایسی ہارڈ ڈرائیو مارکیٹ میں فروخت کے لئے پیش کر دیں گے۔

ویسٹرن ڈیجیٹل جو ہارڈ ڈسک ڈرائیو کے حوالے سے ایک نامی گرامی کمپنی ہے، نے اعلان کیا ہے کہ وہ ہیلیم گیس سے پُر مکمل طور پر ہوا بند ہارڈ ڈسک ڈرائیو اگلے سال تک فروخت کے لئے پیش کر دے گا۔ یعنی ہارڈ ڈرائیو زیادہ ڈیٹا محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ کم توانائی خرچ اور تیز رفتار ہوگی۔

عام دستیاب ہارڈ ڈرائیو میں سوائے عام ہوا اور آکسیجن کے کچھ نہیں بھرا ہوتا۔ یہ نہ صرف ہارڈ ڈسک میں موجود دھاتی ڈسک کو خراب کرتی ہے بلکہ اچھی خاصی بھاری بھی ہوتی ہے اور حرکت میں رکاوٹ ڈالتی ہے۔ ہوا کا بھاری پن اور حرکت میں رکاوٹ ڈالنا بہت اہمیت کا حامل ہے جب کہ ہارڈ ڈسک 7200 گھماؤ فی سیکنڈ کی رفتار سے گھوم رہی ہوتی ہے۔ ویسٹرن ڈیجیٹل نے عام ہارڈ ڈرائیو کی اس خامی کا حل ہیلیم گیس کی صورت میں نکالا ہے جو کہ ہوا کے مقابلے میں بہت ہلکی ہے۔ اس طرح ڈسک کو گھومتے ہوئے بہت کم مزاحمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جبکہ ہیلیم عام حالات میں کسی دھات یا دوسرے

اپنا وائی فائی ہاٹ اسپاٹ بنائیں

وائی فائی کی حامل کئی ڈیوائس آج کل ہر گھر میں دستیاب ہیں مثلاً لیپ ٹاپ، ٹیبلیٹ کمپیوٹرز اور موبائل فونز وغیرہ۔ خاص طور پر موبائل فونز پر وائی فائی کی دستیابی نے اس ٹیکنالوجی کی پہچان عام کر دی ہے۔ اس کے ساتھ ایک انٹرنیٹ کنکشن کو اپنی مختلف ڈیوائس پر شیئر کرنا بھی ہماری ضرورت بن چکا ہے۔ ظاہر ہے اب ہم ہر ڈیوائس کے لئے الگ سے انٹرنیٹ نہیں خرید سکتے۔ عام طور پر اس کام کیلئے ہارڈ ویئر راؤٹر کی ضرورت پیش ہوتی ہے۔ جس کی قیمت ایک ہزار سے دس ہزار روپے تک ہو سکتی ہے۔ لیکن اس مضمون میں ہم آپ کو بتائیں گے کہ آپ ایک عام کمپیوٹر جس میں وائی فائی کی سہولت موجود ہو، کو بغیر کسی ہارڈ ویئر کے وائی فائی راؤٹر میں بدل سکتے ہیں۔



”کنکٹیٹی فائی“ سافٹ ویئر کی مدد سے آپ با آسانی اپنے کمپیوٹر پر چلنے والے انٹرنیٹ کو وائی فائی کی حامل ڈیوائس یا کمپیوٹرز سے شیئر کر سکتے ہیں۔ یعنی ایک انٹرنیٹ کنکشن گھر یا دفتر میں موجود تمام ایسی ڈیوائس بشمول موبائل فونز کے ساتھ شیئر کیا جاسکتا ہے جن میں وائی فائی کی سہولت موجود ہو۔

اس سافٹ ویئر کے چند بنیادی فیچرز

”کنکٹیٹی فائی“ استعمال میں بے حد آسان سافٹ ویئر ہے۔ اس کا فری ورژن دس کنکشنز کی گنجائش کا حامل ہے یعنی ایک وقت میں دس مختلف کمپیوٹرز، موبائل فونز یا ٹیبلیٹس وغیرہ ہاٹ اسپاٹ سے جڑ سکتے ہیں۔ اگر آپ اسے بڑے نیٹ ورک پر استعمال کرنا چاہیں تو پھر آپ کو اس سافٹ ویئر کو خریدنا پڑے گا۔ اس لئے مفت ورژن آپ کیلئے کافی ہے۔ اس سافٹ ویئر کے استعمال کی صرف دو شرائط ہیں۔ پہلی شرط یہ ہے کہ جس کمپیوٹر کو ہاٹ اسپاٹ بنانا ہے، اس پر بھی وائی فائی کی سہولت موجود ہے۔ عموماً ڈیسک ٹاپ کمپیوٹرز میں وائی فائی نیٹ ورک ڈیوائس موجود نہیں ہوتی۔ اس کے لئے آپ وائرلیس لین کارڈ یا آسانی مارکیٹ سے خرید سکتے ہیں جس کی قیمت کوالٹی کے مطابق پانچ سو سے ایک ہزار روپے ہو سکتی ہے۔ لیپ ٹاپس میں عموماً وائرلیس لین موجود ہوتا ہے۔

دوسری شرط یہ ہے کہ اسے صرف ونڈوز 7 یا ونڈوز 8 پر ہی انسٹال اور استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دراصل یہ سافٹ ویئر ونڈوز 7 اور ونڈوز 8 میں موجود ”ورچوئل راؤٹر“ بنانے کی سہولت کا استعمال کرتا ہے جو کہ ونڈوز کے پرانے ورژن میں ممکن نہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ جس کمپیوٹر کو ہاٹ اسپاٹ بنانا ہو، اس پر کم از کم ونڈوز 7 انسٹال ہو۔ تاہم اس ہاٹ

☆ Connectify کا بنیادی مقصد کمپیوٹر کو وائی فائی ہاٹ اسپاٹ میں تبدیل کر کے اس پر چلنے والے انٹرنیٹ کو دوسری وائی فائی ڈیوائس کیلئے دستیاب کر دینا ہے۔

☆ اگر انٹرنیٹ پہلے ہی کسی دوسرے وائی فائی نیٹ ورک سے چل رہا ہو تو اسے بھی شیئر کیا جاسکتا ہے۔

☆ کنکٹیٹی فائی ہاٹ اسپاٹ سے جڑی تمام ڈیوائسز یا کمپیوٹرز کی فہرست دیکھی جاسکتی ہے۔

☆ ہاٹ اسپاٹ پر پاس ورڈ لگا کر اس کے استعمال پر پابندی لگائی جاسکتی ہے۔

☆ نیٹ ورک پر موجود ڈیوائسز یا کمپیوٹرز پر مختلف پابندیاں عائد کرنے کی سہولت بھی اس میں موجود ہے جیسا کہ آپ کسی جڑی ہوئی ڈیوائس کا انٹرنیٹ بند کر سکتے ہیں یا پھر اس کا LAN ایکس بند کر سکتے ہیں۔

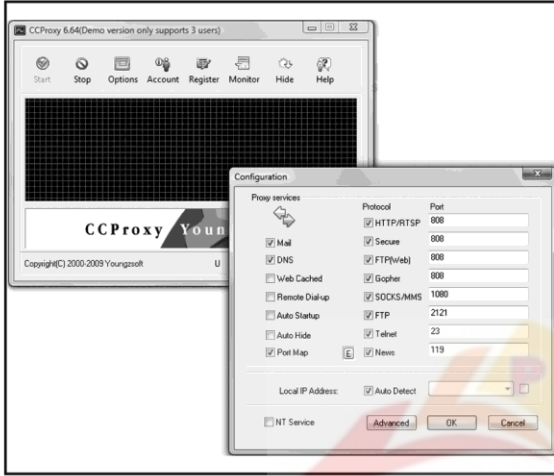
☆ کنکٹیٹی فائی کے ذریعے بنائے گئے نیٹ ورک کو بالکل عام LAN کی طرح استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اس سافٹ ویئر سے نیٹ ورک بنا کر آپ اسے بالکل عام نیٹ ورک کی طرح استعمال

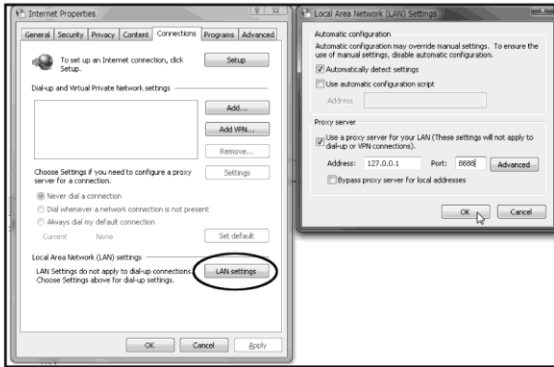
ونڈوز ایکس پی پرائنٹ سرورنگ

فرض کریں کہ آپ کے پاس انٹرنیٹ صرف ونڈوز ایکس پی پر چل رہا ہے لیکن آپ اسے شیئر کرنا چاہتے ہیں۔ اس کا ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ ونڈوز ایکس پی پر سی پراسی نامی سافٹ ویئر انسٹال کریں۔ اس سافٹ ویئر کو درج ذیل لنک سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

<http://www.youngzsoft.net/ccproxy/>



یہ سافٹ ویئر آپ کے کمپیوٹر کو ایک انٹرنیٹ پراسی میں بدل دیتا ہے۔ یعنی اب نیٹ ورک پر موجود دیگر کمپیوٹر یا دیگر وائی فائی ڈیوائس اس پراسی کو استعمال کرتے ہوئے انٹرنیٹ استعمال کر سکتے ہیں۔ وائی فائی نیٹ ورک بنانے کے لئے آپ کسی بھی ونڈوز 7 والے کمپیوٹر پر کنکٹی فائی انسٹال کر کے سب ڈیوائس بشمول ونڈوز ایکس پی والا کمپیوٹر



کنکٹ کر دیں۔ اب ونڈوز 7 بطور ہاٹ اسپاٹ کام کرے گی لیکن انٹرنیٹ ونڈوز ایکس پی پر موجود سی پراسی کے ذریعے چل رہا ہوگا۔ یاد رہے کہ آپ کو ہر کمپیوٹر اور ڈیوائس کے براؤزر میں پراسی بھی ڈالنی ہوگی۔

☆☆☆



سادہ اور آسان ہے۔ کنکٹی فائی کی ویب سائٹ سے آپ اس کا تازہ ورژن ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں:

www.connectify.me

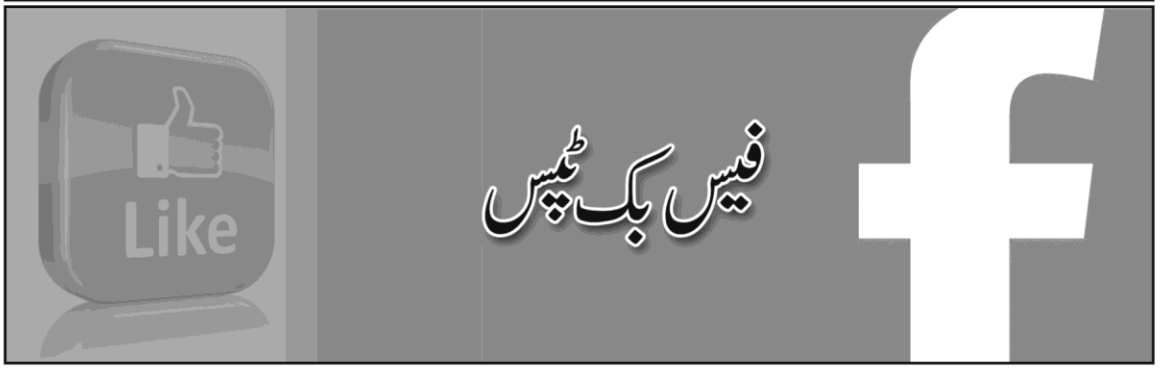
ڈاؤن لوڈنگ مکمل ہونے کے بعد اسے انسٹال کریں۔ پہلی دفعہ چلانے پر آپ کو اپنے نیٹ ورک کا نام منتخب کرنا ہوگا۔ اس کے بعد پاس ورڈ بھی دینا ہوگا تاکہ آپ کی اجازت کے بغیر کوئی آپ کا نیٹ ورک استعمال نہ کر سکے۔ ورنہ وہ مشہور لپیٹف تو آپ نے سن ہی رکھا ہوگا کہ دنیا کا سب سے بہترین انٹرنیٹ پڑوسیوں کا ہوتا ہے۔

اس سافٹ ویئر کو مفت استعمال کرتے ہوئے ضروری ہے کہ نیٹ ورک کا نام "Connectify" سے شروع ہو۔ مثلاً Connectify-com وغیرہ۔ اگر آپ اس کا پروفیشنل ورژن استعمال کریں تو اپنی مرضی کا نام منتخب کیا جاسکتا ہے۔

اس کے علاوہ یہاں اپنا انٹرنیٹ کنکشن منتخب کریں جسے آپ شیئر کرنا چاہتے ہیں اور اپنے سسٹم میں موجود وائی فائی کو منتخب کرنے کے بعد ہاٹ اسپاٹ کو اشارت کر دیں۔

لیجئے آپ کا کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ اب ایک "ہاٹ اسپاٹ" بن چکا ہے۔ کسی دوسرے لیپ ٹاپ یا موبائل کے وائرلیس کنکشنز میں اگر آپ تلاش کریں گے تو آپ کا یہ ہاٹ اسپاٹ بھی وہاں ظاہر ہو رہا ہوگا۔ اپنے منتخب کردہ پاس ورڈ سے اسے جوڑنے کے بعد آپ دیکھیں گے کہ اس ڈیوائس پر انٹرنیٹ چلنا شروع ہو چکا ہے۔

جس پی سی پر کنکٹی فائی انسٹال ہے اس میں آپ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ اس وقت کون کون سے پی سی نیٹ ورک پر موجود ہیں۔ اس کے علاوہ یہاں آپ مختلف ایکشن بھی دیکھ سکتے مثلاً اگر آپ کسی پی سی کا آئی پی جانا چاہتے ہیں یا کسی کو انٹرنیٹ نہیں دینا چاہتے تو یہ بھی ممکن ہے۔



فیس بک ٹپس

آنا شروع ہو جائے گا۔ اس کے ذریعے آپ اپنی پسند کی تصویر فیس بک بیک گراؤنڈ کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

خالی کمینٹ کریں

یہ ٹپ بہت ہی سادہ، آسان اور دلچسپ ہے۔ کہیں بھی اگر آپ کچھ لکھے بغیر خالی تبصرہ کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ کو ایکسپلش کیریئر استعمال کرنے ہوں گے جو کہ ایک خالی تبصرے میں تبدیل ہو جائیں گے۔
ایسا تبصرہ کرنے کے لیے Alt کا بٹن دبا کر رکھتے ہوئے 0173 ٹائپ کریں اور اس کے بعد اینٹر پریس کر دیں یا کسی کی وال پر لکھ رہے ہیں تو شیئر کے بٹن پر کلک کر دیں۔
آپ دیکھیں گے کہ آپ کے تبصرے میں کچھ بھی نہیں لکھا ہوگا لیکن پھر بھی پوسٹ ہو جائے گا۔



بیک گراؤنڈ میں لگائی گئی تصویر کے لیے کافی آپشنز بھی موجود ہوں گے یعنی تصویر کا سائز بھی تبدیل کیا جاسکتا ہے جبکہ تصویر کو مدہم بھی کیا جاسکتا ہے تاکہ فیس بک استعمال کرنے میں کوئی دشواری نہ ہو۔
ڈاؤن لوڈ لنک:

<http://goo.gl/ohn94>

فیس بک کی لاگ ان اسکرین تبدیل کریں

اپنے کمپیوٹر کے ڈیسک ٹاپ پر لاگ وال پیپر ہم اکثر تبدیل کرتے رہتے ہیں، کیوں نا فیس بک کی لاگ ان اسکرین بھی اپنی پسند سے جب چاہیں تبدیل کر لی جائے؟
اس کے لیے آپ کو کروم براؤزر میں ایک ایکسٹینشن شامل کرنا ہوگا جس کا نام ہے FB Refresh۔

”ایف بی ریفریش“ کروم ویب اسٹور سے اپنے کروم براؤزر میں شامل کر لیں اور فیس بک کی لاگ ان اسکرین کو اپنی پسند کی تصویر سے بدل لیں۔
ڈاؤن لوڈ لنک:

<http://goo.gl/TeWaf>



فیس بک کا بیک گراؤنڈ تبدیل کریں

کیا آپ فیس بک کا ایک ہی بیک گراؤنڈ دیکھ کر بور ہو چکے ہیں؟ اگر ایسا ہی ہے تو ”فیس بک بیک گراؤنڈ چینجر“ سے آپ فیس بک پر اپنی پسند کا بیک گراؤنڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

Facebook Background Changer دراصل کروم براؤزر کے لیے دستیاب ایک مفت ایکسٹینشن ہے۔ کروم ویب اسٹور سے یہ ایکسٹینشن انسٹال کرنے کے بعد جب آپ فیس بک لاگ ان کریں گے تو آپ دیکھیں گے کہ بیک گراؤنڈ میں ایک تصویر لگ چکی ہے۔ اس کے علاوہ Change Background کا ایک بٹن بھی نظر

آپ اپنے دیگر یوزر نیم سے بھی لاگ ان ہو سکتے ہیں۔

سب سے پہلا یوزر نیم تو آپ کا ای میل ایڈریس ہے، جس سے عموماً آپ لاگ ان کرتے ہیں۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ آپ کسی جگہ فیس بک استعمال کرتے ہوئے نہیں چاہتے کہ اپنا ای میل ایڈریس ٹائپ کریں تو اس کے لیے آپ کو اپنے دیگر یوزر نیم استعمال کرنے ہوں گے۔

آپ کا دوسرا یوزر نیم آپ کا موبائل نمبر ہوتا ہے۔ جو موبائل نمبر آپ نے اپنے فیس بک اکاؤنٹ میں شامل کر رکھا ہے وہ آپ کا یوزر نیم بھی ہے۔ یعنی اپنا موبائل نمبر اور پاس ورڈ ٹائپ کر کے بھی آپ فیس بک پر لاگ ان کر سکتے ہیں۔

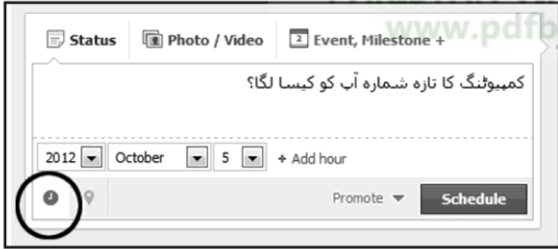
تیسرا آپ کا فیس بک یوزر نیم ہے، مثلاً آپ کا فیس بک پر یوزر نیم computingpk ہے تو لاگ ان کرتے وقت آپ یہ نام بھی ٹائپ کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کو نہیں معلوم کہ آپ کا فیس بک پر کیا یوزر نیم ہے، یا یوزر نیم بنانا یا تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے اس یو آر ایل پر جائیے:

<http://www.facebook.com/username>

پوسٹ شیڈول کریں

فیس بک پر آئے دن نئے فیچر متعارف کرائے جا رہے ہیں۔ ایسا ہی ایک دلچسپ اور زبردست فیچر ”شیڈول پوسٹ“ کا ہے۔ یہ فیچر فی الحال صرف پیجز کے لیے دستیاب ہے، جس کے ذریعے پیج کے ایڈمن کسی پوسٹ کو شیڈول کر سکتے ہیں۔ یعنی کوئی بھی پیغام، تصویر یا ویڈیو وغیرہ جو بھی شیئر کرنا چاہیں پر تاریخ سیٹ کر سکتے ہیں۔ مقررہ تاریخ پر وہ چیز خود ہی



پوسٹ ہو جائے گی۔

اس فیچر کو استعمال کرنے کے لیے نئی پوسٹ کرتے وقت بائیں کونے موجود کلاک پر کلک کر کے وقت طے کریں اور پوسٹ شیڈول کر دیں۔
شیڈول کی گئی تحریریں ”یکٹیوٹی لاگ“ میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

فیس بک اکاؤنٹ خود بخود لاگ آؤٹ کریں

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک ہی کمپیوٹر کو کئی لوگ استعمال کرتے ہیں۔ ایسے میں اگر آپ اپنا فیس بک لاگ ان چھوڑ دیں تو یہ خود بخود لاگ آؤٹ نہیں ہوتا۔ کوئی دوسرا اگر سسٹم پر بیٹھ جائے تو با آسانی آپ کا اکاؤنٹ دیکھ سکتا ہے۔

اگر آپ فائر فوکس براؤزر استعمال کرتے ہیں تو اس نپٹے کے لیے ایک بے حد کارآمد



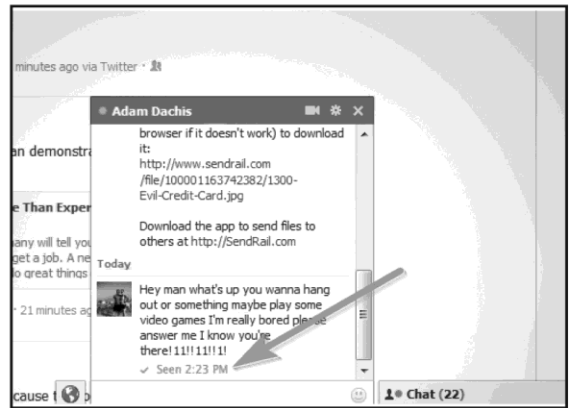
چیٹ پر خفیہ رہیں

آپ فیس بک پر اگر کسی سے چیٹ کرنا چاہتے ہیں اور دوسروں کے تنگ کرنے سے بچنا چاہتے ہیں تو یہ کافی مشکل ہے۔ کیونکہ فیس بک چیٹ پر جب آپ کو کوئی میسج بھیجتے ہیں اور آپ اس میسج کو دیکھ لیں تو میسج بھیجنے والے کو فوراً پتا چلتا ہے کہ آپ نے میسج کب دیکھا ہے اور یہ کہ آپ آن لائن موجود ہیں۔ دراصل یہ فیس بک کا read receipt فیچر ہے۔ اس کے علاوہ بعض اوقات ہم نہیں چاہتے کہ کوئی ہمیں میسج کرے تو اسے پتا چل جائے کہ ہم نے اس کا میسج پڑھ لیا ہے۔

اس سے بچنے کے لیے آپ کو Chat Undetected انسٹال کرنا پڑے گا۔ اس سافٹ ویئر کو انسٹال کر لینے کے بعد آپ کو میسج کرنے والے کو read receipt نہیں ملے گی اور اسے نہیں پتا چلے گا کہ آپ موجود ہیں اور میسج دیکھ چکے ہیں۔

ڈاؤن لوڈ لنک:

<http://crossrider.com/install/14917-chat-undetected>



فیس بک پر آپ کے تین یوزر نیم ہیں

اگر آپ ہمیشہ اپنا ای میل ایڈریس لکھ کر فیس بک پر لاگ ان کرتے ہیں تو آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ فیس بک پر آپ کے تین مختلف یوزر نیم ہیں۔ یعنی ای میل ایڈریس کے علاوہ

ایکسٹینشن ”فیس بک آؤٹ لاگ آؤٹ“ کی صورت میں موجود ہے۔

Facebook Auto-Logout انسٹال کرنے کے بعد آپ کو اسے تھوڑا سا کنفیگر کرنا پڑے گا۔ کیونکہ بانی ڈیفالٹ یہ ساٹھ سیکنڈ پر سیٹ ہوتا ہے۔ یعنی اگر ساٹھ سیکنڈ تک آپ نے فیس بک استعمال نہ کیا تو اسے خود بخود لاگ آؤٹ کر دے گا۔

میں میں سے Add-ons کھول لیں۔ اس میں فیس بک آؤٹ لاگ آؤٹ کے سامنے موجود آپشنز کے ہٹن پر کلک کریں اور اپنی مرضی کا ٹائم منتخب کر لیں۔ مقررہ وقت تک اگر آپ فیس بک پر متحرک نہ ہوئے تو یہ ایکسٹینشن آپ کا فیس بک اکاؤنٹ خود بخود لاگ آؤٹ کر دے گا۔

سارے کمٹنس ایک ساتھ لائیک کیجیے

فرض کہیں آپ کو بہت سارے کمٹنس لائیک کرنے ہوں تو یقیناً آپ باری باری سب کو لائیک کریں گے۔

لیکن اگر آپ کروم براؤزر استعمال کر رہے ہیں تو اس کا ایک بہترین حل ”فیس بک لائیک آل“ کی صورت میں موجود ہے۔ یہ ایکسٹینشن آپ کو سہولت دیتا ہے کہ کہیں بھی ایک تبصرہ لائیک کرنے کی بجائے اگر آپ چاہیں تو ایک ساتھ سارے تبصرے پسند کر سکتے ہیں۔

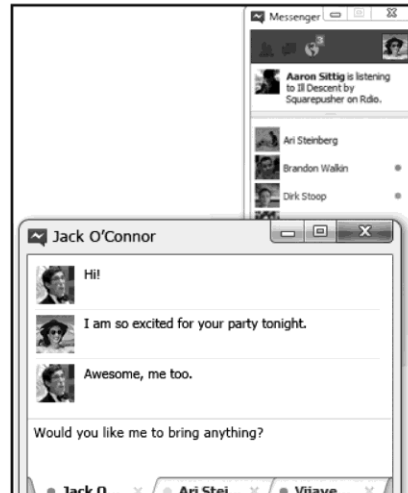
اگر آپ اپنے پیج پر دوسروں کے لاتعداد تبصرے لائیک کرنا چاہتے ہیں تو Facebook Like All ایکسٹینشن بہت مددگار ثابت ہوگا۔

ڈاؤن لوڈ لنک:

<http://goo.gl/s49DT>

فیس بک میسنجر

یاہو، ایم ایس، گوگل ٹاک کی طرح فیس بک کا میسنجر بھی دستیاب ہے۔ فیس بک کی جانب سے یہ میسنجر فی الحال صرف ونڈوز کے صارفین کے لیے دستیاب ہے۔



فیس بک میسنجر سے آپ اپنے دوستوں سے براہ راست چیٹ کر سکتے ہیں، اب براؤزر میں فیس بک کھولنے کی ضرورت نہیں۔ صرف چیٹ ہی نہیں یہ آپ کو نوٹی فیکیشنز سے بھی آگاہ رکھتا ہے، یعنی کمٹنس اور ٹیگز وغیرہ

سے بھی آپ باخبر رہتے ہیں۔

فیس بک میسنجر بہت ہی ہلکا پھلکا سافٹ ویئر ہے جو یقیناً آپ کو پسند آئے گا۔ ڈاؤن لوڈ لنک:

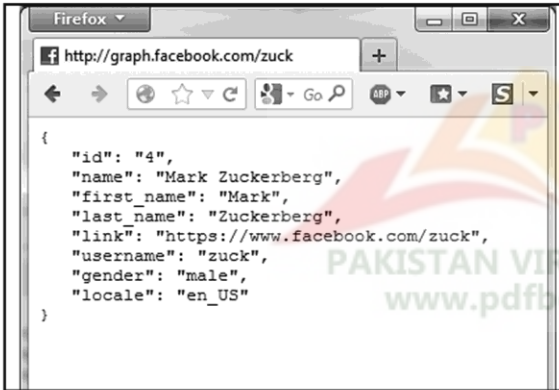
<https://www.facebook.com/about/messenger>

کسی کی بھی یوزر آئی ڈی اور دیگر معلومات حاصل کریں

اگرچہ یہ معلومات آپ کسی کی پروفائل دیکھ کر بھی حاصل کر سکتے ہیں لیکن یہ ٹپ بہت دلچسپ اور آسان ہے کیونکہ اس کے ذریعے آپ فیس بک پر بنا لاگ ان کسی کی بھی بنیادی معلومات دیکھ سکتے ہیں۔

<http://graph.facebook.com/>

اس یو آر ایل میں سلیش کے بعد یوزر نیم لکھ کر آپ یہ معلومات دیکھ سکتے ہیں۔ مثلاً اگر کسی کا یوزر نیم computingpk ہے تو سلیش کے بعد یہ ٹائپ کر کے اینٹر پر پریس کر دیں۔



فیس بک بلاک کریں

بعض اوقات کوئی اہم کام کرنے کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ فیس بک سے دور رہیں۔ یا بڑھائی وغیرہ پر توجہ دینے کے لیے فیس بک کو کچھ دیر کے لیے بلاک کر دینا بہت فائدہ مند ثابت ہوگا۔

فیس بک یا دیگر سوشل نیٹ ورکنگ ویب سائٹس کو بلاک کرنے کے لیے عام طریقہ تو یہی ہے کہ کوئی سافٹ ویئر استعمال کیا جائے۔ یہ سافٹ ویئر بیک گراؤنڈ میں کام کرتے ہیں اور جو ویب سائٹس آپ بلاک کرنا چاہیں وہ بلاک ہو جاتی ہیں۔ اس کام کے لیے کئی مفت اور کرشل سافٹ ویئر دستیاب ہیں۔

”بلاک ایٹ فارمی“ ایسا ہی ایک سافٹ ویئر ہے جو کم سائز ہونے کے ساتھ ساتھ مفت بھی دستیاب ہے۔ Block It For Me کی مدد سے آپ کئی ویب سائٹس بشمول فیس بک، ٹویٹر، بلاگ، یوٹیوب، این، ورڈ پریس ڈاٹ کام وغیرہ بلاک کر سکتے ہیں۔ بس اس سافٹ ویئر کو چلائیں اور جو ویب سائٹس بلاک کرنا چاہتے ہیں وہ سلیکٹ کریں، یہ اپنا کام

اس فائل میں ایڈیٹنگ کرنے کے لیے آپ کو ایڈمنسٹریٹر اختیارات کے ساتھ یہ فائل کھولنی پڑے گی۔ ہوسٹ فائل کھولنے کے بعد اس میں نیچے دی گئی لائن ٹائپ کر کے فائل سیو کر کے بند کر دیں:

127.0.0.1facebook.com www.facebook.com

فائل بند کرنے کے بعد اب فیس بک کھول کر دیکھیں، اگر آپ نے سارا کام بالکل ٹھیک طریقے سے کیا ہوگا تو فیس بک کو نہیں چنا جائے۔
اسی طرح اگر آپ فیس بک کو دوبارہ فعال کرنا چاہتے ہیں تو ہوسٹ فائل میں شامل کی گئی لائن کو ڈیلیٹ کر دیں۔
کسی بھی ویب سائٹ کو بلاک کرنے کے لیے یہ بے حد کارآمد طریقہ ہے۔


کیسے پتا چلائیں کہ کون فیس بک پر آ گیا ہے؟

کچھ عرصہ پہلے فیس بک پر ایسی ایپلی کیشنز موجود تھیں جن کے ذریعے یہ پتا چلانا آسان تھا کہ آپ کا کون دوست فیس بک پر آن لائن آ چکا ہے۔ لیکن فیس بک پر کی گئی اپ ڈیٹس کے بعد ان ایپلی کیشنز نے چلنا بند کر دیا۔ اب ایک نئی ایپلی کیشن موجود ہے جس سے آپ جان سکتے ہیں کہ آپ کا کون دوست فیس بک پر آ چکا ہے۔

Chat Alert ایپلی کیشن آپ کو فوراً آگاہ کرتی ہے کہ آپ کا دوست فیس بک پر آ چکا ہے یا آپ چاہیں تو ای میل، ایس ایم ایس یا پرائیویٹ میسج کے ذریعے بھی جان سکتے ہیں کہ آپ کا دوست چیٹ پر آن لائن سے آن لائن آ چکا ہے۔
آپ کو کرنا یہ ہے کہ سب سے پہلے تو اس ایپلی کیشن کو اپنے اکاؤنٹ میں شامل کریں:

<http://apps.facebook.com/chatalert>

اس کے بعد اسے کنفیگر کرنا پڑے گا۔ پہلے مرحلے پر "Add friends to your alert list." کے ذریعے وہ دوست منتخب کریں جنہیں آپ مانیٹر کرنا چاہتے ہیں۔ "چیٹ الرٹ" کے بیک ورژن میں آپ صرف پانچ دوست ایڈ کر سکتے ہیں۔ یہ سروس صرف انہی



Chat Alert

1,000 people use this app

ABOUT THIS APP

Get alerts when your friends go online. Select how do you want to receive alerts: inbox, email, or SMS.

پانچ دوستوں کو مانیٹر کرے گی اور جیسے ہی وہ آن لائن آئیں گے آپ کے منتخب کردہ طریقے یعنی ای میل، میسج، ایس ایم ایس کے ذریعے آپ کو مطلع کر دیا جائے گا۔

☆☆☆



شروع کر دے گا۔

بلاک ایٹ فارمی ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے اس کی ویب سائٹ وزٹ کریں:

<http://blockitfor.me/en>

اس کام کے لیے ایک اور اچھا سافٹ ویئر "دی ویب بلاکر" ہے۔ The Web Blocker کی خاص بات یہ ہے کہ اس پر پاس ورڈ بھی سیٹ کیا جاسکتا ہے۔ یعنی اگر آپ



نے کوئی ویب سائٹ بلاک کر رکھی ہے تو کوئی دوسرا اسے بغیر پاس ورڈ کے ایکٹو نہیں کر سکتا۔ یہ سافٹ ویئر بھی مفت دستیاب ہے اور استعمال میں بھی بے حد سادہ ہے۔ اسے ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے درج ذیل ویب سائٹ وزٹ کیجیے:

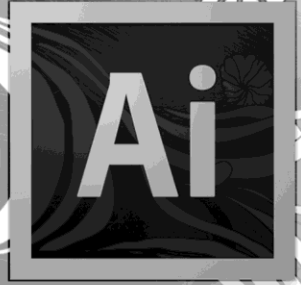
<http://www.thewebblocker.com>

کسی سافٹ ویئر کے بغیر بھی فیس بک کو بلاک کیا جاسکتا ہے اور یہ طریقہ زیادہ کارآمد بھی ہے۔ ونڈوز کی ہوسٹ فائل میں ایک چھوٹی سی تبدیلی کر کے فیس بک پی سی پر مکمل طور پر بلاک کیا جاسکتا ہے۔ ہوسٹ فائل اس لوکیشن پر موجود ہوتی ہے:

C:\Windows\System32\drivers\etc

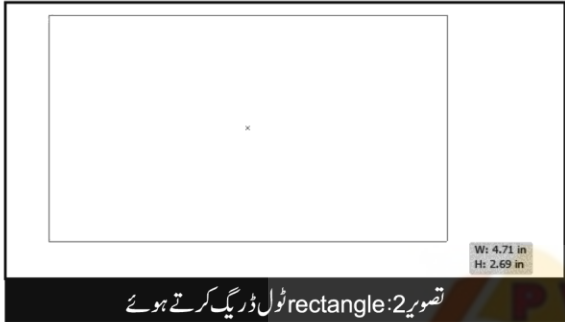
ہوسٹ فائل کو نوٹ پیڈ میں کھول لیں۔ اگر آپ ونڈوز 7 یا 8 استعمال کر رہے ہیں تو

ایڈوبی اسٹریٹر CS6 سیکھیں



عمار ابن ضیاء

آپ کا مطلوبہ آجیکٹ ایک مخصوص لمبائی یا چوڑائی میں از خود بن جائے تو اس کے لیے



تصویر 2: rectangle ٹول ڈریگ کرتے ہوئے

آپ نے صرف اتنا کرنا ہے کہ اپنا مطلوبہ اوزار منتخب کریں اور آرٹ بورڈ پر ڈریگ کرنے کے بجائے صرف باباں کلک کر کے چھوڑ دیں۔ آپ کے سامنے ایک ڈائلاگ بکس ظاہر ہوگا جو آپ کے آجیکٹ کی لمبائی اور چوڑائی دریافت کرے گا (تصویر 5)۔ یہ معلومات فراہم کرنے سے آپ کا مطلوبہ آجیکٹ از خود سامنے ہوگا۔

☆ اشیا میں رنگ بھرنا (Coloring)

(Objects):

کسی بھی آجیکٹ کے بنیادی طور پر دو حصے ہوتے ہیں۔ اندرونی حصہ Fill اور بیرونی لائن Stroke کہلاتی ہے۔ ان دونوں کو مختلف رنگ دیے جاسکتے ہیں۔ اگر آپ ٹاپ



تصویر 3: مستطیل SHIFT key کے ساتھ بناتے ہوئے

ایڈوبی اسٹریٹر CS6 کے سلسلے کی پہلی قسط میں ہم نے انٹرفیس اور بنیادی اوزاروں کے متعلق آگاہی حاصل کی تھی۔ آئیے، اب عملی کام کی طرف قدم بڑھاتے ہیں۔

اشیا بنانا (Drawing Objects):

دیگر سافٹ ویئر کی طرح ایڈوبی اسٹریٹر میں بھی مختلف اوزار مہیا کیے گئے ہیں جن کی مدد سے ہم بہت سی اشیا بنا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں سب سے بنیادی اشکال کے بارے میں ہم نے پچھلے سبق میں بھی مختصر آپڑھا تھا یعنی مستطیل، دائرہ، چوکور وغیرہ۔

ٹول بکس سے rectangle ٹول منتخب کریں (تصویر 1) اور آرٹ بورڈ پر کلک کر کے drag کرنا شروع کریں۔

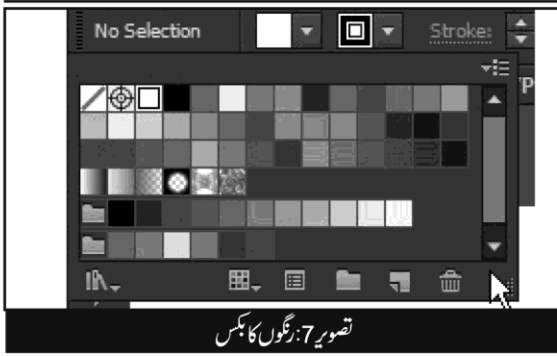
جیسا کہ تصویر 2 میں ظاہر ہو رہا ہے، آجیکٹ بناتے ہوئے ساتھ ہی اس کی لمبائی اور چوڑائی بھی ظاہر ہو رہی ہے۔ آپ جتنا بڑا آجیکٹ چاہتے ہیں، اتنا بنا کر ماؤس کا باباں کلک چھوڑ دیں۔ اسی طرح آپ دائرہ اور دیگر اشیا بھی بنا سکتے ہیں۔

لیکن اگر ہم ایسا آجیکٹ بنانا چاہتے ہیں جو چاروں طرف سے برابر ہو، یعنی اُس کی چوڑائی اور لمبائی برابر ہو تو آجیکٹ بناتے ہوئے ساتھ میں نظر

آنے والی لمبائی اور چوڑائی کو یکساں رکھنا کافی مشکل ہو سکتا ہے۔ اس کے لیے ہم SHIFT key کا استعمال کرتے ہیں۔ تجربہ کر کے دیکھیں۔ rectangle ٹول لیں اور افقی (horizontally) یا عمودی (vertically) ڈریگ کرنا شروع کریں۔ آپ جس سمت میں ماؤس لے کر جائیں گے، آجیکٹ بھی اسی سمت میں بڑھتا رہے گا۔ پھر آپ SHIFT key دبائیں۔ آپ دیکھیں گے کہ آپ نے چاہے صرف افقی یا عمودی سمت ہی میں کیوں نہ حرکت کی ہو، آپ کا آجیکٹ خود بہ خود اس کی متعلقہ سمت میں بھی برابر بڑھ جائے گا۔

یہی عمل Ellipse ٹول کو استعمال کرتے ہوئے بھی دہرائیں۔

لیکن آجیکٹ ڈرا کرنے کا صرف ایک یہی طریقہ نہیں ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ



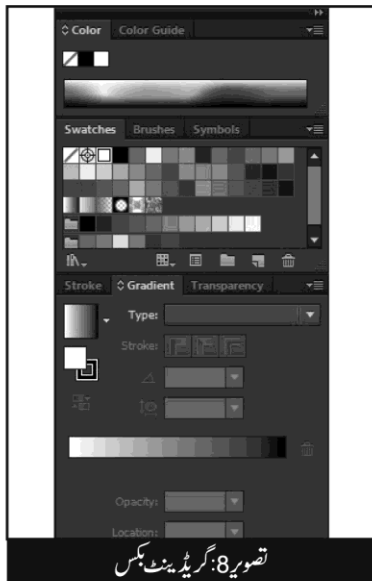
تصویر 7: رگوں کا بکس

چاہتے ہیں کہ ہمارے منتخب شدہ یا ہر نئے بننے والے آبیجٹ کی خصوصیات ڈیفالٹ ہو جائیں اور ہماری کی گئی تبدیلیاں اُس پر اثر انداز نہ ہوں تو اُس کے لیے آپ کو ایک ایک چیز دوبارہ اپنی ڈیفالٹ ترتیب میں لانے کی ضرورت نہیں، بل کہ آپ صرف "D" دبا کر بھی آبیجٹ کی ڈیفالٹ خصوصیات بحال کر سکتے ہیں۔

Gradient استعمال کرنا:

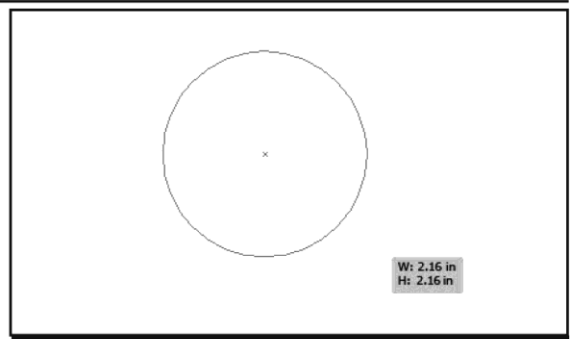
درج بالا اسطور میں ہم نے یہ دیکھا کہ کس طرح ایک آبیجٹ کے اندرونی حصے میں کوئی ایک رنگ بھرا جاسکتا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہوں کہ آبیجٹ میں ایک سے زائد رنگ بھرے ہوئے ہوں تو اُس کے لیے ہم گریڈینٹ (Gradient) کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ ایڈوبی اسٹریٹ کے بائیں جانب موجود floating palette میں دیکھیں۔ تیسرے درجے پر گریڈینٹ بکس موجود ہے۔

یہ غیر فعال ہوتا ہے۔ اسے فعال کرنے کے لیے آپ کو گریڈینٹ بکس پر کلک کرنا ہوگا۔ یوں آپ کا آبیجٹ دو رنگوں میں نظر آنے لگے گا۔ ڈیفالٹ ترتیب میں یہ رنگ سفید اور سیاہ ہوتے ہیں۔



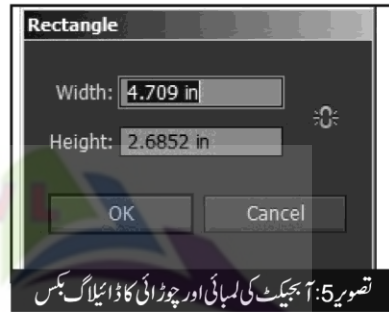
تصویر 8: گریڈینٹ بکس

چوں کہ گریڈینٹ بکس میں موجود گریڈینٹ سلائیڈز کے دائیں طرف سیاہ اور بائیں طرف سفید رنگ ہے اس لیے آپ کے منتخب شدہ آبیجٹ میں بھی رگوں کی یہی ترتیب ہے۔ دونوں رنگ عمودی (Linear) انداز میں موجود ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو گریڈینٹ بکس میں جہاں گریڈینٹ ٹائپ کا آپشن ہے، وہاں سے آپ Radial بھی



تصویر 4: SHIFT key کے ساتھ Ellipse ٹول استعمال کرتے ہوئے

مینیو بار کے نیچے موجود رن بار پر دیکھیں تو آپ کو بائیں طرف دو بکس نظر آئیں گے۔ بائیں طرف سے پہلا بکس اندرونی حصے میں رنگ بھرنے کے لیے ہے جب کہ اس کے دائیں طرف والا بکس اسٹروک کو رنگ دینے کا ہے۔



تصویر 5: آبیجٹ کی لمبائی اور چوڑائی کا ڈائیلاگ بکس

آبیجٹ بنائیں اور اس کی موٹائی زیادہ کر کے دیکھیں۔ یہاں ایک اہم نکتہ قابل ذکر ہے جسے یاد رکھنا ہمارے کام کو آسان بنائے گا۔ ایڈوبی اسٹریٹ میں آبیجٹ کی ڈیفالٹ خصوصیات درج ذیل ہوتی ہیں:

- اندرونی حصہ (Fill) میں سفید رنگ

- بیرونی خط (Stroke) کا رنگ سفید اور موٹائی 1 پوائنٹ

جب ہم ان کی ڈیفالٹ خصوصیات میں ایک یا تبدیلی کرتے ہیں تو عارضی طور پر بعد میں بنائے جانے والے آبیجٹس کی خصوصیات ڈیفالٹ نہیں رہتیں بل کہ ہم نے آخری آبیجٹ پر جو کچھ اپلائی کیا ہوتا ہے، وہی کچھ نئے آبیجٹس پر بھی اپلائی ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک دائرہ بنائیں۔ اس کے اندرونی حصے کو سرخ رنگ، بیرونی خط کو سبز رنگ اور اسٹروک کی موٹائی 5pt کر دیں۔ اس کے بعد مستطیل بنائیں۔ آپ دیکھیں گے کہ مستطیل کا اندرونی حصہ بھی سرخ، بیرونی خط سبز اور اسٹروک 5pt ہوگا۔ اب اگر ہم یہ



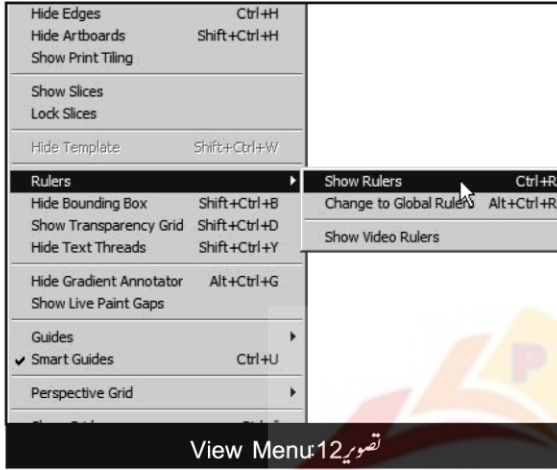
تصویر 6: اسٹروک اور فل

Rulers پر کلک کریں یا صرف Ctrl+R دبائیں۔ ایڈوبی السٹریٹر کے انٹرفیس میں Rulers دکھائی دیں گے۔ ان کی مدد سے آپ اپنے آئیچیکلکس اور کام کی درست پیمائش اور آئیچیکلکس کو صحیح جگہ پر رکھنے میں مدد لے سکتے ہیں۔

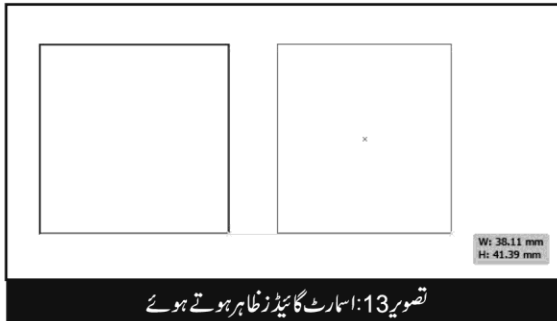
View Menu میں گائیڈ لائن اور Grids ظاہر کرنے کا بھی آپشن ہے۔

☆ اسمارٹ گائیڈز کیا ہیں؟

ایڈوبی السٹریٹر میں اسمارٹ گائیڈز ایک بہت مفید سہولت ہے۔ جب آپ مختلف



آئیچیکلکس بننا ہے ہوتے ہیں تو سبز رنگ کی لائنوں کی مدد سے یہ اسمارٹ گائیڈز آپ کی راہ نمائی کرتی ہیں کہ آپ کے آئیچیکلک کی چوڑائی اور لمبائی کیا ہے، اگر آرٹ بورڈ پر دوسرے آئیچیکلکس موجود ہیں تو یہ ان کے کس کنارے کو چھو رہا ہے، وغیرہ وغیرہ۔



یہاں ہم اپنے اس سبق کا اختتام کریں گے۔ ان دو اسباق کا مقصد ایڈوبی السٹریٹر کے بنیادی اوزاروں اور استعمال کو سمجھنا تھا۔ اگر آپ یہ بنیادی تصورات سمجھ لیں گے تو پھر با آسانی مختلف اسباق سے سیکھ کر کئی چیزیں بنا سکتے ہیں۔ کمپیوٹنگ کے صفحات پر بھی وقتاً فوقتاً ایڈوبی السٹریٹر کے اسباق شائع ہوتے رہیں گے۔ امید ہے کہ یہ دو بنیادی اسباق آپ کے لیے مفید ثابت ہوئے ہوں گے۔

☆☆☆☆

کر سکتے ہیں۔

اگر آپ ان سیاہ و سفید رنگوں کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو گریڈینٹ بس سے اوپر موجود Swatches میں سے کسی بھی رنگ پر کلک کریں اور اسے ڈریگ کرتے ہوئے گریڈینٹ سلائیڈر پر لے آئیں۔ آپ صرف دو ہی نہیں بل کہ دوسرے کہیں زیادہ رنگ کا استعمال کر سکتے ہیں۔

☆ شفافیت

گھبرانے کی ضرورت نہیں، یہ ہمارے کردار کی شفافیت کا ذکر ہے اور نہ ہی ٹرانسپیرنسی انٹرفیشل کا۔ بل کہ یہ بھی آئیچیکلک پر ایلائی کرنے کا ایک آپشن ہے جو گریڈینٹ کے بالکل برابر میں موجود ہے۔ اسے آزمانے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ دو آئیچیکلک بنائیں۔ دونوں آئیچیکلک کو مختلف رنگ دیں اور اس طرح رکھیں کہ ایک آئیچیکلک کا کچھ حصہ دوسرے آئیچیکلک پر بھی ہو۔ پھر آپ اوپر والے آئیچیکلک کی Opacity کم کرنا شروع کریں۔ یوں آپ کے آئیچیکلک کی ٹرانسپیرنسی (Transparency) بڑھتی جائے گی۔

تصویر 11 کے بائیں طرف دو آئیچیکلک موجود ہیں۔ ایک چوکور اور ایک دائرہ۔ چوکور سیاہ ہے اور اُس کے اوپر سفید دائرہ ہے۔ دائیں طرف ہم نے سفید دائرے کی Opacity کو پچاس فی صد کر دیا۔ نتیجہ آپ کے سامنے ہے کہ اُس دائرے کا پس منظر بھی ہمیں کافی حد تک دکھائی دینے لگا۔

☆ ناپ اور پیمائش:

آئیچیکلکس کی ناپ اور پیمائش کے لیے ہمیں Rulers کی ضرورت پڑتی ہے۔ Rulers ظاہر کرنے کے لیے مینیو بار سے View Menu میں جائیں اور Show



پچھلے شمارے میں کیا تھا؟

گزشتہ شمارے میں شامل تحریروں پر ایک نظر

☆..... کیا انٹرنیٹ سے پیسے کمانا صرف ایک خواب ہے؟

(انٹرنیٹ سے پیسے کمانے کے بارے میں حقیقت پر مبنی ایک تحریر۔ فراڈ اور سچ کے درمیان فرق واضح کرنے والی ایک مفید تحریر)

☆..... پی ایچ پی سیکھئے (کمپیوٹر کی دنیا کی سب سے زیادہ استعمال ہونے والی اسکرپٹنگ لینگویج سیکھئے اور وہ بھی گھر بیٹھے مکمل اردو میں)

☆..... مورفنگ کیا ہے؟ (ویڈیو فلمز میں بندر سے انسان اور انسان سے بندر کیسے بنایا جاتا ہے؟)

☆..... ونڈوز 8 کے لیے کیسا کمپیوٹر درکار ہوگا؟ (کیا آپ کا کمپیوٹر ونڈوز 8 کے لیے تیار ہے یا آپ کو نیا کمپیوٹر خریدنا ہوگا؟؟)

☆..... ونڈوز 8 کی مکمل انسٹالیشن گائیڈ (ونڈوز 8 کا مفت ورژن ڈاؤن لوڈ کیجیے اور انسٹالیشن کمپیوٹنگ میں سیکھئے)

☆..... آئی ٹی نیوز (آئی ٹی کے حوالے سے تازہ ترین خبریں اور تجزیے)

☆..... ونڈوز 7 کی بہترین ٹپس

☆..... مائیکروسافٹ آفس 2010 کی ٹپس

☆..... ایڈوبی السٹر 6 استعمال کرنا سیکھیں

☆..... فری ایف ٹی پی کانسٹس کا تعارف

☆..... کمپیوٹنگ پیڈیا (HP کی تاریخ اور حال)

☆..... ڈاؤن لوڈز (مفت اور کارآمد سافٹ ویئر)

☆..... ویب باکس (منتخب بہترین ویب سائٹس)

☆..... پی سی ڈاکٹر (آپ کے کمپیوٹر مسائل کا حل)

☆..... گوگل اینڈروئڈ کا تعارف

☆..... جیل بریک کیا ہے؟

کمپیوٹنگ کے بارے میں ہمیں اپنی

مفید آراء سے آگاہ کیجیے

computingpk@gmail.com

Google

K.O

Microsoft



گوگل بمقابلہ مائیکروسافٹ

ہی کیوں نہ کرنے پڑ جائیں یا کچھ اداروں کو خریدنا ہی کیوں نہ پڑے جیسے یاہو! کو خریدنے کی کوشش جو تاحال شرمندہ تعبیر نہ ہو سکی۔

تاہم سوال یہ ہے کہ مائیکروسافٹ کو اتنی پریشانی کیوں لاحق ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے آپریٹنگ سسٹمز، آفس اور بزنس کے دیگر شعبوں کی طرح انٹرنیٹ پر مرکزی کھلاڑی بننے کے لیے خطرہ رقوم اور وسائل صرف کیے ہیں۔

جنگ کے دس اسباب

1- آپریٹنگ سسٹم

گوگل: گوگل نے سائبرنگ کے ذریعے اپنے لینکس پر مبنی کروم آپریٹنگ سسٹم سے لیس لپ ٹاپ مارکیٹ میں پیش کر دیے ہیں۔ دنیا میں اس وقت کلاؤڈ کمپیوٹنگ کی طرف رجحان بڑھ رہا ہے اور کمپنی اس رجحان کو مزید تقویت دینے کے لیے اپنی پوری توانائیاں صرف کرے گی۔

مائیکروسافٹ: آپریٹنگ سسٹمز کی مارکیٹ میں اس وقت ونڈوز کا حصہ تقریباً 84.83% ہے جو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران واضح طور پر کم ہوا ہے جو کہ پہلے تو 90% فیصد سے بھی کہیں زیادہ تھا۔



کروم او ایس خاص طور پر ویب ایپلی کیشنز کے ساتھ کام کرنے کے لئے بنایا گیا ہے

خطرہ: یہاں مائیکروسافٹ کو ایک بہت بڑے خطرے کا سامنا ہے، گوگل جو اپنے آپریٹنگ سسٹم کروم سے حملہ آور ہوا ہے اسے عالمی پیمانے پر پھیلانے اور اس کے لیے

جنگ کا مفہوم اب صرف فوجوں اور عسکری معرکہ آرائیوں تک ہی محدود نہیں رہا، آج جنگیں کئی طرح کی ہیں جن میں ایک کارپوریٹ اداروں کی جنگ بھی شامل ہے۔

ہم سب لفظ کمپیٹیٹر (competitor) کا مفہوم بخوبی سمجھتے ہیں یعنی وہ دوسرا شخص یا ادارہ جو آپ ہی کے شعبے میں کام کرتا ہے، مگر بزنس کی دنیا میں ایک اصطلاح rival کی بھی ہے جو کہ روایتی حریف سے کہیں بڑھ کر ہے، جب کوئی کمپنی میرے لیے رائیول ہو تو اس کا مطلب ہے کہ مجھے اپنی پوری قوت صرف کر کے اسے مارکیٹ سے نکال کر اس کی جگہ بیٹھنے کی سعی کرنی چاہیے۔

گوگل اور مائیکروسافٹ محض حریف نہیں بلکہ رائیول ہیں کیونکہ وہ دونوں تقریباً ایک جیسے شعبوں میں کام کرتے ہیں جیسے سرچ انجن، آپریٹنگ سسٹم اور ایپلی کیشنز وغیرہ، چنانچہ دونوں کا مفاد اسی میں ہے کہ وہ ایک دوسرے کو ان شعبوں سے کسی بھی طرح نکال باہر کریں اور اس کی جگہ براہمان ہو جائیں۔

عام طور پر یہ دونوں حریف ایک دوسرے پر براہ راست حملوں سے گریز کرتے ہیں، مگر جب کوئی طریقہ کام نہ کر رہا ہو تو یہ آپس میں گھمسان کی جنگ شروع کر دیتے ہیں اور ایسی مصنوعات منظر عام پر لاتے ہیں جس میں اس کا حریف "کھانکا" رہا ہوتا ہے چاہے کبھی کبھی اس کی نقل ہی کیوں نہ کر نہ پڑ جائے۔

گوگل کی طرف سے ایک خطرناک حملہ اس کا آپریٹنگ سسٹم کروم تھا جس کے ذریعے گوگل نے مائیکروسافٹ کو یہ پیغام پہنچایا کہ بس اب تمہارے آپریٹنگ سسٹم کی اجارہ داری بہت ہو چکی اب دنیا میں نہر ایک بننے کی میری باری ہے۔

آپریٹنگ سسٹمز کے میدان خازن میں گوگل اپنے ہلکے پھلکے مفت اور کلاؤڈ کمپیوٹنگ پر انحصار کرتے سبک رفتار آپریٹنگ سسٹم کے ساتھ آن وارد ہوا، اگر گوگل صارفین میں اسے اچھی طرح سے مقبول بنانے اور اپنی باقی خدمات سے اسے منسلک کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو ونڈوز کو یقیناً شدید خطرات لاحق ہو جائیں گے اور اس کی بڑی اہمیت ہے کیونکہ مائیکروسافٹ کی تقریباً نصف آمدنی اس کے آپریٹنگ سسٹم ونڈوز پر منحصر ہے۔

تاہم مائیکروسافٹ بھی خاموش بیٹھنے والوں میں سے نہیں ہے، اس نے بنگ (Bing) سرچ انجن کے ذریعے جوابی حملہ کیا تاکہ تلاش کے شعبے میں گوگل کی اجارہ داری کو محدود کرتے ہوئے اپنے حصے میں اضافہ کر سکے۔ مائیکروسافٹ، گوگل کو اپنے راستے سے ہٹانے کی ہر ممکن کوشش کرے گا چاہے اس کے لیے اسے دوسری کمپنیوں سے تکلیف دہ معاہدے

تلاش کے شعبے میں مائیکروسافٹ کے حصے میں کئی گنا اضافہ کر سکتی ہے کیونکہ امریکہ میں یاہو کافی مقبول ہے۔ لیکن تاحال یاہو! نے مائیکروسافٹ کی کسی آفر کا مثبت جواب نہیں دیا۔ یاہو! کا خیال ہے کہ مائیکروسافٹ اس کی بولی بہت کم لگا رہا ہے۔

خطرہ: تلاش کے اشتہارات ایک بہت بڑی مارکیٹ ہے اور گوگل کے لیے خصوصی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ اس سے ایسی کئی دیگر مصنوعات کو مالیاتی معاونت دی جاسکتی ہے جن پر آغاز میں کافی رقم خرچ ہوتی ہے جیسے کروم آپریٹنگ سسٹم اور شروعات میں یوٹیوب۔

3- ای میل

گوگل: گوگل نے اپنی جی میل نامی ای میل سروس کا آغاز 2004ء میں کیا تھا، اس کی اہم خوبیوں میں دس گیگا بائٹس جگہ اور 54 زبانوں میں اس کی دستیابی ہے۔ گوگل کی اس ای میل سروس کو اس وقت کوئی کروڑوں صارفین استعمال کرتے ہیں۔ گوگل کی کوشش ہے کہ ادارے اسے گوگل ایپس کے طور پر استعمال کرتے ہوئے اسے اپنے ڈومین کے ساتھ منسلک کر لیں۔ یوں ای میل سروس کے طور پر اس کی حیثیت اور اہمیت میں کافی اضافہ ہوگا جو صرف عام صارفین تک ہی محدود نہیں رہے گا بلکہ اسے اداروں کا اعتماد بھی حاصل ہوگا۔ کئی بڑے ادارے پہلے ہی گوگل ایپس پر منتقل ہو چکے ہیں۔

مائیکروسافٹ: آخری دستیاب اعداد و شمار گزشتہ سال کے ہیں جب کمپنی نے اعلان کیا تھا کہ اس کے پاس 350 ملین فعال صارفین ہیں جبکہ ماہانہ کوئی 343 ملین صارفین اسے استعمال کرتے ہیں۔ جی میل کے مقابلے میں تھوڑی سی سی، لیکن یہ تعداد بھی بہت ہے۔

خطرہ: سب سے بڑا اور نمایاں خطرہ صارفین کی آمد یعنی زیارتوں (Visits) اور اشتہارات سے حاصل کردہ منافع ہے کیونکہ ای میل روزانہ وڑس کی ایک بڑی تعداد پیدا کرتا ہے کیونکہ زیادہ تر صارفین انٹرنیٹ پر کوئی اور ویب سائٹ دیکھیں یا نہ دیکھیں، دن میں ایک مرتبہ اپنی ای میل ضرور چیک کرتے ہیں۔ مزید برآں ای میل صارفین کو کمپنی کی دیگر خدمات استعمال کرنے پر راغب کرنے کا ایک اچھا ذریعہ بھی ہے۔

4- آفس سافٹ ویئر

گوگل: گوگل ڈاکس کے ذریعے گوگل نے دفتری سافٹ ویئر کے پلیٹ فارم کو کلاؤڈ پر منتقل کرنے کی کوشش کی اور ایسی خوبیاں پیش کیں جو عام آفس سافٹ ویئر میں ناپید ہیں جیسے کئی لوگ بیک وقت ایک ہی دستاویز (Document) میں تدوین (Edit) کرنا، آسان ہم آہنگی اور محفوظگی اور کسی بھی کمپیوٹر سے جو انٹرنیٹ سے منسلک ہو ان دستاویزات تک آسان رسائی۔ اس ضمن میں گوگل نے صرف مائیکروسافٹ ورڈ کا متبادل ہی پیش نہیں کیا بلکہ ایک بھر پور آفس پیش کیا جس میں ایکسیل اور پاور پوائنٹ کا متبادل بھی موجود ہے۔ مزید برآں گوگل ایپس (Google Apps) میں شامل آفس سافٹ ویئر میں ای میل کلائنٹ اور کیلنڈر بھی شامل ہے۔

مائیکروسافٹ: اس کا سب سے بڑا ہتھیار وہی جانا پہچانا اور ورتی سافٹ ویئر پر مشتمل آفس ہے۔ چاہے اس فہرست میں وہ نئے سافٹ ویئر بھی شامل کر لیے جائیں جو حال ہی

درکار وسائل دستیاب کرنے میں اپنی پوری توانائیاں صرف کر رہا ہے جبکہ دوسری طرف آپریٹنگ سسٹم کی مارکیٹ سے مائیکروسافٹ کے شیئرز میں کمی آرہی ہے جو اسے سالانہ کوئی گیارہ ارب ڈالر کا منافع دیتا ہے۔ گوگل کی پوری کوشش ہے کہ وہ اس شعبے میں مائیکروسافٹ کے گرد گھیراٹھک کرتے ہوئے اپنے آپریٹنگ سسٹم کو اپنی مختلف خدمات سے زیادہ سے زیادہ ہم آہنگ کرے جن کا پہلے ہی صارفین کا ایک بہت بڑا حلقہ موجود ہے خاص طور سے جی میل۔

مائیکروسافٹ اس کوشش کے جواب میں اپنے ونڈوز آپریٹنگ سسٹم میں بھی جدت پیدا کر رہا ہے۔ ونڈوز 8 کی صورت میں مائیکروسافٹ اپنے آپریٹنگ سسٹم میں ایک بڑی تبدیلی لے آیا ہے۔ ساتھ ہی سرور آپریٹنگ سسٹم بھی مائیکروسافٹ بہتری پیدا کر رہا ہے تاکہ صرف ڈیک ٹاپ کمپیوٹرز پر ہی نہیں، سرور آپریٹنگ سسٹم پر بھی ونڈوز کا استعمال بڑھ سکے۔ لیکن اس میدان میں اسے لینکس اور یوکنس سے سخت مقابلے کا سامنا ہے۔ گوگل کروم بہر حال سرور کے میدان میں مائیکروسافٹ کے ساتھ مقابلے پر نہیں ہے۔

2- تلاش

گوگل: عالمی پیمانے پر انٹرنیٹ پر تلاش کے شعبے میں گوگل کا حصہ کوئی 81.73% ہے، جبکہ اگر امریکی مارکیٹ کا ہی جائزہ لیا جائے تو گوگل کا حصہ 65% سے بھی کہیں زیادہ ہے۔ تلاش کے شعبے پر گوگل کی اجارہ داری اسے سالانہ 16 ارب ڈالر کا منافع کم کر دیتی ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ سرچنگ ہی گوگل کی اصل وجہ شہرت ہے تو غلط نہ ہوگا۔

مائیکروسافٹ: تلاش کے شعبے میں مائیکروسافٹ کئی دفعہ لڑکھایا ہے، تاہم آخر کار اس نے "بنگ" (Bing) کی شکل میں اپنا سرچ انجن "ری ڈیزائن" کیا اور اس کی مارکیٹنگ



کے لیے صرف امریکا میں کوئی 80 ملین ڈالر خرچ کر دیے، تاہم اس سے کوئی خاطر خواہ نتائج برآمد نہیں ہوئے اور امریکی مارکیٹ میں بنگ کا حصہ صرف 8.4% تک ہی پہنچ پایا جبکہ عالمی پیمانے پر یہ حصہ سطور 4.43% سے زیادہ نہیں ہے جو یاہو! سے بھی کم ہے۔ حتیٰ کہ Baidu کبھی اس سے زیادہ استعمال کیا جانے والا سرچ انجن ہے۔ اس کے باوجود کمپنی کے ڈائریکٹر اسٹیو بالمر نے تلاش کے شعبے میں اگلے پانچ سالوں تک سالانہ دس ارب ڈالر خرچ کرنے کا اعلان کیا ہے، یاہو کے ساتھ کسی طرح کی کوئی ڈیل (Deal)

موجودگی کا احساس دلانے اور اپنے صلاحیتوں کے اظہار کے علاوہ کچھ نہیں۔

6- پورٹل اور اشتہارات

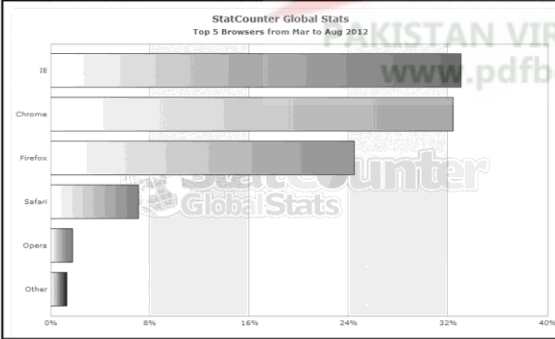
گوگل: اشتہارات کی فروخت کے لیے لوگس کے پاس اگر کوئی پورٹل ہے تو وہ صرف یوٹیوب ہے، یوٹیوب میں سرمایہ کاری کافی مہنگی ثابت ہوئی تاہم کارگر رہی اور 2009 کے نصف سے کمپنی کو اس سے منافع ملنا شروع ہوا۔

مائیکروسافٹ: مقبولیت میں ایم ایس این، اے او ایل اور یاہو کے بعد سب سے زیادہ مقبول پورٹل ہے، اب بھی تقریباً 100 ملین صارفین ہر ماہ اسے شرف زیارت بخشے ہیں جس کی ایک وجہ اس کا منہجر کے ساتھ منسلک ہونا بھی ہے۔

خطرہ: 2008ء میں مقبول پورٹلز پر اشتہارات کی مد میں 4 ارب ڈالر کی خطرہ رقم خرچ کی گئی۔ چونکہ زیادہ تر مشہور اداروں کا تعلق ٹیلی ویژن سے تھا چنانچہ ان اداروں کا رجحان بھی اب ویڈیو اشتہارات کی طرف ہو رہا ہے۔ یوں گوگل ایم ایس این کے اشتہارات کا ایک بڑا حصہ ہٹ پر کرنے کے درپے ہے اگرچہ ایم ایس این پر متنوع ویڈیو کلیپس حتیٰ کہ اخباری رپورٹیں تک موجود ہیں مگر یوٹیوب سے اس کا یقیناً کوئی مقابلہ نہیں۔

7- ویب براؤزر

گوگل: آسان، سب رفتار، اور کئی پلگ انز اور گیمز کی خوبیوں کا مالک کروم براؤزر 2008ء میں منظر عام پر آیا تھا اور آتے ہی چھا گیا۔ اب ویب براؤزرز کی مارکیٹ میں



گزشتہ چھ ماہ کے دوران کے ویب براؤزرز کے استعمال کی شرح

اس کا حصہ تقریباً 33 فیصد ہے۔

مائیکروسافٹ: انٹرنیٹ ایکسپلورر جس پر سینکڑوں لطیفے بنائے گئے۔ حتیٰ کہ خود مائیکروسافٹ نے انٹرنیٹ ایکسپلورر کے چھوٹے ورژن کو اپنی بنائی گئی اب تک کی تمام تر مصنوعات میں سب سے برا قرار دیا۔ لطیفہ ہے کہ انٹرنیٹ ایکسپلورر بہترین ویب براؤزر ہے، لیکن کروم یا فائر فاکس ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے۔ بعض ویب سائٹس تو اب اس کے استعمال کنندگان پر جرمانے عائد کرتی ہیں جبکہ اس کے لیے ایک عدد جنازے کا اہتمام بھی کیا گیا تھا جس پر انٹرنیٹ ایکسپلورر ٹیم نے نغمہ خود پھول بھی چڑھائے تھے! حالیہ اعداد و شمار کے مطابق گوگل کروم کا مارکیٹ شیئر انٹرنیٹ ایکسپلورر سے تجاوز کر گیا ہے۔ اسٹیٹ

میں پیش کیے گئے ہیں۔ لیکن مائیکروسافٹ اب آفس کو بھی کھلاؤڈ کمپیوٹنگ کی طرف لے جا رہا ہے اور مائیکروسافٹ آفس کا گلا ورژن ان تمام خوابوں سے مزین ہوگا۔
خطرہ: مائیکروسافٹ کے لیے آفس پائیرسی کے باوجود آمدنی کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ تیسری دنیا میں اگرچہ مائیکروسافٹ آفس کے خریدار نہ ہونے کے برابر ہیں لیکن اس کے باوجود امریکہ، یورپ اور دیگر ترقی یافتہ ممالک میں ہونے والی مائیکروسافٹ آفس کی فروخت پائیرسی کے نقصانات کو گہنا دیتی ہے۔ اس وقت بھی مائیکروسافٹ آفس سب سے زیادہ استعمال ہونے والا آفس سوٹ ہے۔ گوگل نے اپنی ڈاکس اپنی کھلاؤڈ سروس سے منسلک کر دی ہیں جس سے وہ کئی محاذوں پر حملہ آور ہونے کے قابل ہو گیا ہے۔ کیونکہ صارفین کو ایک اچھی خاصی اسٹوریج سمیت ایک مفت آفس دستیاب ہو گیا ہے جس میں ایسی خوبیاں بھی شامل ہیں جو ڈیک ٹاپ آفس میں دستیاب نہیں اور جو مفت بھی نہیں ہے۔

5- سوشل نیٹ ورک

گوگل: گوگل پلس سے بہت پہلے، 2006 میں اشتہارات اور تلاش کے نتائج کے حوالے سے گوگل نے 900 ملین ڈالر مائی آپیس کو دینے پر رضا مندی ظاہر کی تھی۔ اور کٹ بھی گوگل کے لئے ایک ناکام کاروبار ثابت ہوا۔ اس کے بعد سے گوگل نے اپنا ذاتی سوشل نیٹ ورک بنانے کی کوششیں شروع کر دیں چاہے وہ گوگل ویو (Google Wave) ہو جس نے امی میل کو سوشل نیٹ ورکس کے ساتھ ضم کر دیا مگر کامیاب نہ ہو سکا یا گوگل بزز (Google Buzz) ہو جو سوشل نیٹ ورکس کا ایک خاص مفہوم لیے ہوئے تھا مگر اپنی زندگی پوری نہ کر سکا۔ گوگل نے گوگل پلس کافی تاخیر سے پیش کیا اگرچہ اس بار اس نے اپنے سابقہ تجربات سے کافی کچھ سیکھا بھی ہے تاہم اس وقت مقابلہ بہت سخت ہے کیونکہ فیس بک اور ٹویٹر تو موجود ہی ہیں، مائیکروسافٹ بھی راستے میں ہی ہے۔

مائیکروسافٹ: 2007 میں مائیکروسافٹ نے فیس بک میں ایک معمولی سا حصہ خریدا جو محض 1.6% سے زیادہ نہیں ہے مگر اس وقت اس کی قیمت 240 ملین ڈالر تھی۔ مزید برآں مائیکروسافٹ نے اشتہار نہ حقوق کے لیے فیس بک کو مزید 150 ملین ڈالر بھی ادا کیے۔ مائیکروسافٹ نے اپنا سوشل نیٹ ورک کچھ ذرا شرماتے شرماتے لانچ کیا کیونکہ وہ گوگل پلس اور فیس بک کا مقابلہ کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے اور نہ ایسا سوچنا فی الوقت عقل مند ہی ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ مائیکروسافٹ نے اپنا سوشل نیٹ ورک محض طالب علموں کے لیے مخصوص قرار دیا اور کہا کہ یہ عام سوشل نیٹ ورکس سے مختلف ہے اور اس کا ان سے مقابلہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

خطرہ: معلوم ہوتا ہے کہ مائیکروسافٹ سوشل کے پاس طالب علموں کو دینے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ یہ اقدام کچھ کچھ فیس بک سے مشابہت رکھتا ہے جو جامعات (Universities) سے شروع ہوا اور ساری دنیا میں پھیل گیا۔ یہاں خطرہ یہ ہے کہ گوگل سوشل کے صارفین کو اپنے نیٹ ورک پر کھینچ لے اور مائیکروسافٹ کا سوشل ناکامی سے دوچار ہو جائے۔ لیکن فیس بک کی موجودگی میں اگر ایسا ہو بھی جاتا ہے تو شاید مائیکروسافٹ کے لئے اتنے خطرے کی بات نہیں۔ سوشل نیٹ ورک بنانا مائیکروسافٹ کا اس میدان میں

خیال میں ان کی خامی ونڈوز فون ہے۔ صرف نوکیا ہی نہیں، ایچ ٹی سی جیسے اسمارٹ فون بنانے میں کمال حاصل ہے، نے بھی ونڈوز فون 8 پر مبنی موبائل فونز جاری کئے ہیں۔ مائیکروسافٹ مزید موبائل فون بنانے والی کمپنیوں کے ساتھ بھی ایسے معاہدے کر رہا ہے تاکہ اس آپریٹنگ سسٹم کو مقبول بنایا جاسکے۔ لیکن جیسا کہ پہلے کہا گیا، اس میں سب سے بڑی رکاوٹ اینڈروئیڈ ہے۔ بلیک بیری کے بارے میں بھی کہا جاتا ہے کہ شاید وہ بھی اینڈروئیڈ کا استعمال شروع کر دیتی لیکن صرف منفرد نظر آنے اور اپنی پہچان بنانے رکھنے کے لئے اس نے ایسا نہیں کیا۔ نوکیا کے لئے بھی ایسی ہی صورت حال ہے کہ وہ کس طرح ایک حریف کا آپریٹنگ سسٹم استعمال کرنا شروع کر دے۔ کیا کبھی ایسا دن بھی دیکھنے کو ملے گا جب صرف ایڈروئیڈ ہی ہوگا جیسے کہ پہلے صرف سمبائن تھا؟

9- اشتہارات کا تبادلہ

گوگل: 2007ء میں گوگل نے ڈبل کلک (DoubleClick) کو 3.1 ارب ڈالر میں خرید لیا جو اشتہارات کے انتظام کا ایک مقبول پلیٹ فارم تھا۔ مائیکروسافٹ: 2007 میں ہی مائیکروسافٹ نے اٹلس سسٹمز (Atlas Systems) کو 6 ارب ڈالر میں خریدا، تاہم اٹلس سسٹمز کا اس شعبے میں کوئی قابل ذکر حصہ نہیں ہے۔

خطرہ: اشتہارات کی مارکیٹ میں ڈبل کلک گوگل کے لیے ہنگامی صورت حال سے نکلنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ گوگل اب اس پر زیادہ انحصار نہیں کرتا تاہم ضرورت پڑنے پر وہ اسے ایک ہتھیار کے طور پر ضرور استعمال کرے گا۔

10- اشتہارات کے نیٹ ورک

گوگل: ایڈسنس کے اشتہارات کی پوری دنیا میں تقریباً 200 ملین صارفین تک رسائی ہے اور کمپنی کی آمدنی کا 28% فیصد حصہ اسی سے آتا ہے اور کمپنی کو سالانہ 9.72 ارب ڈالر کا منافع ملتا ہے۔

مائیکروسافٹ: مائیکروسافٹ کا بھی اپنا ایک اشتہاری نیٹ ورک ہے جسے مائیکروسافٹ میڈیا نیٹ ورک کہا جاتا ہے جو صرف امریکہ تک ہی محدود ہے۔ اس کے اشتہارات بنگ سرچ انجن، ہاٹ میل، لائیو اور ایم ایس این میٹنجر میں دکھائے جاتے ہیں۔

خطرہ: گوگل ایڈسنس کا مائیکروسافٹ میڈیا نیٹ ورک سے کوئی مقابلہ نہیں۔ ایڈسنس اشتہارات کو کسی بھی ایسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے جو کہ ایڈسنس کے معیار پر پوری اترتی ہے۔ نیز ان اشتہارات کو کسی بھی ویب سائٹ کے ڈیزائن کے ساتھ ہم آہنگ کیا جاسکتا ہے۔ مزید برآں اشتہارات صرف ویب سائٹ پر ہی نہیں بلکہ فیڈ، ویڈیو، تلاش کے نتائج اور ای میل وغیرہ میں دکھانے کے آپشن سمیت دیگر تکنیکی آپشن دستیاب ہیں۔ یوں یہ نیٹ ورک تیزی سے وسعت اختیار کر رہا ہے جبکہ مائیکروسافٹ کا میڈیا نیٹ ورک اس کی اپنی خدمات کی ویب سائٹس تک ہی محدود ہے۔ اس لئے گوگل نے اس میدان میں☆☆ مائیکروسافٹ کو مکمل مات دے رکھی ہے۔

کاؤنٹر کے مطابق گزشتہ جولائی میں انٹرنیٹ ایکسپلورر کا مارکیٹ شیئر 32.4 فیصد جبکہ کروم 33.81 فیصد تھا۔ جبکہ فائر فاکس تو پہلے ہی انٹرنیٹ ایکسپلورر کو مات دے چکا ہے۔ خطرہ: قابل غور بات یہ ہے کہ ایکسپلورر جو 1995ء میں تیار ہوا تھا، اس کے مقابلے میں کروم انتہائی کم عمر ہے۔ اس کے باوجود وہ مقبولیت کے لحاظ سے سب سے اوپر ہے۔ اس کی ایک وجہ کروم کا مختلف پلیٹ فارمز کے لیے دستیاب ہونا بھی ہے جن میں اینڈروئیڈ کے اسمارٹ فونز سرفہرست ہیں جو موبائل سے انٹرنیٹ تک رسائی کا ایک اہم اور قابل ذکر ذریعہ ہیں۔ درحقیقت براؤزرز کی جنگ کمپنیوں کی جنگ سے کچھ زیادہ مختلف نہیں ہے۔ کچھ ایسے شوشے بھی گردش میں ہیں جن کے مطابق فیس بک اپورا (Opera) کو خریدنے میں دلچسپی رکھتا ہے۔ اگر ایسا ہو گیا تو مستقبل میں اوپرا جو کسی نہ کسی طرح اپنی موجودگی برقرار رکھے ہوئے ہے، کروم کا ایک طاقتور حریف ثابت ہوگا۔

8- موبائل آپریٹنگ سسٹم

گوگل: 2008ء میں جاری کیا جانا والا اینڈروئیڈ اور اس کے بعد کے ورژن نے دنیا کو خیرہ کر دیا۔ تب سے یہ آپریٹنگ سسٹم نہ صرف اپنی جگہ مستحکم کرتا جا رہا ہے بلکہ تیزی سے پھیل پھول بھی رہا ہے اور بڑے بڑے ادارے اسے اپنے فونز میں استعمال کر رہے ہیں جن میں سامسنگ سرفہرست ہے جو دنیا کا سب سے بڑا موبائل فون بنانے والا ادارہ ہے۔ مائیکروسافٹ: کہتے ہیں کہ ڈوبتے کو تھکنے کا سہارا ہوتا ہے، یہ مثال نوکیا اور مائیکروسافٹ پر صادق آتی ہے۔ دونوں نے اپنی ڈوبتی کشتی کو سہارا دینے کے لیے "مک" کر کے ونڈوز فون پر مبنی موبائل فونز پیش کیے۔ حال ہی میں نوکیا نے اس امید کے ساتھ ونڈوز فون 8 پر مبنی موبائل فونز پیش کیے کہ شاید اس کے درخشندہ ماضی کی بہاریں واپس لوٹ آئیں۔ نوکیا جس کا کچھ سال پہلے ہی موبائل فون مارکیٹ میں شیئر 80 فیصد تھا، اب صرف 20 فیصد حصے کا مالک ہے۔

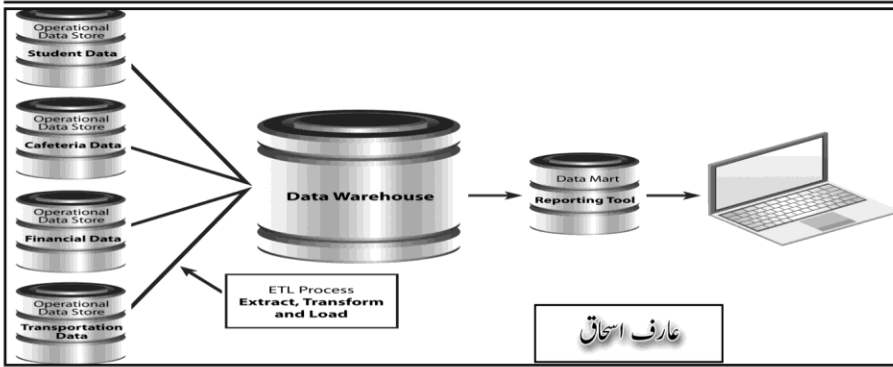
خطرہ: سمبائن کو خیر باد کہنے کے باوجود فینش کمپنی نوکیا Finish ہونے کو پہنچ گئی ہے لیکن



ونڈوز فون 8 سے مائیکروسافٹ اور نوکیا کو امید ہے کہ وہ گوگل اینڈروئیڈ کا زور توڑنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ نوکیا کے لئے یہ زندگی و موت کا مسئلہ بن گیا ہے

اس کے باوجود وہ اینڈروئیڈ کے آگے گھٹنے ٹیکنے پر تیار نہیں۔ مائیکروسافٹ کے ساتھ اس کے اتحاد کی یہی وجہ ہے کہ شاید وہ لکرائیڈروئیڈ کا مقابلہ کر سکیں تاہم تمام تر اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ اینڈروئیڈ کی مقبولیت میں دن بدن اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے۔

تکنیکی طور پر نوکیا اس وقت بہترین موبائل فونز پیش کر رہا ہے مگر زیادہ تر صارفین کے



ڈیٹا
ویز ہاؤسنگ
کیا
ہے؟

رہتا ہے کہ ہم ڈیٹا ویز کی ساخت و بناوٹ (architecture) میں مختلف تہوں (Layers) کا استعمال کریں۔

عام طور پر ہر ڈیٹا ویز ہاؤس میں مندرجہ ذیل تہوں کا استعمال ہوتا ہے:

ڈیٹا کی منبع پرست (Data source layer)

یہ مختلف ڈیٹا کے جگہ کو ظاہر کر رہی ہوتی ہے جہاں سے ڈیٹا ویز ہاؤس میں ڈیٹا آرہا ہوتا ہے۔ ڈیٹا کسی بھی قسم کا ہو سکتا ہے سادہ فیکٹ فائل (Raw Data)، ریلیشنل ڈیٹا بیس (relational database) اور مختلف طرح کے ڈیٹا بیسز جیسے کہ مائیکرو سافٹ ایکسل وغیرہ۔ یہ سب ایک ڈیٹا ہاؤس ہو سکتے ہیں۔

بہت سی مختلف جگہوں کا ڈیٹا ایک ڈیٹا سروس کا کام کر سکتا ہے۔ جیسے کہ آپریشن، فروخت (sales) کا ڈیٹا، ہومز ریسورس کا ڈیٹا، کسی خاص چیز کا ڈیٹا، انوینٹری کا ڈیٹا، مارکیٹنگ کا ڈیٹا، ویب سرور کے لاگز اور یوزر کی براؤزنگ کا ڈیٹا وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب ڈیٹا سروس ملا کر ایک ڈیٹا سروس لیئر (layer) بناتی ہیں۔

کشید پرست (Extraction layer)

ڈیٹا کو مختلف جگہوں سے نکال کر ڈیٹا ویز ہاؤس میں ڈالا جاتا ہے۔ تھوڑی بہت ڈیٹا کی صفائی بھی کی جاتی ہے، مگر ڈیٹا کو تبدیل بالکل نہیں کیا جاتا۔

اسجنگ لیئر (Staging Layer)

یہ وہ لیئر ہے جہاں پر ڈیٹا کو ڈیٹا ویز ہاؤس یا ڈیٹا مارٹ میں ڈالنے اور اس پر کچھ بھی کرنے سے پہلے رکھا جاتا ہے۔ ایک مشترکہ جگہ ہونے سے ڈیٹا کو ضم (intergrate) کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔

ای ٹی ایل لیئر

یہ وہ جگہ ہے جہاں پر ایک عام سے ڈیٹا پر کام کر کے اس کو intelligent بنایا جاتا ہے اور ای لیئر میں ڈیٹا کی صفائی بھی کی جاتی ہے اور اسے عام فہم بنایا جاتا ہے تاکہ درکار ڈیٹا بہ آسانی دستیاب ہو سکے۔

ڈیٹا ویز ہاؤسنگ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی دنیا میں ایک اہم موضوع ہے۔ مختلف لوگوں کا ڈیٹا ویز ہاؤس کے بارے میں مختلف نظریہ ہے۔ اس تصور کو سب سے بہتر انداز میں Bill Inmon نے بیان کیا ہے۔ ان کے مطابق ”ڈیٹا ویز ہاؤس ڈیٹا کا ایک ایسا موضوعاتی، ضم یا بیوستہ، وقت کے حساب سے علیحدہ اور ناقابل تبدیل مجموعہ ہے جو کہ مینجٹ کو فیصلہ لینے کے عمل میں مدد کرتا ہے“

اب ہم ذرا اس تعریف کو مثال کی مدد سے سمجھتے ہیں۔

☆..... موضوعاتی

ڈیٹا ویز ہاؤس کو کسی مخصوص موضوع کی معلومات کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر ”Sales“ اس میں سے ایک موضوع ہو سکتا ہے۔

☆..... ضم یا بیوستہ

ڈیٹا ویز ہاؤس ڈیٹا کے مختلف ذنبوں (Sources) کو آپس میں ملاتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک ڈیٹا بیس الف میں پراڈکٹس (مصنوعات) کی شناختی علامت دوسرے ڈیٹا بیس ب سے مختلف ہو سکتی ہے۔ لیکن جب دونوں ڈیٹا بیس کا ڈیٹا ایک جگہ ضم ہوتا ہے تو دونوں میں موجود پراڈکٹس کو ایک ہی طریقے سے شناخت کیا جا سکتا ہے۔

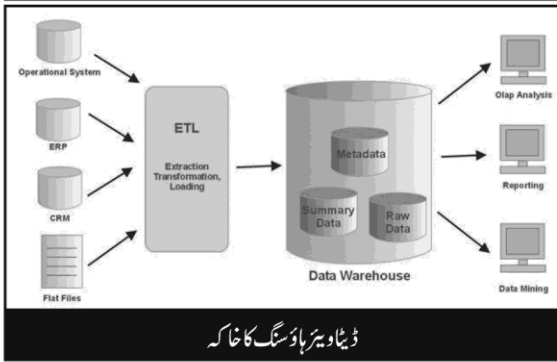
☆..... وقت کے مطابق علیحدہ

ڈیٹا ویز ہاؤس میں پرانا ڈیٹا بھی رکھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک مینیج، تین مینیج، چھ مینیج، بارہ مینیج یا اس سے بھی پرانا ڈیٹا بھی نکالا جا سکتا ہے یا ٹرانزیکشن سسٹم سے مختلف ہے، کیونکہ ٹرانزیکشن سسٹم میں نیا ڈیٹا رکھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ٹرانزیکشن سسٹم میں ایک کسٹمر کا نیا پتہ (Address) محفوظ ہوگا، پرانا نہیں لیکن ڈیٹا ویز ہاؤس میں کسٹمر کے تمام پتے موجود ہونگے۔ ان میں نیا پتہ بھی شامل ہوگا اور تمام پرانے پتے بھی۔

☆..... ناقابل تبدیل

جب ڈیٹا ایک دفعہ ڈیٹا ویز ہاؤس میں آ جاتا ہے تو وہ تبدیل نہیں ہو سکتا۔ اس لیے ڈیٹا ویز ہاؤس میں پرانے ڈیٹا کو بھی تبدیل نہیں کرنا چاہیے۔

مختلف ڈیٹا ویز ہاؤس سسٹم کے مختلف ڈھانچے ہوتے ہیں۔ کچھ ODS یعنی آپریشنل ڈیٹا سروس (operational data Source) استعمال کرتے ہیں اور ایک سے زیادہ جگہوں پر جہاں ڈیٹا رکھا ہوتا ہے وہ استعمال کرتے ہیں، اس کو ڈیٹا مارٹس (Data marts) کہا جاتا ہے۔ اس ڈھانچے (Structure) کو دیکھتے ہوئے یہ بہت مناسب



فیکٹس میں توڑ سکتے ہیں جیسے کہ آرڈر کی گئی چیزوں کی تعداد، چیزوں کی ادا کی گئی قیمت اور dimensions میں اگر توڑیں تو آرڈر ڈیٹ، خریدنے والے کا نام، پروڈکٹ نمبر، آرڈر کرنے والے کا یا جس کے نام پر بل بنا ہے اُس کا پتا، آرڈر لینے والے کا نام وغیرہ۔

جبئی طریقہ کار استعمال کرنے کا بنیادی فائدہ یہ ہے کہ ڈیٹا ویز ہاؤس استعمال کرنے والے کے لیے بہت آسان ہو جاتا ہے اور ڈیٹا ویز ہاؤس سے کوئی بھی ڈیٹا کافی جلدی نکل آتا ہے۔ Dimensional structure میں ڈیٹا کو فیکٹس اور dimensionals میں توڑنے کی وجہ سے برنس کے لوگوں کے لیے سمجھنا بہت آسان ہوتا ہے۔

جبئی طریقہ کار استعمال کرنے کے جہاں بہت سارے فوائد ہیں وہاں نقصانات بھی ہیں، جیسے کہ فیکٹس اور dimensions میں تقسیم ڈیٹا سے فائدہ اٹھانے کے لیے مختلف آپریشنل سسٹم سے ڈیٹا ویز ہاؤس میں ڈیٹا لوڈ کرنا آسان کام نہیں ہے۔ اور ساتھ ہی اگر آرگنائزیشن اپنے برنس کے طریقے میں کوئی dimensional تبدیلیاں کر رہی ہے تو اس حوالے سے ڈیٹا ویز ہاؤس کے اسٹرکچر کو تبدیل کرنا بھی ایک بہت مشکل کام ہوگا۔

نارملائز طریقہ کار

Normalized approach میں ڈیٹا ویز ہاؤس میں ڈیٹا کو ڈیٹا بیس normalization rules کے حساب سے اسٹور کیا جاتا ہے۔ ٹیبلز کو سیمپلک ایریاز کے حساب سے آپس میں گروپ کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے ڈیٹا جنرل ڈیٹا کیٹنگر یز کی شکل اختیار کر لیتا ہے جیسے کہ کسٹمرز کا ڈیٹا، پروڈکٹس کا ڈیٹا، فنانس وغیرہ۔

Normalized structure ڈیٹا کو entities میں تقسیم کر دیتا ہے جو متعدد ٹیبلز بنا دیتی ہے ایک ریلیشنل ڈیٹا بیس میں۔ یہی کام اگر کسی بڑی آرگنائزیشن میں کیا جائے تو درجنوں کے حساب سے ٹیبلز بن جائیں گے جو کہ جوائنر کے ایک جال کی صورت میں آپس میں ایک دوسرے سے لنکڈ ہوں گے۔ اور جب یہ ڈیٹا بیس implement کیا جاتا ہے تو ہر ایک entity ایک الگ فیزیکل ٹیبل کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ Normalized approach کو استعمال کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ ڈیٹا بیس میں ڈیٹا بہت ہی آرام سے بغیر سوچے سمجھے ڈالا جاسکتا ہے مگر اس کا نقصان یہ ہے کہ استعمال کرنے والوں کو مختلف جگہ سے اپنے والے ڈیٹا کو آپس میں جوائن کر کے قابل استعمال حالت میں لانا کافی مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ جتنی مختلف جگہوں سے ڈیٹا آ رہا ہوگا، پوزر کو ان سب سورسز

ڈیٹا اسٹوریج لیسر

یہ وہ جگہ ہے جہاں پر صاف کیا ہوا اور intelligent ڈیٹا رکھا جاتا ہے۔ ضرورت کے ماتحت تین طرح کی چیزیں یہاں ملتی ہیں ڈیٹا ویز ہاؤس، ڈیٹا مارٹ اور آپریشنل ڈیٹا سورس۔ مگر ضروری نہیں کہ سب سسٹم میں تینوں چیزیں ملیں۔

ڈیٹا لوجک لیسر

اسے برنس لوجک لیسر بھی کہا جاتا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں برنس کے قوانین رکھے جاتے ہیں۔ خیال رہے کہ یہ برنس کے قوانین جو ڈیٹا پر لاگو کرنے کے لئے رکھے گئے ہیں، اصل ڈیٹا کو تبدیل نہیں کرتے۔ یہ تبدیلیاں صرف رپورٹ پر دکھاتے ہیں۔

ڈیٹا پریزنٹیشن لیسر

یہ جگہ وہ ڈیٹا رکھتی ہے جو استعمال کرنے والوں کو نظر آ رہا ہوتا ہے۔ یہ ڈیٹا ایک ٹیبل کی شکل میں بھی ہو سکتا ہے، ویب براؤزر میں نظر آنے والی ایک گرافیکل رپورٹ بھی ہو سکتی ہے اور خود کار طور پر روزانہ بننے والی فائل بھی جو صارف کو بذریعہ ایمیل موصول ہوتی ہو۔

میٹا ڈیٹا لیسر

یہ وہ جگہ ہے جہاں سسٹم میں رکھی ہوئی معلومات کی معلومات (data about data) رکھی جاتی ہے۔ لوجیکل ڈیٹا ماڈل اس چیز کی ایک مثال ہو سکتی ہے۔

سسٹم آپریشن لیسر

سسٹم کے چلنے کے طریقے کار کی معلومات یہاں رکھی ہوتی ہیں۔ جیسے سسٹم کی کارکردگی اور صارفین کا ڈیٹا ویز ہاؤس استعمال کرنے کی تاریخ وغیرہ وغیرہ۔

ڈیٹا ویز ہاؤس میں ڈیٹا اسٹور کرنے کے طریقے

عوام ڈیٹا ویز ہاؤس میں ڈیٹا اسٹور کرنے کے لیے دو مشہور طریقہ کار استعمال کئے جاتے ہیں۔

جبئی طریقہ کار (Dimensional approach)

جبئی طریقہ کار کے حامی، جن کو "Kimballites" بھی کہا جاتا ہے، Ralph Kimball کے طریقے پر یقین رکھتے ہیں۔ جبئی ماڈل کو 3NF ماڈل بھی کہا جاتا ہے۔ اس ماڈل میں دو طرح کے Schema ہوتے ہیں اشارسکیما (starschema) اور انسٹوفلیک سکیما (snowflake schema)۔

جبئی طریقہ کار میں ٹرانزیکشنل ڈیٹا کو "Facts" میں تقسیم کیا جاتا ہے جو کہ عام طور پر نمبرک ٹرانزیکشنل ڈیٹا ہوتا ہے اور Dimensions جو کہ ریلیفیشن انفارمیشن ہوتی ہے فیکٹس کے لیے۔ مثال کے طور پر کسی بھی فروخت کی ٹرانزیکشن کو ہم کچھ اس طرح کے

کے ڈیٹا اسٹرکچر کو اور ڈیٹا کو سمجھنا پڑے گا۔

استعمال کا طریقہ:

ڈیٹا ویز ہاؤس کا مقصد ڈیٹا کو مختلف جہتوں میں تجزیہ کرنا ہے جب کہ ماسٹر ڈیٹا منجمنٹ کا مقصد ایک آرگنائزیشن میں ڈیٹا کی سنگل کاپی رکھنا ہے ایک مخصوص dimension میں۔ اس کے علاوہ ماسٹر ڈیٹا منجمنٹ inconsistent ڈیٹا کی jar کو مینڈا ڈیٹا میں ختم کرتا ہے۔ ڈیٹا ویز ہاؤسنگ میں چار سے ایسے مسئلے کو حل کرنا ضروری نہیں ہے اگر اسی مسئلے کے رہتے ڈیٹا ویز ہاؤسنگ کی سطح پر صحیح نظر آ رہا ہے تو یہ کافی ہے۔

مختلف طرح کا ڈیٹا:

ماسٹر ڈیٹا منجمنٹ صرف entities پر لاگو ہوتا ہے ٹرانزیکشنل ڈیٹا پر نہیں، جب کہ ڈیٹا ویز ہاؤس میں ڈیٹا ٹرانزیکشنل اور ان ٹرانزیکشنل دونوں نوعیت کا ہوتا ہے۔ اس کو سمجھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ماسٹر ڈیٹا منجمنٹ صرف اُس ڈیٹا سے تعلق رکھتا ہے جو dimensional tables میں پایا جاتا ہے، اُس پر نہیں جو fact ٹیبلز میں ہوتا ہے جب کہ ڈیٹا ویز ہاؤس انوٹرنمنٹ میں dimensions اور فیکٹس ٹیبلز دونوں میں ہوتا ہے۔

ڈیٹا کہاں استعمال ہوتا ہے:

ڈیٹا ویز ہاؤس میں عام طور پر "single source of truth" وہ ایپلی کیشنز استعمال کرتی ہیں جو ڈیٹا ویز ہاؤس کو براہ راست ایکسس کرتی ہیں۔ عام طور پر اصلی ڈیٹا سروس کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ جب کہ ماسٹر ڈیٹا منجمنٹ میں ہمیں عموماً اس طریقہ کار کی ضرورت پڑتی ہے کہ ماسٹر ڈیٹا کی کاپی واپس سروس سسٹم میں کیسے لے کر جائیں۔ اس میں چیلنجز ہوتے ہیں جو ڈیٹا ویز ہاؤسنگ انوٹرنمنٹ میں نہیں ہوتے۔ مثال کے طور پر ہم ڈیٹا کو اُس کی اصلی سروس سے کیسے ملائیں؟ دن میں ایک بار؟ ایک گھنٹے میں ایک بار؟ ایسے کیس میں کیا کریں جہاں ڈیٹا کلیننگ پراسس سے گزرتے وقت تبدیل ہو جاتا ہے؟ یہ کچھ سوالات ہیں جن کی وجہ سے ماسٹر ڈیٹا منجمنٹ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان سوالات کا کوئی آسان جواب نہیں ہے، یہ انحصار کرتا ہے کہ بہت سی باتوں پر ہے جو کہ ہر آرگنائزیشن کے مطابق مختلف ہوتی ہیں جیسے کہ سروس سسٹم کی تعداد کتنی ہے، سروس سسٹم میں تبدیلی کتنی آسان یا مہنگی ہے وغیرہ۔

ڈیٹا ویز ہاؤس اپلائنس

ڈیٹا ویز ہاؤس میں ڈیٹا ایک جم غفیر کی صورت میں موجود ہوتا ہے۔ اس لئے اسے پروسس کرنے کے لئے درکار ہارڈ ویئر بھی خاص ہوتا ہے۔ اگرچہ یہ کام عام کمپیوٹر یا سرور پر بھی ہو سکتا ہے مگر مختلف کمپنیوں جیسے ایچ پی، ڈیل، میٹا ڈیٹا وغیرہ نے اس کام کو انجام دینے کیلئے مخصوص ہارڈ ویئر بھی تیار کر رکھے ہیں جو ڈیٹا ویز ہاؤسنگ کو آسان بناتے ہیں۔ ان میں اسٹوریج کے لئے دستیاب جگہ ٹیرابائٹس اور بعض حالات میں پینٹابائٹس تک ہوتی ہے جبکہ پروسیسنگ اسپیڈ میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ان میں آپریٹنگ سسٹم بھی خاص ہوتا ہے اور ڈیٹا ویز ہاؤسنگ کے لئے درکار سافٹ ویئر جیسے ڈیٹا میں اور ڈیٹا میں منجمنٹ سسٹمز بھی پہلے سے انسٹال ہوتے ہیں۔

☆☆

ان دونوں طریقہ کاروں کو entity relationship diagram کی شکل میں دکھایا جاسکتا ہے کیونکہ دونوں میں joined relational ٹیبلز پائے جاتے ہیں۔ دونوں میں فرق صرف degree of normalization کا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی طریقہ کار ہیں جیسے کہ ٹاپ ڈاؤن طریقہ کار اور باٹم اپ طریقہ کار، مگر یہ اتنی زیادہ استعمال نہیں کئے جاتے۔

ماسٹر ڈیٹا منجمنٹ

ماسٹر ڈیٹا منجمنٹ کا مقصد ہے کہ کسی بھی آرگنائزیشن میں ڈیٹا کہ ایک ہی کاپی رکھی جائے۔ مثال کے طور پر کسی XYZ آرگنائزیشن میں عارف کا ایڈریس تبدیل ہوتا ہے تو ایک ڈیپارٹمنٹ اُسے تبدیل کر لیتا ہے مگر اُسی آرگنائزیشن میں دوسرے ڈیپارٹمنٹ میں اسے تبدیل نہیں کیا جاتا۔ جس کی وجہ سے اب عارف کے دو پتے ہو گئے ہیں جو کہ غلط ہے۔ اب اگر ان دونوں مجموعوں سے ڈیٹا، ڈیٹا ویز ہاؤس میں چار ہا ہے تو وہ عارف کے دو پتے دکھائے گا جس سے استعمال کرنے والے کو یہ اندازہ لگانا مشکل ہوگا کہ دونوں میں سے صحیح کون سا ہے اور غلط کون سا۔ اس سب سے بچنے کے لیے آرگنائزیشن ماسٹر ڈیٹا منجمنٹ کرتی ہے اور اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ڈیٹا کی ایک ہی ماسٹر کاپی ہوتی ہے (Single version of truth)

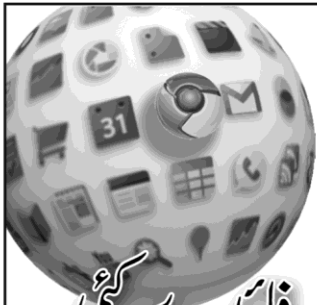
ماسٹر ڈیٹا میں عام طور پر کسٹمرز، وینڈرز، پروڈکٹس، ملازمین وغیرہ کا ڈیٹا ہوتا ہے مگر مختلف آرگنائزیشنز کے حساب سے یہ ڈیٹا مختلف ہو سکتا ہے۔

ماسٹر ڈیٹا منجمنٹ بڑی آرگنائزیشنز کے لیے بہت ضروری ہے بلکہ یوں کہنا زیادہ بہتر ہو گا کہ جتنی بڑی آرگنائزیشن ہے اتنا ہی وہاں طریقے سے ماسٹر ڈیٹا منجمنٹ کا ہونا ضروری ہے کیونکہ جتنی بڑی آرگنائزیشن ہوگی وہاں پر اتنی ہی زیادہ ڈیٹا سروسز ہوں گی اور وہاں سے ڈیٹا کو consistent رکھنا اتنا ہی مشکل ہوگا۔

ماسٹر ڈیٹا منجمنٹ کو صحیح طریقے سے رکھنا اُس وقت کافی مشکل ہو جاتا ہے جب کمپنیز انضمام (merger) ہوتا ہے۔ ہر کمپنی کا اپنا ماسٹر ڈیٹا ہوگا اور دونوں کو ملا کر ایک کرنے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر ہر کمپنی کا اپنے کسٹمرز کی پہچان کا طریقہ (unique identifier) الگ ہوتا ہے، ایڈریسز اور فون نمبرز الگ ہو سکتے ہیں، کسی کا پہلا نام کسی اور کے دوسرے نام سے مل سکتا ہے وغیرہ۔ اس مسئلے سے بچنے کے لیے بڑی آرگنائزیشنز میں ماسٹر ڈیٹا منجمنٹ کے لیے ڈیٹا گورننس کمیٹی ہوتی ہے۔

ماسٹر ڈیٹا منجمنٹ اور ڈیٹا ویز ہاؤسنگ

اب تک کی گئی باتوں سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ماسٹر ڈیٹا منجمنٹ اور ڈیٹا ویز ہاؤسنگ میں کافی کچھ ملتا جلتا ہے، جیسے کہ ڈیٹا کی صفائی (Data cleansing) کا طریقہ، ڈیٹا ویز ہاؤسنگ کی ETL پروسس سے ملتا جلتا ہے بلکہ وہی ETL ٹولز ڈیٹا کی صفائی کے کام آ سکتے ہیں۔ ان دونوں میں فرق کیا ہے:



گوگل سروسز.... ایک اکاؤنٹ اور فائدے کئی

موجودہ تصاویر تلاش کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ غیر اخلاقی تصاویر کے نتائج سے بچاؤ کے لیے گوگل نے ایچ سرچ میں ”محفوظ تلاش“ (Safe Search) کی سہولت بھی فراہم کی ہے۔ مطلوبہ معیارات کے مطابق تصویروں کے نتائج حاصل کرنے کے لیے گوگل تصویر کی تلاش صارف کو تصویر کا سائز، رنگ اور اقسام (مثلاً چہرہ، تصویر، کلپ آرٹ، لائن ڈرائنگ وغیرہ) جیسے آپشنز منتخب کرنے کی سہولت بھی دیتی ہے۔ Alexa کے مطابق، گوگل ڈاٹ کام دنیا بھر میں سب سے زیادہ دیکھی جانے والی دوسری ویب سائٹ ہے۔ گوگل سرچ انجن دیگر کئی مخصوص شعبوں میں تلاش کرنے کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے، جیسا کہ گوگل پیٹنٹ سرچ (patent.google.com) دنیا بھر کی پیٹنٹ مصنوعات کو تلاش کرنے کی سہولت موجود ہے۔

جی میل (mail.google.com):

جی میل یعنی گوگل میل صارف کو ای میل کرنے اور وصول کرنے سہولت دینے والے تمام تر طریقوں میں سب سے بہتر شمار کی جاتی ہے۔ ابتداء کے پہلے چند ماہ ہی میں اس نے اپنی بہترین اور جدید سہولیات کی وجہ سے مشہور فری ای میل سروسز جیسے یاہو اور ہاٹ میل وغیرہ کے چھکے چھڑا دیئے۔

جی میل پر بنایا جانے والا اکاؤنٹ گوگل کی دیگر تمام سروسز پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جی میل کا بیٹا ورژن یکم اپریل 2004ء میں سامنے آیا جب صارفین صرف دعوت ناموں کے ذریعے ہی جی میل پر اپنا اکاؤنٹ بنا سکتے تھے۔ فروری 2007ء میں اسے تمام عوام کے لیے کھول دیا گیا۔ جی میل کے اجراء کے وقت ای میل کی سہولیات فراہم کرنے والے دیگر ادارے بہ شمول ہاٹ میل دو سے چار MB کی جگہ فراہم کرتے تھے جب کہ گوگل نے تمام صارفین کو 1GB جگہ کا حامل ان باکس فراہم کر کے حریفوں کو مات دے دی اور یہ وعدہ بھی کیا کہ میل

گوگل کو سرچ انجنوں کا دیو کہا جاتا ہے۔ درحقیقت اس استعارے میں کوئی مبالغہ آرائی بھی نہیں ہے۔ 1996ء میں اسٹین فورڈ یونیورسٹی میں ڈاکٹر نیٹ سطح کے دو طالب علم سرجے برن (Sergey Brin) اور لیری پیج (Larry Page) اسٹین فورڈ یونیورسٹی پر لائبریری پر جیکٹ پر کام کر رہے تھے۔ اسی دوران لیری پیج کے ذہن میں ویب صفحات پر موجود تحریر کو تلاش کرنے سے متعلق ایک تکنیک کا خیال ذہن میں آیا اور پھر اس نے اپنے ساتھی برن کے ساتھ مل کر اس خیال کو عملی روپ دے ڈالا۔ ابتدا میں گوگل سرچ google.stanford.edu کے ڈومین پر موجود رہا جب کہ 15 ستمبر 1997ء کو google.com کا ڈومین رجسٹر کروایا گیا۔ بعد ازاں انھوں نے 4 ستمبر 1998ء میں گوگل انکارپوریشن کی بنیاد رکھی۔

لیکن گوگل کا سفر صرف سرچ انجن تک نہیں رکا بل کہ روز بہ روز اس کی ترقی ہوتی رہی۔ اگر گوگل کی مصنوعات اور خدمات کا شمار کیا جائے تو ان کی تعداد دو سو سے متجاوز ہے۔ ان میں آپریٹنگ سسٹم، ویب براؤزر، دفتری اطلاقیے، سوشل نیٹ ورکنگ وغیرہ جیسی بڑی مصنوعات شامل ہیں۔ اہم ترین بات یہ ہے کہ یہ تمام سروسز گوگل پر صرف ایک کھاتے (اکاؤنٹ) کی دوری پر ہیں۔ گوگل پر بنایا جانے والا ایک کھاتہ صارف کے لیے کئی سہولیات، خدمات اور مصنوعات کے دروازے کھول دیتا ہے۔ تو پھر انتظار کیوں کیجیے؟ زیر نظر مضمون میں گوگل کی اہم سروسز کا مختصر تعارف کروایا جا رہا ہے جو عام صارف کے لیے بے حد مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔

گوگل سرچ انجن (google.com):

گوگل سرچ انجن صارف کو ویب صفحات پر تحریر تلاش کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ نیز سرچ ہی کے صفحے پر ویب صفحات کا پری ویو بھی دکھاتا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق سرچ انجن مارکیٹ میں گوگل کا حصہ تقریباً 82 فی صد ہے جب کہ مائکروسافٹ اور یاہو جیسے بڑے سرچ انجنوں کا مجموعی حصہ بھی 15 فی صد سے زیادہ نہیں ہے۔ ایڈوانسڈ سرچ کی سہولت صارف کو اپنی مطلوبہ تحریر کی کسوٹی کو مزید بہتر بنانے میں مدد دیتی ہے مثلاً ایک مخصوص دورانیے یا مخصوص علاقے میں اپ ڈیٹ ہونے والے ویب صفحات میں تلاش کرنے کا عمل۔

گوگل ایچ سرچ (images.google.com) صارف کو دنیا بھر میں ویب پر

(Orkut Büyükkökten) نے ایک سوشل نیٹ ورکنگ پلیٹ فارم متعارف کرایا جسے اُس کے تخلیق کار کے نام پر آرکٹ (orkut.com) کا نام دیا۔ اس نے مقبولیت تو

حاصل کی لیکن فیس بک متعارف ہونے کے بعد آرکٹ کے فعال صارفین کی تعداد مسلسل گھٹتی ہی چلی گئی۔ گوگل نے بعد ازاں گوگل بز (Buzz) اور فرینڈز کنیکٹ جیسے

منصوبوں کے ذریعے اس میدان میں خود کو مستحکم کرنے کی کوشش کی تاہم ہر بار اسے ناکامی ہوئی اور یکے بعد دیگرے گوگل ایسے تمام منصوبوں کو بند کرنے کا اعلان کرتا گیا۔

آخر کار جون 2011ء میں گوگل نے اپنا نیا سوشل نیٹ ورکنگ پلیٹ فارم گوگل پلس متعارف کروایا جو آرکٹ، گوگل بز اور فرینڈز کنیکٹ کے بعد چوتھی کوشش تھی۔ ابتدا میں صرف دعوت ناموں کے ذریعے رجسٹریشن رکھی گئی تاہم دعوت ناموں کی تعداد اس قدر بڑھ گئی کہ گوگل کو ہر حال میں رجسٹریشن کا عمل معطل کرنا پڑا۔ آخر ستمبر 2011ء میں گوگل پلس کو عوام الناس کے لیے کھول دیا گیا۔ گوگل پروفائلز اور گوگل چیٹ (chat) کو بھی گوگل پلس ہی میں شامل کر دیا گیا ہے۔ G+ پر دوستوں کے زمروں کو سرکل کا نام دیا گیا ہے۔ صارفین اسٹینس اپ ڈیٹ کرنے کے ساتھ ساتھ تصاویر اور ویڈیوز بھی شیئر کر سکتے ہیں۔ تاہم حیرت انگیز طور پر گوگل پلس کی ویڈیوز کو یوٹیوب اکاؤنٹ سے منسلک نہیں کیا گیا ہے بلکہ گوگل پلس پر ویڈیوز اپ لوڈ کرنے کی سہولت یوٹیوب سے علیحدہ فراہم کی گئی ہے۔ تاہم صارفین یوٹیوب کی ویڈیوز کو بھی شیئر کر سکتے ہیں۔ دیگر تمام کوششوں کی طرح اس بار بھی گوگل پلس کو فیس بک سے شدید مقابلے کا سامنا ہے۔ تاہم کہا جاسکتا ہے کہ یہ کوشش دیگر کے مقابلے میں بہت بہتر ہے۔

پکاسا (picasaweb.google.com):

پکاسا ویب آن لائن تصاویر محفوظ کرنے اور شیئر کرنے کے لیے گوگل کی ویب سائٹ ہے جو گوگل کے سافٹ ویئر پکاسا کے ساتھ بھی کام کرتی ہے۔ پکاسا ویب پر تصاویر اپ لوڈ کرنے، الہم بنانے اور ان کو ایڈیٹ کرنے کی سہولت بھی میسر ہوتی ہے۔ پکاسا پر صارفین کو تصاویر اپ لوڈ کرنے کے لیے 1GB کی جگہ فراہم کی جاتی ہے۔

بلاگر (blogger.com):

بلاگنگ سوشل میڈیا کا اہم حصہ ہے جو روز افزوں ترقی کی جانب گامزن ہے۔ Pyra Labs نے اگست 1999ء میں بلاگر کے نام سے سروس شروع کی تھی جہاں صارفین کو

بلاگس کا سائز ہمیشہ بڑھتا ہی رہے گا۔ یہی وجہ ہے کہ ہرگز رتے سیکنڈ کے ساتھ آپ کے میل باکس کا سائز بھی بڑھتا رہتا ہے۔

جی میل میں آن لائن دوستوں سے آڈیو اور ویڈیو گفتگو (chat) کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔ ای میل کو لیبل کرنے کی سہولت صارف کو سارے برقی خطوط موضوعات کے حساب سے ترتیب دینے میں مدد دیتی ہے۔ جی میل اس وقت 54 زبانوں میں دستیاب ہے جن میں اردو زبان بھی شامل ہے۔ جون 2012ء کے اعداد و شمار کے مطابق جی میل پر فعال صارفین کی تعداد 425 ملین ہے۔

یوٹیوب (youtube.com):

یوٹیوب ویڈیوز اپ لوڈ کرنے کی سب سے مشہور و معروف ویب سائٹ ہے۔ اسے چیڈ ہرے (Chad Hurely)، اسٹیو چن (Steve Chen) اور جاوید کریم نے تخلیق کیا اور 14 فروری 2004ء کو جاری کیا۔ اگرچہ گوگل کے پاس ویڈیو شیئرنگ کے لیے اپنی ویب سائٹ گوگل ویڈیوز (videos.google.com) کے نام سے موجود



یوٹیوب کے تین بانی

تھی، تاہم وہ غیر مقبول رہی۔ ایک ہی سال میں یوٹیوب نے انٹرنیٹ کی دنیا میں اس قدر مقبولیت حاصل کر لی کہ گوگل نے نومبر 2006ء میں اسے 1.6 بلین ڈالر کی خرید رقم خرچ کر کے خرید لیا۔ Alexa کے مطابق

یوٹیوب دنیا بھر میں سب سے زیادہ دیکھی جانے والی تیسری ویب سائٹ ہے۔ پہلے نمبر پر فیس بک ہے۔

یوٹیوب پر کوئی بھی صارف رجسٹر ہونے یا گوگل آئی ڈی سے مندرج ہونے کے بعد اپنی ویڈیوز اپ لوڈ کر سکتا ہے اور دیگر ویڈیوز پر تبصرہ بھی کر سکتا ہے۔ اپنی اپ لوڈ کی ویڈیو کی درج ذیل پرائیویسی بھی طے کی جاسکتی ہے:

☆ دنیا بھر کے لوگوں کے لیے ظاہر ہو

☆ صرف اُن لوگوں کے پاس ظاہر ہوجن کے پاس ویڈیو کا ربط ہو

☆ مخصوص ای میل ایڈریس کے مالکان کے پاس ظاہر ہو

☆ صرف ویڈیو اپ لوڈ کرنے والے کے پاس ظاہر ہو

گوگل پلس (plus.google.com):

گوگل طویل عرصے سے مختلف کوششیں کرتا رہا کہ سوشل نیٹ ورکنگ کے شعبے میں اپنے قدم مضبوطی سے جما سکے۔ جنوری 2004ء میں گوگل کے ایک کارکن آرکٹ بیوکولٹن

گوگل ڈرائیو (drive.google.com):

2005ء میں گوگل نے گوگل ڈوکس (Google Docs) کے نام سے آن لائن ویب میڈ دفترى اطلاقیہ پیش کیے جن کا مقصد یہ تھا کہ صارفین کو آن لائن دفترى دستاویزات تیار کرنے کی سہولت فراہم کی جائے۔ ابتدا میں 1GB کی جگہ فراہم کی گئی تھی تاہم بعد میں یہ جگہ 10GB کر دی گئی۔ اس پر مستزاد یہ کہ گوگل پر بنائے جانے والی دستاویزات کی جگہ اس میں شامل نہیں کی جاتی بل کہ جو دستاویزات مائیکروسافٹ آفس یا دیگر اطلاقیوں کی اپ لوڈ کی جاتی ہیں، صرف ان ہی کی جگہ شمار ہوتی ہے۔



اپریل 2012ء میں گوگل کی جانب سے گوگل ڈرائیو متعارف کروائی گئی جس کے ذریعے صارف کو سہولت فراہم کی گئی کہ وہ اپنی فائلز کا آن لائن بیک اپ محفوظ رکھ سکتا ہے۔ اس کے کام کرنے کا انداز بالکل ڈراپ باکس جیسا ہے۔

بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ گوگل ڈرائیو کا یہ آئیڈیا مکمل طور پر ڈراپ باکس سے اخذ کیا گیا ہے تو غلط نہ ہوگا۔ گوگل ڈرائیو اپنے کمپیوٹر میں انسٹال کرنے کے بعد صارف کے کمپیوٹر میں گوگل ڈرائیو کے نام سے ایک فولڈر بن جاتا ہے۔ صارف جو کچھ بھی اس فولڈر میں کاپی کرتا ہے، وہ آن لائن محفوظ ہوتا رہتا ہے۔ یوں ان تمام دستاویزات تک دنیا بھر میں کہیں بھی رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ گوگل ڈوکس کو بھی گوگل ڈرائیو ہی میں شامل کر دیا گیا ہے۔ نہ صرف کمپیوٹر بالکل اب تو موبائل فونز پر بھی گوگل ڈرائیو کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ گوگل ڈوکس 15 مختلف فارمیٹس کو سپورٹ کرتا ہے جن میں اہم یہ ہیں:

- ☆ مائکروسوفٹ ورڈ (.DOCX / .DOC)
- ☆ مائکروسوفٹ ایکسل (.XLSX / .XLS)
- ☆ مائکروسوفٹ پاور پوائنٹ (.PPTX / .PPT)
- ☆ ایڈوبی پورٹ ایبل ڈاکیومنٹ فارمیٹ (.PDF)
- ☆ ایڈوبی اسٹریٹر (.AI)
- ☆ ایڈوبی فونو شاپ (.PSD)

لیکن گوگل ڈرائیو پر آپ ہر طرح کی فائلز اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔

یہ گوگل کی چند منتخب ویب سروسز کا جائزہ تھا، لیکن ان کا اختتام یہیں نہیں ہوتا بلکہ گوگل کی دیگر کئی آن لائن مصنوعات آپ کی زندگی کے کاموں کو آسان کرنے کے لیے موجود ہیں جن کا ہم نے یہاں ذکر ہی نہیں کیا۔ کیا اب آپ گوگل اکاؤنٹ بنانے کے لیے تیار ہیں؟

☆☆☆

مفت بلاگز لکھنے کی سہولت فراہم کی جاتی تھی۔ 2003ء میں گوگل نے Pyra Labs کو خرید لیا، یوں بلاگر بھی گوگل کی ملکیت میں آ گیا۔

بلاگر پر صارفین کو بلاگ لکھنے، بلاگ کو مختلف سانچوں میں ڈھالنے اور قارئین کو تبصرہ کرنے کی سہولت مفت دستیاب ہوتی ہے۔ گزشتہ سالوں میں گوگل نے اپنی تمام مصنوعات کو ایک جیسا روپ دینے کی مہم شروع کی تو بلاگر کو بھی نیا چہرہ ملا۔ بلاگر پر بنائے جانے والے بلاگز کا domain اس طرح ظاہر ہوتا ہے:

www.yourname.blogspot.com

تاہم اگر صارف چاہے تو اپنا ذاتی ڈومین خرید کر اسے بھی بلاگر پر موجود اپنے بلاگ سے منسلک کر سکتا ہے۔

گوگل ایڈسنس (google.com/adsense):

کسی زمانے میں انٹرنیٹ سے کمائی کی باتیں مذاق سمجھی جاتی تھیں لیکن گوگل ایڈسنس نے اس مذاق کو بنیہد حقیقت ثابت کیا ہے۔ ضرورت صرف اتنی ہے کہ صارف بھی سنجیدہ ہو۔ گوگل ایڈسنس کے ذریعے صارفین اپنی ویب سائٹ، بلاگز اور یوٹیوب ویڈیوز میں گوگل کی جانب سے دکھائے جانے والے اشتہارات لگا کر معقول آمدنی حاصل کر سکتے ہیں۔

طریقہ کار یہ ہوتا ہے کہ صارف گوگل ایڈسنس پر رجسٹریشن کرواتا ہے اور اپنی ویب سائٹ یا بلاگ کا ربط فراہم کرتا ہے۔ ایڈسنس کی ٹیم کی جانب سے اس کی ویب/بلاگ کو جانچا جاتا ہے کہ کیا وہ گوگل کی متعین کردہ شرائط پر پورا اترتا ہے یا نہیں۔ کام یابی کی صورت میں اکاؤنٹ فعال کر دیا جاتا ہے۔ یوں صارف اپنی الٹرا ڈیو ویب سائٹس اور بلاگز پر گوگل



ایڈسنس کے ذریعے اشتہارات لگاتا ہے۔ ان ویب سائٹس کے قارئین میں سے اگر کوئی قاری ایسے کسی اشتہار پر کلک کرتا ہے تو اس کے عوض صارف کو طے شدہ رقم دی جاتی ہے۔

صارف کے اکاؤنٹ

میں جیسے ہی 100 ڈالرز ہوتے ہیں، گوگل اسے رقم منگوانے کی مفت سہولت فراہم کرتا ہے۔ رقم بینک اکاؤنٹ یا ویٹرن لینین کے ذریعے منگوائی جاسکتی ہے۔ واضح رہے کہ گوگل ایڈسنس کا نظام صارف کی تمام تر حرکات پر گہری اور باریک نظر رکھتا ہے اور اگر صارف اپنی ویب سائٹ کے اشتہارات پر خود کلک کرتے ہوئے پایا جائے یا کوئی غیر معمولی حرکت دیکھی جائے تو گوگل ایسے اکاؤنٹ کو بلاک کرنے میں کوئی دیر نہیں لگاتا۔ اور اگر ایک بار اکاؤنٹ بلاک ہو جائے تو پھر اس کے دوبارہ فعال ہونے کے امکانات کم ہی ہوتے ہیں۔ تاہم اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ گوگل ایڈسنس آن لائن آمدنی کا معتبر اور مستند ترین ذریعہ ہے۔

آئی ایف اے 2012 میں پیش کی جانے والی منفرد مصنوعات

مہوش رحمان، لاہور

ڈیل ایکس پی ایس ون 27، ایس ای ڈیک ٹاپ کمپیوٹر ہے جو دور حاضر کی جدید سہولیات سے مزین ہے۔ اس کا مقابلہ اسکرین سائز کے حساب سے اپل آئی میک سے کیا جاسکتا ہے جبکہ کسی بھی دوسرے لمبی سچ ٹیبلٹ جیسے مائیکروسافٹ سرفس سے اس کا موازنہ کرنا غلط نہ ہوگا۔ اس میں اٹل Corei5 یا Corei7 پر ویسرنس ہے جبکہ ہارڈ ڈسک دو ٹیرابائٹس تک کی نصب ہے۔ یہ پچھلے ورژن کے مقابلے میں بہت بہتر اور خوبصورت ہے۔

HP Spectre XT TouchSmart



تھنڈر بولٹ انٹرفیس اعلیٰ کا متعارف کردہ ہے جو کہ ڈیٹا کو زبردست رفتار سے ٹرانسفر کرنے کی سہولت دیتا ہے اور ونڈوز پی سی پر اس کا ملنا مشکل ہے۔ اس انٹرفیس کے ذریعے بیس گیگابٹس فی سیکنڈ کی زبردست رفتار سے ڈیٹا منتقل کیا جاسکتا ہے۔ اعلیٰ نے اسے اپیل کی مدد سے تیار کیا تھا اس لئے پہلی بار یہ ٹیکنالوجی میک بک پرو میں استعمال کی گئی تھی۔

ایچ پی کا یہ نیالپ ٹاپ جو نمائش کے لئے پیش کیا گیا تھا، اس میں تھنڈر بولٹ انٹرفیس پورٹ بھی موجود ہے جو اس خوبصورت لیپ ٹاپ کو منفرد اور چار چاند لگاتی ہے۔ یہ ایک مکمل سچ اسکرین لیپ ٹاپ ہے جسے ونڈوز 8 کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے جس میں سچ اسکرین کے لئے خصوصی سہولیات موجود ہیں۔ ان لوگوں کے لئے جو سچ اسکرین استعمال نہیں کرنا چاہتے، عام کی بورڈ بھی اس لیپ ٹاپ کا حصہ ہے۔ اس میں نصب دیگر آلات بھی انتہائی اعلیٰ پائے کے ہیں لیکن اس کی 15.6 انچ کی IPC ایل سی ڈی اسکرین خاص طور پر قابل ذکر ہے بے حد روشن اور جاذب نظر ہے۔

IFA جو کہ عام طور پر یورپی ممالک کے لئے مخصوص، کم اہمیت کا حامل اور زیادہ تر گھریلو مصنوعات پر مبنی ”شو“ ہوا کرتا ہے، اس بار کی حیرت انگیز دلکش مصنوعات کی نمائش سے مزین تھا۔ ان مصنوعات میں نت نئے اسمارٹ فونز، خوبصورت ٹی وی اور ونڈوز 8 پر مبنی ٹیبلٹس خاص طور پر نمایاں رہیں۔ اس بار یہ نمائش 11 تا 16 ستمبر جرمنی کے شہر برلن میں منعقد کی گئی۔

اس نمائش میں پیش کی گئی مصنوعات میں سے کچھ بہت ہی اہمیت کی حامل ہیں اور مستقبل قریب میں ان کی وجہ سے کئی تبدیلیاں رونما ہوسکتی ہیں۔ دوسرے الفاظ میں آپ یوں کہہ سکتے ہیں کہ یہ نمائش کنزیومر الیکٹرانکس کی دنیا میں آنے والے انقلاب کے بارے میں آگاہ کر رہی تھی۔ یہاں حاضرین نے کئی نئے رجحانات ملاحظہ کیئے۔ لیپ ٹاپ میں تبدیل ہونے جانے کی سہولت کے ساتھ، ونڈوز 8 ٹیبلٹس ہر طرف موجود تھے۔ مثال کے طور پر سونی کا جتنا پی سائز کا VAIO Tap 20 جو کہ بنیادی طور پر ڈیک ٹاپ کمپیوٹر ہے مگر اسے علیحدہ کر کے مائیکروسافٹ سرفس ٹیبل میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ اس شو میں کچھ نئے ڈیک ٹاپ کمپیوٹر سچ اسکرین کے ساتھ مزین تھے اور ان پر ونڈوز 8 چلائی جا رہی تھی۔ ہم یہاں اس نمائش میں پیش کی جانے والی چند مصنوعات کا احوال بیان کر رہے ہیں جو کہ ہماری نظر میں بہت جلد ہماری عام زندگی میں شامل ہو جائیں گی۔

Dell XPS One 27



آپ کتنی بڑی سچ اسکرین چاہتے ہیں؟ 27 انچ کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟

طرح استعمال کر لیں۔ یہ ایک نئی اختراع ہے جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ جلد ہی عام ہو جائے گی۔ ساڑھے گیارہ پاؤنڈ وزنی ہونے کے باوجود سونی کو امید ہے کہ یہ لوگوں کے کمپیوٹر استعمال کرنے کے طریقہ کار بدلنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

Samsung Galaxy Camera



گوگل اینڈروئیڈ کمپیوٹرز، اسارٹ فونز اور ٹیبلٹس کی دنیا میں چھایا ہوا ہے۔ لیکن کچھ ہی ہفتے پہلے کیمرہ بنانے والی مشہور کمپنی نیکون نے ایک نیا کیمرہ متعارف کروایا تھا جو کہ گوگل اینڈروئیڈ استعمال کرتا تھا۔ اس کیمرے کے مقابلے پر سام سنگ نے بھی گوگل اینڈروئیڈ پر چلنے والا یہ کیمرہ پیش کیا ہے۔ نیکون والے کیمرے میں اینڈروئیڈ کا ورژن 2.3 استعمال کیا گیا ہے جبکہ سام سنگ کے اس کیمرے میں اینڈروئیڈ کا تازہ ترین ورژن ”جیلی بین“ استعمال کیا گیا ہے۔ آپ اسے کیمرے کی شکل میں ٹیبلٹ یا ٹیبلٹ میں موجود کیمرہ تصور کر سکتے ہیں۔

Samsung Series 7 Slate



یہ بھی سونی وائیو ٹیپ 20 کی طرح ڈیٹیک ٹاپ کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ سے ٹیبلٹ اور ٹیبلٹ سے لیپ ٹاپ یا ڈیٹیک ٹاپ کمپیوٹر میں بدل سکتی ہے۔ یہ 1920x1080 جیسی زبردست ایچ ڈی ریزولوشن کی حامل سلیٹ ہے جس کی اسکرین کا سائز 11.1 انچ ہے۔ اس کے ساتھ ایک کی بورڈ بھی ہے جسے صارف جب چاہے الگ کر سکتا ہے۔ اس کی ٹچ اسکرین

Samsung Ativ S



یہ دنیا کا پہلا Windows Phone 8 موبائل فون ہے یعنی اس میں Windows Phone 8 آپریٹنگ سسٹم استعمال کیا گیا ہے۔ مائیکروسافٹ سام سنگ کے علاوہ بھی کئی کمپنیاں جیسے نوکیا، ایچ ٹی سی وغیرہ کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ Windows Phone 8 متعارف کروائے جائیں۔ چونکہ موبائل فونز بھی اب ہائی ڈیفینیشن اسکرینز، طاقتور پروسیسرز، زیادہ اسٹوریج اور میموری پر مشتمل ہوتے ہیں، مائیکروسافٹ اپنے نئے آپریٹنگ سسٹم کے ذریعے ان سہولیات کا فائدہ اٹھا کر ایپل اور گوگل کا مقابلہ کرنا چاہتا ہے۔

اس اسارٹ فون کے ذریعے مائیکروسافٹ نے دنیا کو باور کروایا ہے کہ ونڈوز فون 8 وہ سب کر سکتی ہے جو کہ اس سے پہلے ونڈوز فون 7 میں ممکن نہیں تھا۔ یہ فون 1.5 گیگا ہرٹز کے ڈیٹیل کور پروسیسر، آٹھ میگا پیکسل کیمرہ اور 4.8 انچ کی اسکرین پر مبنی ہے۔ یہ فون بذات خود شاید اتنا کامیاب نہ ہو پائے لیکن اس کی وجہ سے ونڈوز فون 8 کے بارے میں لوگوں کے تجسس میں اضافہ ضرور ہوگا۔

Sony VAIO Tap 20



یہ ایک دلچسپ ٹیبلٹ یا ڈیٹیک ٹاپ کمپیوٹر ہے۔ اس کے ساتھ کی بورڈ اور ماؤس نصب کریں اور اسے بطور ڈیٹیک ٹاپ کمپیوٹر استعمال کر لیں۔ چاہیں تو اسے ایک بڑے ٹیبلٹ کی

ہے جو کہ کسی سلائیڈ ہونے والے موبائل فون کی طرح کھولا جاسکتا ہے اور بند بھی کیا جاسکتا ہے۔ اس کے ساتھ دوسرے کئی آلات بھی نصب کئے جاسکتے ہیں۔

ZTE Grand X IN



زیڈ ٹی ای کوئی اجنبی نام نہیں۔ ان کی مصنوعات پاکستان میں عام ہیں۔ IFA 2012 میں یہ بھی اپنے مصنوعات کے ساتھ موجود تھے۔ ZTE Grand X IN اصل کے پروسیسر پر مبنی اسمارٹ فون ہے جو کوئی انوکھی بات نہیں کیونکہ اصل کے پروسیسرز پر چلنے والے کئی اسمارٹ فونز مارکیٹ میں پیش کئے جا چکے ہیں۔ تاہم گرینڈ ایکس ان کی خاص بات یہ ہے کہ اس پر گوگل اینڈروئیڈ 4.3 چل رہا ہے۔

اس کی اسکرین کا سائز 4.3 انچ، اور ریم 1 جی بی ہے۔ اس میں اٹل Atom Z2460 پروسیسر استعمال کیا گیا ہے۔ اٹل کے ایٹم پروسیسر اپنی کم توانائی خرچ کرنے کی صلاحیت کی وجہ سے جانے جاتے ہیں۔ ان پر مبنی لیپ ٹاپ پہلے ہی عام ہیں مگر کم تر رفتار اور کواٹری کی وجہ سے یہ زیادہ مقبول نہیں ہیں۔ اس لئے اٹل کی اب کوشش ہے کہ موبائل فونز اور اسمارٹ فونز میں ان کا استعمال عام کیا جائے۔ لیکن اس میدان میں ARM نے اپنے بچنے کا ڈر کھے ہیں۔

Huawei MediaPad 10 FHD



ہواوے میڈیا پیڈ 10 ایف ایچ ڈی ہائی ریزولوشن اور طاقتور پروسیسر پر مشتمل ٹیبلیٹ

سام سنگ کی S Pen ٹیکنالوجی کی وجہ سے انتہائی شاندار ہے جو ہیکلے سے چھونے کو بھی انتہائی درستگی کے ساتھ شناخت کر سکتی ہے۔ اس لئے اس ٹیبلیٹ پر انتہائی نفاست کے ساتھ کام کیا جاسکتا ہے۔ خاص طور پر ڈرائنگ وغیرہ کرنے کے لئے یہ بہترین ہے۔

Sony Bravia 84X9000



اس نمائش میں ایل جی، سونی اور توشیبا اپنے اپنے 4K ریزولوشن کی حامل ٹی وی کے ساتھ موجود تھیں۔ 4K ٹی وی عام ہائی ڈیفینیٹیشن کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ ریزولوشن کی حامل ہوتی ہے۔ اس لئے انہیں الٹرا ہائی ڈیفینیٹیشن ٹی وی کہا جاتا ہے۔ ان پر نظر آنے والی تصویر حقیقت کے زیادہ قریب ہوتی ہے۔ چونکہ ان میں استعمال کی جانی والی ٹیکنالوجی ابھی نئی ہے اور یہ ٹی وی عام بھی نہیں، اس لئے ان کی قیمت بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر ایک 4K ٹی وی کی قیمت بیس لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے۔ سونی کی پیش کردہ ٹی وی نہ صرف یہ کہ بہت خوبصورت ہے بلکہ دیگر پیش کردہ ٹی وی سیٹس کے مقابلے میں بڑی بھی ہے اور تھری ڈی بھی۔

Sony VAIO Duo 11



سونی نے اس نمائش میں لیپ ٹاپ سے ٹیبلیٹ اور ٹیبلیٹ سے لیپ ٹاپ میں بدلنے والی پراڈکٹس پیش کر کے گویا میلہ ہی لوٹے رکھا۔ سونی وائیو Duo 11 بھی ایک ایسا ہی لیپ ٹاپ/ٹیبلیٹ ہے۔ اس کی خاص بات یہ ہے کہ اس کا کی بورڈ اس کے ساتھ ہی نصب

سے ناکامی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

سام سنگ گلیکسی نوٹ 2 میں 1.6 گیگا ہرٹز کا کوڈور پروسیسر استعمال کیا گیا ہے جس سے اس کی طاقت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اس کی اسکرین کے سائز میں بھی پچھلے ورژن کے مقابلے میں اضافہ کیا گیا ہے۔

Sony Xperia T



ایکسپریا ٹی سوئی کی جانب سے جاری کیا جانے والا تازہ ترین اسمارٹ فون ہے۔ اس کی اسکرین کا سائز 4.6 ہے جو سام سنگ گلیکسی ایس تھری کے مقابلے میں قدرے ہی چھوٹی ہے۔ اس میں نصب کیمرہ 13 میگا پیکسلز کا ہے جو 1080p کی ریزولوشن پروڈیو بھی بنا سکتا ہے۔ فی الوقت اس میں اینڈروئیڈ آئس کریم سینڈوچ چل رہا ہے لیکن اسے جیلی بیٹن میں بدل دیا جائے گا۔ اس فون میں خامی صرف یہ ہے کہ اس میں Dual Core پروسیسر استعمال کیا گیا ہے جبکہ دوسری اسمارٹ فون بنانے والی کمپنیاں تیزی سے کوڈ کور پروسیسرز کی جانب جا رہی ہیں۔

Philips frameless TVs



ٹی وی سٹیس کا ذکر ہوا اور فلیپس کا ذکر نہ کیا جائے ایسا ہو نہیں سکتا۔ فلیپس نے بھی اس بار IFA 2012 میں کئی نئے ٹی وی پیش کئے۔ لیکن ان کی series-6900 لوگوں کی توجہ کا مرکز بن رہی جس کا بارڈیا فریم نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس سیریز میں ابھی صرف دو سائز متعارف کروائے گئے ہیں جو 42 اور 47 انچ ہیں۔

ہے جس کا موازنہ ایپل کے آئی پیڈ تھری سے کیا جا رہا ہے۔ اس ٹیبلٹ کی سب سے خاص بات اس میں 1.2 GHz Quad Core پروسیسر کا نصب ہونا ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ اس کا بارڈویئر کتنا طاقتور ہے۔ کوڈور چپس کے حامل ٹیبلٹ ابھی عام نہیں اور چند گنے چنے ٹیبلٹ یا اسمارٹ فونز ایسے ہیں جن میں کوڈور پروسیسرز نصب ہیں۔

میڈیا پیڈ 10 پر گوگل اینڈروئیڈ 4 آئس کریم سینڈوچ چلا رہا ہے۔ اس میں پیچھے نصب کیمرہ 8 میگا پیکسلز جبکہ سامنے موجود کیمرہ 1.3 میگا پیکسلز کا ہے۔ اسکرین کی ریزولوشن بھی کمال کی ہے یعنی 1,920x1,200۔

Panasonic 145-inch 8K TV



الٹرا ہائی ڈیفینیٹیشن کے دوڑ میں پیناسونک بھی کسی سے پیچھے نہیں۔ IFA 2012 میں انہوں نے 145 انچ جیسے زبردست سائز کی حامل ٹی وی پیش کی ہے جس کے ریزولوشن 4K نہیں بلکہ 8K یعنی 7680 x 4320 پیکسلز ہے۔ یہ عام ایچ ڈی 1080p سے سولہ گنا زیادہ ریزولوشن ہے۔ اتنی بہترین ریزولوشن کے ساتھ ٹی وی انتہائی شاندار تصویر پیش کرتا ہے۔ جتنی زیادہ اس کی ریزولوشن ہے، اس کی قیمت بھی اتنی ہی زیادہ ہے۔

Samsung Galaxy Note 2



سام سنگ نے اپنے مشہور فیلٹ سام سنگ گلیکسی نوٹ کا نیا ورژن یعنی 2 بھی اس نمائش میں پیش کیا۔ اگر یہ کہا جائے کہ فیلٹس کو کامیاب کرنے میں سام سنگ کا ہاتھ ہے تو غلط نہ ہوگا۔ کیونکہ 2010ء میں جب ڈیل نے پہلا فیلٹ پیش کیا تھا، اسے بری طرح



برابر ہیں۔ اس کی خوبصورتی سے ”کرک نامہ“ نے پورا کر دیا۔
 ”کرک نامہ“ کرکٹ سے متعلق مکمل اردو زبان کی اولین ویب سائٹ ہے۔ جہاں کرکٹ کی تازہ ترین خبریں، تجزیے اور مضامین آپ اپنی قومی زبان میں پڑھ سکتے ہیں۔ دنیا بھر میں ہونے والے کرکٹ کے مقابلوں کی تازہ ترین صورت حال سے باخبر رہنے کے لیے کرک نامہ ایک بہترین ذریعہ ہے۔ کرک نامہ پر کرکٹ میچز کے تازہ ترین اسکور بھی شائع کیے جاتے ہیں۔

ویب ٹو پی ڈی ایف

<http://www.web2pdfconvert.com>

ہم اکثر دلچسپ ویب سائٹس پڑھتے رہتے ہیں۔ کچھ تحریر تو اتنی دلچسپ ہوتی ہیں کہ انہیں محفوظ کر لینے کا دل چاہتا ہے۔ یا کسی ویب سائٹ پر کوئی تحریر ہمیں پسند آتی ہے تو ہم اسے دوسروں سے بھی شیئر کرنا چاہتے ہیں۔



ایسی صورت حال میں اگر آپ اس ویب سائٹ کی پی ڈی ایف فائل بنا لیں تو اس پوسٹ کو اس کی مکمل خوبصورتی کے ساتھ جب

چاہیں آف لائن دیکھا جاسکتا ہے اور دوسروں سے شیئر بھی کیا جاسکتا ہے۔ ”ویب ٹو پی ڈی ایف“ اسی مقصد کے لیے موجود ہے۔ اس کے ذریعے آپ کسی بھی سائٹ کو پی ڈی ایف فارمیٹ میں محفوظ کر سکتے ہیں۔

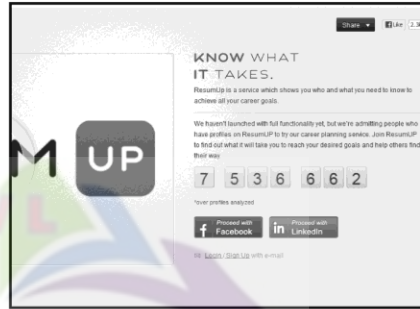
ہر قسم کے کیلکولیٹر

<http://www.calculator.com>

مختلف اقسام کے کیلکولیٹر پر ایک زبردست ویب سائٹ جہاں طرح طرح کے کیلکولیٹر آپ کے منتظر ہیں۔ ان میں سادہ، سائنسی، مساواتی، گرافک، فیصد، کرنسی تبدیل

آن لائن خوبصورت ریزیومی بنائیں

<http://resumup.com>



کہیں جاب کے لیے اپلائی کرتے ہوئے ریزیومی دیتے ہوئے خیال رکھیں کہ آپ کی ریزیومی خوبصورت انداز میں ڈیزائن ہو۔ اس

طرح آپ کی ریزیومی کو زیادہ توجہ حاصل ہوگی۔ اگر آپ اپنی ریزیومی دلکش بنانا چاہتے ہیں تو ”ریزیم اپ“ (Resumup) کے ذریعے یہ کام آن لائن کر سکتے ہیں۔ اس ویب سائٹ کی خاص بات یہ ہے کہ اس پر آپ اپنے فیس بک یا لنکڈ ان اکاؤنٹ سے لاگ ان ہو جائیں، باقی کام یہ خود کر لے گی۔ کیونکہ آپ نے اپنے اکاؤنٹ پر اپنی تفصیلات ڈالی ہوتی ہیں، جسے یہ خود بخود آپ کی ریزیومی میں شامل کر دے گی۔ اگر آپ مزید کچھ کی بیشی کرنا چاہیں تو وہ بھی ممکن ہے۔ اس ویب سائٹ کی ٹائم لائن کی صورت میں بنائی گئی ریزیومی یقیناً آپ کو بہت پسند آئے گی۔

کرک نامہ

<http://cricnama.com>



کرکٹ ہمارے ملک کا مقبول ترین کھیل ہے، لیکن اگر آپ انٹرنیٹ پر دیکھیں تو اردو زبان میں کرکٹ کی ویب سائٹس نا ہونے کے

حالی ہی میں منظر عام پر آنے والے موبائل فونز کے بارے میں خبریں بھی اس ویب سائٹ کا حصہ ہیں۔ اگر آپ کے موبائل کے ساتھ کوئی مسئلہ درپیش ہے تو آپ اس کے بارے میں بھی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔

بڑی بڑی نمائندہ موبائل فونز کمپنیز ہی نہیں تقریباً تمام اقسام کے موبائل فونز کے بارے میں معلومات اس سائٹ پر میسر ہیں۔

<http://www.amazingfun.com>



... Tell A Friend ...

Welcome to AmazingFun.com!
 Below are some sites where you can create a virtual item (ice cream, flowers, pizza, etc.) and email it to people for free.

Virtual Ice Cream



Virtual Pizza



Virtual Ego Booster



Virtual Hypnosis



Virtual Flowers



Virtual Hugs



یہ ویب سائٹ پر اس طرح کی کافی تفریح میسر ہے۔ اس حوالے سے چند عمدہ ویب سائٹس کو یکجا کر کے یہ ویب سائٹ تشکیل دی گئی ہے۔ یہاں Pranks Virtual کا سیکشن بھی موجود ہے۔

<http://www.net2ftp.com>

net2ftp - A web based FTP client

Learn more

- Home
- Screenshots
- Features

Download and install

- Download binaries
- Installation instructions

Help

- Help guide
- Ask a question

About

- About

FTP server

www.compuphase.com
 Remote IP/hostname: [192.168.0.0]

 Username:

 Password:

 Initial directory:

 Language:

 Skin:

 FTP mode: ☐ Basic ☒ Automatic

 port: 21

☐ Anonymous

☐ Passive mode

☐ SSL

[Clear cookies](#) [Admin](#)

Announcements

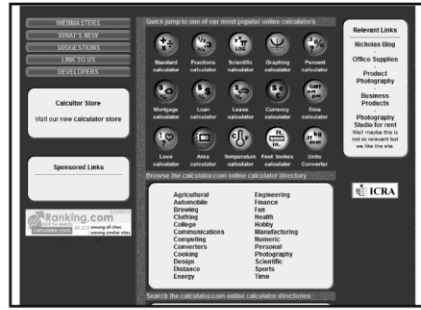
August 18, 2012
 We welcome a new running on the beta of net2ftp v1.0. Please report bugs to [dev@net2ftp.com](#)
 August 7, 2012
 The beta version of net2ftp 1.0 is online and can be tested.
 October 22, 2011
 The browser has been discontinued with support for ie7.
 June 1, 2009
 Version 0.96 released
 June 9, 2008
 Version 0.97 released

Disclaimer: For Intelligence Services

This website is more suitable for the interactive portion of their Web

ایسے میں ویب سرور تک پہنچنا ناممکن ہوتا لیکن ایسی صورت میں ”نیٹ ٹو ایف ٹی پی“ کسی نعمت سے کم نہیں۔

میٹ ٹو ایف ٹی پی آپ کو ایک بنیادی فائل منیجر کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ اس کی مدد سے فائلز اپ لوڈ اور ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں، زپ فائلز کو آن زپ کیا جاسکتا ہے اور فائلز پر مشرور وغیرہ چینج کرنے کے لیے علاوہ دیگر کئی فچرز بھی دستیاب ہیں۔



کرنے والے،
وقت، درجہ حرارت،
منٹ، انچ اور مختلف
اکائیوں کی پیمائش
کرنے والے
کیلکولیٹر کے علاوہ
محبت کی پیمائش کے

لئے بھی کیکلو لیٹر موجود ہے۔ تمام کے تمام کیکلو لیٹر جاوا میں کھاتے ہیں۔ اس کے علاوہ سرچ، آن لائن ڈائریکٹریز اور مزید لنکس بھی موجود ہیں۔

<http://www.deathclock.com>

Death Clock: The Internet Reminders That Life is Waiting Over

The Death Clock

Welcome to the Death Clock(TM), the Internet's friendly reminder that life is waiting away, second by second. Like the hourglass of fate, the Death Clock will remind you just how short life is.

- Clock
- Your Will
- The Mortuary
- Death-Letter Clock
- Remembrance
- Your Prayer

Enter Your Information:

Day of Birth:

Month of Birth:

Year of Birth:

Sex: ☒ Male ☐ Female

Married: ☒ Married ☐ Single

Death Clock Full
What was your preferred out of the following money?
☐ Nothing
☐ A Small Amount
☒ A Generous Case of Seraphim

To view your Death Clock, simply complete the fields in the form to the left and hit the Check Your Death Clock button.

Find out how famous people died

Extend your life with vitamins

Learn more about the Death Clock

کب آپ اس دنیا سے رخصت ہوں گے.....!

حقیقت تو یہ ہے کہ اپنی موت کے دن سے کوئی واقف نہیں ہو سکتا، اس لیے اس ویب سائٹ کو بس ایک تفریح کی حد تک سمجھیں اس پر یقین رکھنا بالکل فضول ہے۔

<http://www.mobileburn.com>

”موبائل برن“ ویب سائٹ، موبائل فونز کے بارے میں کسی انسائیڈ پیڈیا سے کم نہیں ہے۔ آپ جس موبائل فون کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں، اس کا نام لکھ کر سرچ کریں تو آپ کو اس کا مکمل ریویو پرفراہم کیا جائے

گا۔ اس کے ساتھ ساتھ مختلف طرح کے اسکرین شاٹس بھی آپ کو نظر آئیں گے جو موبائل کو

روزانہ کمرشل سافٹ ویئر بالکل مفت حاصل کریں

<http://www.giveawayoftheday.com>

جی ہاں جناب آپ نے صحیح پڑھا ہے Giveaway of the day آپ کو دیتی ہے روزانہ ایک عدد مفت کمرشل سافٹ ویئر جمع رجسٹریشن..... یعنی بالکل فل ورژن وہ بھی بغیر کسی قسم کی رجسٹریشن کے۔ لیکن ان کی صرف ایک ہی شرط ہے کہ آپ سافٹ ویئر کو چوبیس گھنٹوں کے اندر ڈاؤن لوڈ کر کے انشال کر لیں۔



ان کی اس زبردست آفر میں کمپیوٹر گیمز بھی شامل ہیں۔ تو پھر دیکر بس بات کی..... فوراً Giveaway پر جائیں اور آج کا سافٹ ویئر مفت حاصل کیجیے۔

برتھ ڈے اسپیشل

<http://dayofbirth.co.uk>

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ ہفتے کے کس دن پیدا ہوئے؟ آپ کے اگلے برتھ ڈے میں کتنے دن باقی ہیں؟ آپ کا برتھ ڈے پھول کون سا ہے اور آپ جب پیدا ہوئے تھے اس وقت موسم کیسا تھا؟ آپ کی پیدائش



کے وقت امریکن صدر کون تھا اور انگریز کون تھا؟ اگر آپ اپنے برتھ ڈے کے حوالے سے یہ سب اور دیگر دلچسپ معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو یہ ویب سائٹ وزٹ کریں۔

ڈراپ باکس

<https://www.dropbox.com>

اگر آپ اپنا ڈیٹا آن لائن بیک اپ کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے ”ڈراپ باکس“ سے بڑھ کوئی اچھی سروس نہیں۔ ڈراپ باکس کئی جی بی کی اسٹوریج بالکل مفت فراہم کرتا ہے جس میں آپ اپنی تصاویر، ڈاکیومنٹس اور ویڈیوز وغیرہ نہ صرف بالکل محفوظ رکھ سکتے ہیں

بلکہ دوسروں سے شیئر بھی کر سکتے ہیں۔

آپ اپنے کمپیوٹر پر کوئی بھی فولڈر اس کام کے لیے مخصوص کریں، ڈراپ باکس خود ہی

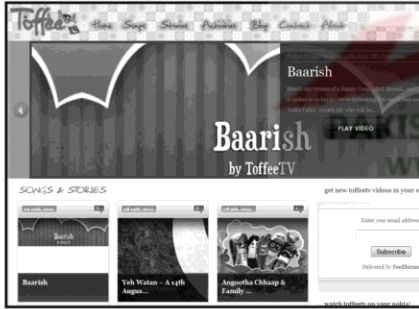


اس کا موازنہ آپ کے ڈراپ باکس اکاؤنٹ سے کرتا رہے گا۔ اس فولڈر میں شامل کی گئی نئی چیز کو یہ خود ہی آپ کے آن لائن

بچوں کے لیے نظمیں اور کہانیاں اردو میں

<http://toffteetv.com>

دنیا بھر میں قومی زبانوں میں بچوں کے لیے کہانیاں اور گانے اپنی میشن یعنی کارٹون کی صورت میں بنائے جاتے ہیں، لیکن اس حوالے سے اردو میں نہ ہونے کے برابر کام کیا جاتا



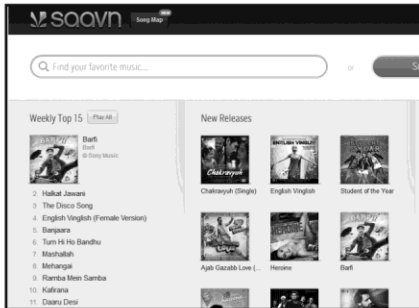
ہے۔ ”ٹافی ٹی وی“ اسی کمی کو مد نظر رکھتے ہوئے بچوں کے لیے بنائی گئی ایک دلچسپ ویب سائٹ ہے۔

ٹافی ٹی وی پر آپ ہمارے کئی روایتی گانے اور بچپن میں سنی گئی کہانیاں اب ویڈیوز کی شکل میں دیکھ کر لطف اٹھا سکتے ہیں۔

گانے سنیں آن لائن

<http://www.saaavn.com>

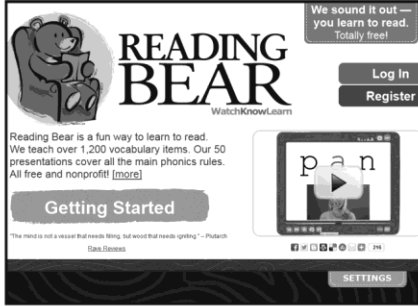
اس ویب سائٹ پر آپ اپنی پسند کے ہندی گانے آن لائن سن سکتے ہیں۔



ریڈنگ بیئر

<http://www.readingbear.org>

”ریڈنگ بیئر“ ویب سائٹ ایسے والدین کے لیے انتہائی کارآمد ہے جن کے بچوں کو اسکول میں انگریزی صبح طور سمجھ نہیں آتی۔ کسی استاد کی طرح با آواز بلند بلند مشق کروانے



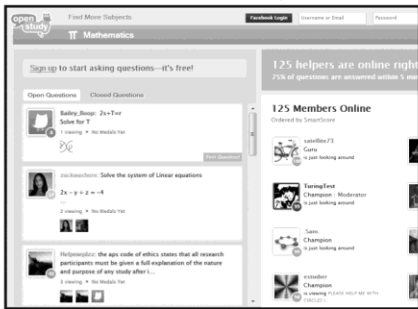
آہستہ بولنے اور سننے کا اختیار بھی ہے۔ نہ صرف ایک حرف بلکہ الفاظ کا جوڑ کرنا بھی بخوبی سکھاتے ہیں گویا اس مفت ویب سائٹ کے ذریعے آپ اپنے بچوں کو کسی انگلش کوچنگ کورس کے پیسے ادا کیے بغیر ہی انگریزی سکھا سکتے ہیں۔

تعلیم میں آن لائن مدد حاصل کیجیے

<http://openstudy.com/study>

انٹرنیٹ نے دنیا کو صحیح معنوں میں گلوبل ویلج بنا کر رکھ دیا ہے اور اب جیسے ہر کام کمپیوٹر کے ذریعے آن لائن ہو رہا ہے ایسے ہی آن لائن ایجوکیشن ایک نیا طریقہ کار ہے۔ ”اوپن اسٹڈی“ باقی ویب سائٹس سے اس لحاظ سے منفرد ہے کہ اس میں آپ مفت کسی بھی مضمون کے بارے سوالات کے جوابات حاصل کر سکتے ہیں۔

اس میں آپ لاگ ان ہو کر اپنا مضمون چنتے ہیں اور اس میں اپنا سوال ڈالتے ہیں اور کوئی اور شخص جس کو



سوالات اور ان کے جوابات کا ایک بڑا خزانہ جمع ہو چکا ہے جو کہ کسی بھی طالب علم کے لیے ایک بیش بہا چیز ثابت ہو سکتی ہے۔

اس ویب سائٹ پر ہر وقت سینکڑوں ممبرز مدد کرنے کے لیے آن لائن موجود ہوتے ہیں جبکہ ویب سائٹ کو بہت خوبصورتی سے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

☆☆☆

والے تمام فلمی و غیر فلمی گانے اس ویب سائٹ پر بروقت اپ ڈیٹ کیے جاسکتے ہیں تاکہ آپ کی پلے لسٹ میں تازہ ترین گانے شامل رہیں۔

آپ اس ویب سائٹ پر اپنا اکاؤنٹ بنا سکتے ہیں تاکہ پلے لسٹ محفوظ رہے اور اگلی بار جب آپ آئیں تو آپ کے پسندیدہ گانے فوراً آپ کے سامنے ہوں۔

ڈاکیومنٹس پر آن لائن کیسے دستخط کریں؟

<https://signnow.com>

ہو سکتا ہے کبھی آپ کو ایسا اتفاق ہوا ہو کہ کسی ڈاکیومنٹ پر دستخط کر کے آپ کو کسی کو ارسال کرنا ہو۔ ایسے میں آپ کیا کرتے ہیں کہ کہیں آن لائن دستخط بنا کر فائل پر لگاتے ہیں یا اپنے دستخط کو اسکیں



کر کے ڈاکیومنٹ پر لگانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ”سائن ناؤ“ کی صورت میں اس کا آن لائن حل موجود ہے۔ اس ویب سروس سے آپ اپنے الیکٹرانک ڈاکیومنٹس پر آن لائن سائن کر سکتے ہیں۔

یہ سروس انتہائی تیز ہونے کے ساتھ ساتھ بالکل مفت بھی دستیاب ہے۔

فوٹوفونیا

<http://photofunia.com>

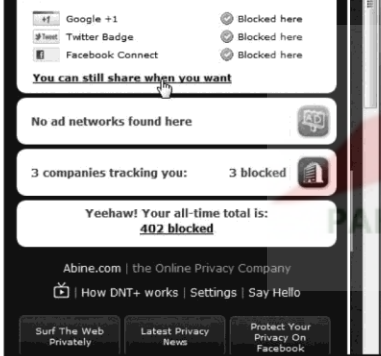
فوٹوفونیا ایک مفت آن لائن سروس ہے جس میں آپ اپنی تصویر اس ویب سائٹ پر پہلے سے موجود بٹنر شاپنگ میں ڈال کر اسے دلچسپ بنا سکتے ہیں۔ اس ویب سائٹ پر دلچسپ اور مزیدار شاپنگ کی ایک بہت بڑی تعداد موجود ہے۔ تصاویر کے ساتھ ساتھ ہائی



کوالٹی وڈیوز بنانے کی سہولت بھی دستیاب ہے۔ یہ ویب سائٹ وزٹ کر کے آپ کو پتا چلے گا کہ یہ کتنی دلچسپ ویب سائٹ ہے جس کی مدد سے آپ اپنی تصاویر کو کتنی نئے انداز دے سکتے ہیں۔ تصویر کو کسی بہت بڑے تشہیری بورڈ پر لگا سکتے ہیں، بڑی دیواروں پر لگا سکتے ہیں، تصویر کا کچھ بنا سکتے ہیں اور کسی اسپورٹس ٹیم کے ممبر بننے کے علاوہ کئی زبردست شاپنگ موجود ہیں۔



DoNotTrackPlus ایک براؤزر ٹول ہے جو کہ مختلف ویب سائٹس کے ٹریکنگ کے لیے بنائے گئے اسکرپٹس کو پکڑ کر بلاک کر دیتا ہے۔ اس طرح کوئی بھی ویب سائٹ آپ کی گفرائی نہیں کر پاتی اور ویب سائٹ لوڈ ہونے کی رفتار بھی تیز ہو جاتی ہے۔



کئی بڑی سائٹ ویب ڈاؤن لوڈز کمپنیز نے اس ٹول کو بے حد کارآمد قرار دیا ہے، یہی وجہ ہے کہ لاکھوں کی تعداد میں لوگ اس ٹول کو ڈاؤن لوڈ کر چکے ہیں۔

یہ ٹول فائر فوکس، انٹرنیٹ ایکسپلورر، کروم اور سفاری براؤزرز کے لیے دستیاب ہے۔

ڈاؤن لوڈ لنک:

<http://www.abine.com/dntdetail.php>

اپنی سوشل فیڈ کو ای میل سنگلر میں شامل کریں

سوشل میڈیا میں سرگرم رہنا آپ کی ویب سائٹ، بلاگ، برانڈ وغیرہ کی شہرت میں اضافے کا بہترین ذریعہ ہے۔ سوشل میڈیا پر اپنی سرگرمیوں کو اگر آپ ای میل میں بطور دستخط استعمال کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ کو ”وائز اسٹیمپ“ ٹول استعمال کرنا ہوگا۔

WiseStamp ایک چھوٹا سا براؤزر ٹول ہے جو انٹرنیٹ ایکسپلورر، فائر فوکس، کروم اور سفاری کے لیے دستیاب ہے جبکہ جی میل سمیت دیگر ای میل سروسز کے ساتھ کام کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

”وائز اسٹیمپ“ کی مدد سے آپ آریس ایس فیڈ، ٹویٹر، گوگل پلس اور فیس بک وغیرہ

یوٹیوب وڈیوز، ڈیسک ٹاپ میڈیا پلیئر میں چلائیں

کیا آپ یوٹیوب وڈیوز اپنے پسندیدہ ڈیسک ٹاپ میڈیا پلیئر میں دیکھنا چاہتے ہیں؟ یقیناً بہت سے لوگ یہ چاہتے ہوں گے۔ کیونکہ یوٹیوب کی ویب سائٹ کی نسبت اپنے پسندیدہ میڈیا پلیئر میں وڈیوز دیکھنا زیادہ دلچسپ تجربہ ہوگا۔

”ایس وی پی ٹیوب“ سافٹ ویئر اسی کام میں مدد فراہم کرتا ہے۔ اس سافٹ ویئر کی مدد سے آپ یوٹیوب کی وڈیوز کو اپنے پسندیدہ میڈیا پلیئر میں چلا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اپنے پسندیدہ سائٹس میں بھی وڈیوز دیکھنے کی سہولت اس سافٹ ویئر میں دستیاب ہے۔

ڈاؤن لوڈ لنک:

<http://www.svp-team.com/wiki/SVPtube>



ویب سائٹس کو اپنی آن لائن سرگرمیاں نوٹ کرنے

سے باز رکھیں

یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے کہ جب آپ کوئی ویب سائٹ دیکھتے ہیں تو وہ فوراً آپ کی معلومات جمع کرنا شروع کر دیتی ہے کہ انٹرنیٹ پر آپ کی کیا دلچسپیاں و سرگرمیاں ہیں۔ آپ ویب سائٹس کو اس کام سے باز رکھنا چاہتے ہیں اور یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کون سی سروسز آپ کا پیچھا کر رہی ہیں تو اس کے لیے آپ کو ”ڈوناٹ ٹریک پلس“ ایکسٹینشن استعمال کرنا پڑے گا۔

آتا ہے تو یہ ونڈوز کے کئی کارآمد فیچرز ڈس ایبل کر دیتا ہے۔ تاکہ نہ تو اس پر کنٹرول کیا جاسکے اور نہ ہی اسے پی سی سے ختم کیا جاسکے۔ مثال کے طور پر یہ ونڈوز کا ٹاسک مینجر ڈس ایبل کر دیتے ہیں، پوشیدہ فائلز شو نہیں ہونے دیتے اور کوئی ایفٹی وائرس پروگرام بھی انسٹال کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔

ایسے میں AnVir Task Manager ایک بہترین مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اس ٹاسک مینجر سے آپ وائرس پر کافی حد تک کنٹرول حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ آپ کو بتاتا ہے کہ اشارت آپ میں کیا کچھ موجود ہے اور وائرس کی اینٹری کو نہ صرف آپ ڈیلیٹ کر سکتے ہیں بلکہ اگلی دفعہ شامل ہونے سے بھی بلا کر سکتے ہیں۔ اسی طرح وائرس کا جو پرائیس چل رہا ہو اسے ختم کرنے کے علاوہ اسے اگلے ری اشارت پر خود بخود ڈیلیٹ بھی کر سکتے ہیں۔ ونڈوز کے ٹاسک مینجر کے مقابلے میں یہ ٹاسک مینجر کہیں زیادہ مفید ہے۔

ڈاؤن لوڈ لنک:

<http://www.anvir.com/taskmanager>

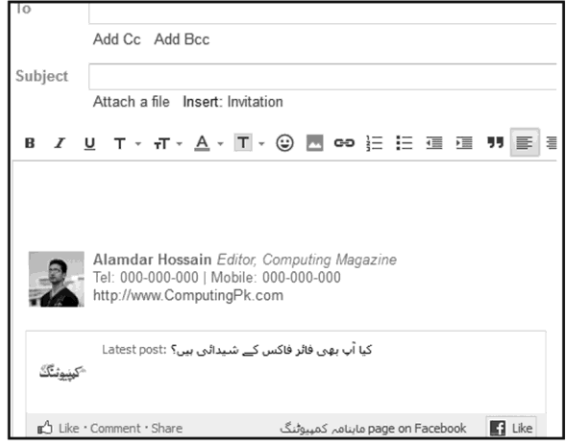
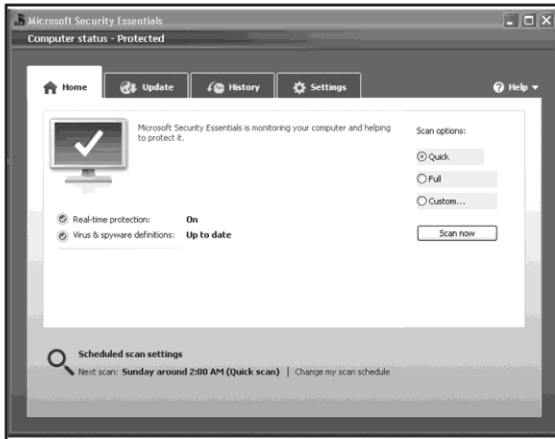
مائیکروسافٹ سیکوریٹی ایسنشلس

Microsoft Security Essentials وائرس، اسپائی ویز اور دیگر اس طرح کے مال ویز کے خلاف آپ کے پی سی کا بہترین محافظ ثابت ہوگا۔ مائیکروسافٹ کی طرف سے اس ایفٹی وائرس پروگرام کو جیوٹون ونڈوز استعمال کرنے والے صارفین کے لیے مفت فراہم کیا گیا ہے۔

انسٹالیشن اور استعمال میں آسان یہ سیکوریٹی پروگرام بیک گراؤنڈ میں رہتے ہوئے خاموشی کے ساتھ آپ کے پی سی کی مکمل حفاظت کرتا ہے۔ کمپیوٹر پرائسٹ ہونے والے تمام نیا ڈیٹا کو یہ خود بخود چیک کر لیتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کا خود کار اپڈیٹنگ سسٹم اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہر نئے آنے والے وائرس اور اسپائی ویز کا علاج اس کے پاس بروقت موجود ہو۔

ڈاؤن لوڈ لنک:

windows.microsoft.com/mse



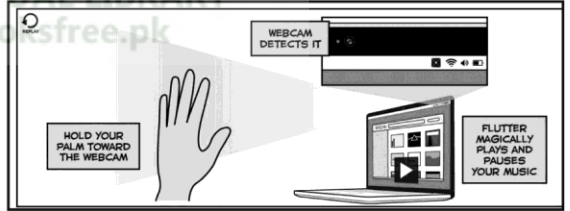
پراپٹی پوشٹس کو ای میل میں بطور دستخط شامل کر کے سوشل میڈیا میں اپنی سرگرمیوں سے مزید لوگوں کو آگاہ کر سکتے ہیں۔

ڈاؤن لوڈ لنک:

<http://www.wisestamp.com>

وڈیوز کو ہاتھ کے اشارے سے روکیں اور چلائیں

Flutter اپنی نوعیت کا بالکل انوکھا اور دلچسپ ترین سافٹ ویئر ہے۔ ونڈوز اور میک دونوں کے آپریٹنگ سسٹم کے لیے دستیاب اس سافٹ ویئر کی مدد سے آپ میڈیا پلیئر کو ہاتھ کے اشارے سے کنٹرول کر سکتے ہیں۔



دراصل یہ سافٹ ویئر ویب کیمرہ کی مدد سے ہاتھ کی حرکت کو نوٹ کرتے ہوئے عمل کرتا ہے۔ یہ استعمال میں بھی حد آسان ہے، اسے استعمال کرنے کے لیے کوئی زیادہ پیچیدہ سیٹ اپ کرنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں پڑتی اور نا ہی اس کے لیے آپ کو کوئی مہنگا ہارڈ ویئر درکار ہوتا ہے۔

اگر آپ کے پاس ویب کیمرہ ہے تو اس سافٹ ویئر کا استعمال یقیناً آپ کے لیے ایک بے حد دلچسپ تجربہ ثابت ہوگا اور یہ آپ کی امید سے بڑھ کر آپ کو پسند آئے گا۔

ڈاؤن لوڈ لنک:

<https://flutterapp.com>

AnVir Task Manager

وائرس کا ہمارے کمپیوٹر میں آنا جانا معمول کی بات ہے۔ لیکن جب وائرس کمپیوٹر میں

گی گئی ایپلی کیشنز اور فون بک بیک اپ بھی بنا سکتے ہیں۔

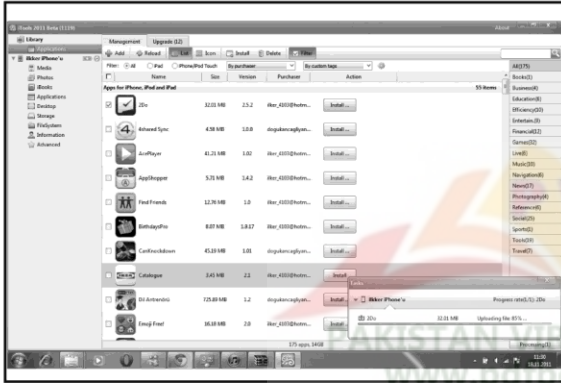
اس سیوٹ کی خاص بات یہ ہے اس کی مدد سے آپ اپنی پسند کی ایپلی کیشنز یا گیمز وغیرہ آئی ٹیوز کی طرح پی سی پر چلنے والے انٹرنیٹ کی مدد سے براہ راست موبائل میں ڈاؤن لوڈ اور انسٹال کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اپنے ایس ایم ایس تھرڈ کی صورت میں بھی دیکھ سکتے ہیں۔

ڈاؤن لوڈ لنک:

<http://www.comms.ovi.com/m/p/ovi/suite/English>

آئی ٹولز

آئی ٹولز..... آئی فون، آئی پیڈ اور آئی پوڈ کے لیے دستیاب ایک زبردست منجمنٹ ٹول ہے۔ آئی ٹولز کی مدد سے آئی ڈیوائسز میں موجود ڈیٹا مثلاً آئی بکس، تصاویر، میڈیا اور دیگر



فائلز کو با آسانی شیئر کیا جاسکتا ہے۔ آئی ٹیوز کے مقابلے میں اس سے با آسانی آپ ایپلی کیشنز انسٹال، آن انسٹال اور بیک اپ کر سکتے ہیں۔

آئی ٹولز کی میڈیا سپورٹ بہت اعلیٰ ہے۔ mp3 فائلز کو رنگ ٹونز میں ڈالتے وقت فائلز کو خود ہی m4r میں کنورٹ کر دیتا ہے۔ جبکہ وڈیوز فائلز ڈیوائس میں ٹرانسفر کرتے وقت ضرورت کے مطابق خود ہی انھیں mp4 فارمیٹ میں کنورٹ کر دیتا ہے۔

اگر آپ جیل بریک آئی فون استعمال کرتے ہیں تو آئی ٹولز آپ کے لیے آئی ٹیوز سے کہیں بہتر ثابت ہوگا۔

ڈاؤن لوڈ لنک:

<http://itools.hk/cms/webpage31.htm>

ٹیم ویو

آپ یقیناً ریموٹ ڈیسک ٹاپ سے واقف ہوں گے۔ ریموٹ ڈیسک ٹاپ میں نیٹ ورک پر موجود کسی بھی سسٹم کا سیشن لیا جاسکتا ہے۔ یعنی اس کمپیوٹر کو بالکل اس طرح استعمال کیا جاسکتا ہے جیسے کمپیوٹر آپ کے سامنے ہو۔

لیکن اگر کسی دوست یا عزیز کے کمپیوٹر پر کام کرنا ہو یا کچھ سمجھانا ہو اور وہ پی سی آپ کے

کے ایم پلیئر

KM Player ایک مشہور اور بہترین میڈیا پلیئر ہے۔ اس کی خاص بات یہ ہے کہ یہ وڈیوز کے تقریباً تمام فارمیٹس کو چلانے کی صلاحیت کا حامل ہے۔ حال ہی میں اس کا نیا ورژن 3.3 ریلیز کیا گیا ہے، جس میں کئی بنیادی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اس کے ڈیزائن کو یکسر تبدیل کر دیا گیا ہے جس نے اسے کی دکاشی میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ خوبصورتی کے



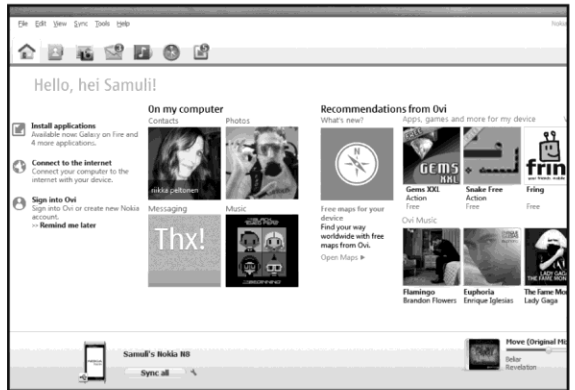
علاوہ اس میں دیگر کئی فیچرز شامل کیے گئے ہیں۔ اس میڈیا پلیئر میں آپ بلیورے فائلز تو دیکھ ہی سکتے ہیں سب سے خاص تبدیلی اس میں تھری ڈی فائلز چلانے کی سہولت شامل کرنا ہے۔ یعنی اب آپ اپنے کمپیوٹر پر کافی حد تک تھری ڈی کا لطف اٹھا سکتے ہیں۔

ڈاؤن لوڈ لنک:

<http://www.kmpmedia.net>

نوکیا اووی آئی سیوٹ

آپ نے نوکیا پی سی سیوٹ تو یقیناً دیکھا ہوگا۔ نوکیا کی طرف سے اب اووی آئی (Ovi) سیوٹ متعارف کر دیا گیا ہے۔ پی سی سیوٹ کے مقابلے میں یہ سیوٹ بہت بہتر اور کارآمد ہے۔ آئی ٹیوز طرز کے اس سیوٹ سے آپ اپنا موبائل فون، پی سی سے کنکٹ کر کے تصاویر، وڈیوز اور میوزک وغیرہ پی سی سے موبائل اور موبائل سے پی سی میں ٹرانسفر کر سکتے ہیں۔ فون کا سافٹ ویئر آپ ڈیٹ کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے قیمتی ڈیٹا مثلاً ڈاؤن لوڈ



مکمل ویب پیج کا اسکرین شاٹ بھی لے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر آپ چاہیں تو بنائے گئے اسکرین شاٹ کو براہ راست آپ لوڈ بھی کر سکتے ہیں۔

<http://getfreeshot.com>

آئی فون اور اینڈرائیڈ سے ڈیسک ٹاپ تک رسائی

حاصل کریں

پی سی ٹی وی سی ریموٹ ڈیسک ٹاپ تو آپ نے استعمال کیا ہوگا لیکن کیا کبھی آپ کو خواہش ہوئی ہے کہ آپ اپنے کمپیوٹر کو اپنے اینڈرائیڈ فون، ٹیبلیٹ یا آئی فون سے کنٹرول کر سکیں؟ فرض کریں کمپیوٹر پر بڑی کوئی فائل آپ کو اچانک ضرورت پڑ گئی ہے یا آپ کمپیوٹر پر کوئی کام شروع کرنا چاہتے ہوں لیکن پی سی سے دور ہوں تو کیا کیا جائے؟



اگر آپ ایسا چاہتے ہیں تو آپ کو ایک سافٹ ویئر ”جبو ڈیسک ٹاپ“ درکار ہوگا۔ Jump Desktop کو ایک جی میل کی آئی ڈی چاہیے ہوتی ہے جس کے ذریعے یہ گوگل کے سرورز کو استعمال کرتے ہوئے آپ کے ڈیسک ٹاپ کو بذریعہ آر ڈی پی (RDP) یا وی این سی (VNC) کنکٹ کرتا ہے۔ جبو ڈیسک ٹاپ کا فری ورژن آپ کو صرف ایک ڈیسک ٹاپ سے کنکٹ ہونے کی سہولت دیتا ہے، لیکن اگر آپ اس سافٹ ویئر کو خرید لیں تو لامحدود کنکشنز کی سہولت ملے گی۔



جبو ڈیسک ٹاپ کو استعمال کرنا بھی بے حد آسان ہے۔ بس اسے ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کر لیں۔ اس کا آسان سا وزارڈ آپ کی نمائندگی کرے گا۔ انسٹال کرنے کے بعد اسے رن کریں اور اپنی جی میل کی آئی ڈی سے سائن ان ہو جائیں۔

<http://jumpdesktop.com/free-remote-desktop>

ٹیٹ ورک پر موجود نہ ہو تو اس کے لیے ”ٹیم ویور“ سے بڑھ کر کوئی بہتر سافٹ ویئر نہیں۔ ٹیم ویور انٹرنیٹ کے ذریعے کام کرتا ہے اور اگر آپ اسے کمرشل استعمال میں نہ لائیں تو مفت دستیاب ہے۔ ٹیم ویور کے کام کرنے کا طریقہ کار یہ ہے کہ اسے انسٹال کرنے کے بعد رن کریں تو

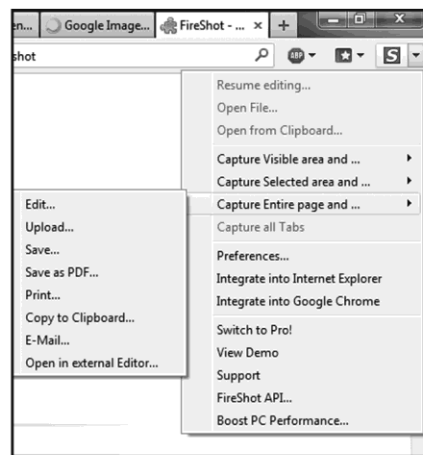


یہ آپ کو ایک آئی ڈی اور پاس ورڈ دیتا ہے۔ اگر آپ کسی کسٹمر لینا چاہیں تو اس کی آئی ڈی پاس ورڈ طلب کر کے اپنے پاس ٹیم ویور میں ڈال کر سیشن لے سکتے ہیں۔ اس طرح وہ پی سی آپ کے سامنے ہوگا اور آپ جو چاہیں کام کر سکتے ہیں۔ حفاظتی طور پر ٹیم ویور ہر دفعہ چلنے پر نیا پاس ورڈ بناتا ہے جبکہ اگر آپ چاہیں تو ایک پاس ورڈ بھی سیٹ کر سکتے ہیں۔

<http://www.teamviewer.com>

فائر شاٹ

آپ نے یقیناً اسکرین شاٹ بنانے والے سافٹ ویئر استعمال کیے ہوں گے۔ ایسے کئی سافٹ ویئر عام دستیاب ہیں جن کی مدد سے آپ اسکرین شاٹ لے سکتے ہیں لیکن ایسے سافٹ ویئر چند ایک ہی ہیں جو لیے گئے اسکرین شاٹ کو براہ راست ایڈٹ کرنے کی سہولت دیتے ہیں یا ان پر واٹر مارک لگانے کے علاوہ انہیں پی ڈی ایف میں کنورٹ کر دیتے ہیں۔



یہ سب اور اس کے علاوہ بھی کئی مفید فیچرز آپ کو FireShot میں ملیں گے۔ فائر شاٹ پلگ ان فائر فاکس، کروم اور انٹرنیٹ ایکسپلورر کے لیے مفت دستیاب ہے۔ اس کی مدد سے آپ

فیس بک کیسے کماتا ہے؟؟

صارف کی جو شرائط دے رکھی ہیں، آپ ان سے مطابقت نہ رکھتے ہو۔ اس طرح کی ساری معلومات تمام صارفین سے حاصل کی جاتی ہیں، چاہے وہ کسی بھی پلیٹ فارم سے فیس بک استعمال کر رہے ہوں، جیسے عام کمپیوٹر، موبائل، ٹیبلیٹ، اور پھر اس کی بنیاد پر ہر صارف کا ایک سوشل گراف بنایا جاتا ہے۔

یہ سوشل گراف کیا ہے؟ یہ ایک طرح کا نیٹ ورک ہے جس کا محور آپ ہیں، اس میں وہ تمام تفصیلات موجود ہیں جو آپ نے Content کے طور پر فیس بک میں داخل کی ہیں، جب آپ کے پاس 955 ملین سوشل گراف ہوں تو نظام ان کے درمیان ماحولوں کو تلاش کرتا ہے اور ایسی عمومی معلومات کشید کرتا ہے جس سے فائدہ اٹھا کر اشتہاری مہم چلائی جاتی ہیں یا ان معلومات کو فروخت کر دیا جاتا ہے جو عام طور پر اشتہاری ایجنسیاں ہوتی ہیں تاکہ وہ شہرین کے لیے ان معلومات سے استفادہ کرتے ہوئے اشتہاری مہم چلا سکیں۔

فرض کرتے ہیں کہ آپ کو ایکشن فلموں سے دلچسپی ہے، آپ نے کچھ فلموں کے صفحات پر جا کر انہیں لائیک کیا، کچھ اداکاروں کو لائیک کیا، ان کی تصاویر شیئر کیں، ان فلموں کے ویڈیو کلیپس دیکھے اور اپنے اسٹیٹس میں کسی مخصوص فلم کے بارے میں رائے زنی کی، آپ کے کچھ دوست بھی ہیں جن کی بعینہ یہی دلچسپیاں ہیں، ایک بار آپ نے اپنے

فیس بک استعمال کرنے والے بہت سوں کے دماغ میں یہ سوال ضرور سر اٹھاتا ہے کہ آخر ایک تجارتی منصوبے کے طور پر فیس بک اپنا منافع کس طرح حاصل کرتا ہے جو گزشتہ سال ایک ارب ڈالر سے متجاوز تھا، جبکہ اس کی کل کمائی 3.71 ارب ڈالر تھی۔ حال ہی میں فیس بک کے اسٹاک مارکیٹ میں قدم رکھنے کے بعد اس کی مالیت پر بھی سوال اٹھنا شروع ہوئے جو 100 ارب ڈالر سے متجاوز تھی (یاد رہے کہ پاکستان کا کل جی ڈی پی 211 ارب ڈالر ہے) اور کیا مستقبل میں کمپنی آمدنی کے حصول کی کوئی ایسی تسلی بخش کارکردگی دکھائے گی جو سرمایہ کاروں کو کمپنی میں سرمایہ کاری کرنے پر راغب کر سکے؟ اس خدشے کی وجہ سے فیس بک کی مارکیٹ ویلیو بھی گزشتہ کئی ہفتوں سے کمی کا سلسلہ جاری ہے جو کبھی ختم جاتا ہے اور کبھی شدت اختیار کر جاتا ہے۔ اس مضمون کے تحریر کرتے، فیس بک کی فی شیئر کی قیمت 21.84 ڈالر ہے جو کہ ابتداء میں 38 ڈالر فی شیئر تھی۔

اس مضمون میں ہم فیس بک کے ذرائع آمدن پر کچھ پھیلی روشنی ڈالیں گے اور وہ انداز و طریقہ کار زیر بحث لائیں گے جسے اپنا کر یہ سوشل نیٹ ورکنگ ویب سائٹ 955 ملین صارفین سے سالانہ ایک ارب ڈالر کماتا ہے۔

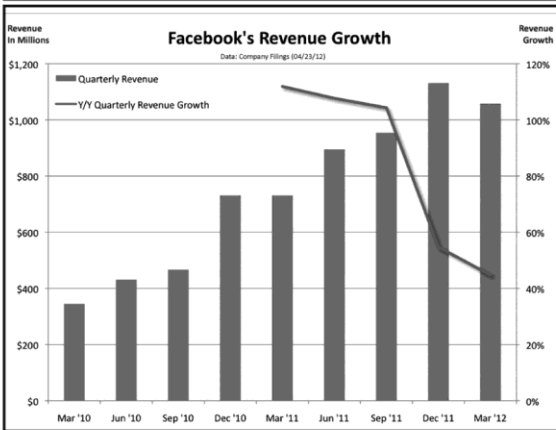
اشتہارات کے کام کرنے کا طریقہ

کمپنی کے آفیشل اعداد و شمار کے مطابق فیس بک کی 85 فیصد آمدنی اشتہارات سے آتی ہے، خاص طور سے وہ اشتہار جو صفحات اور صارفین کی پروفائلز کے دائیں یا بائیں جانب نظر آتے ہیں۔ وہ درحقیقت فیس بک سالانہ ایک ارب ڈالر منافع کمانے کے لیے آپ کا مفت فراہم کردہ Contents استعمال کرتا ہے، ویب سائٹ کا ذہین نظام صارفین کی ارسال کردہ پوسٹس کے مواد کا تجزیہ کر کے ایسی معلومات حاصل کرتا ہے جنہیں اشتہارات کی غرض سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

جب آپ لائک کے بٹن پر کلک کرتے ہیں، اپنا اسٹیٹس لکھتے ہیں، یا کوئی ویڈیو دیکھتے یا آڈیو سنتے ہیں، یا کسی صفحے پر جا کر اس کے مواد کا مطالعہ کرتے ہیں اور لائک کے بٹن پر کلک کیے بغیر آگے بڑھ جاتے ہیں الغرض آپ کی کوئی بھی چھوٹی اور معمولی سی حرکت کو آپ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس معلومات سے استفادہ حاصل کر کے آپ کو بطور گاہک "متوقع خریدار یا صارف" کے اشتہارات دکھائے یا نہ دکھائے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ ممکن ہے کہ اشتہار دینے والی کمپنی یا فرد نے متوقع



اسٹیٹس میں لکھا کہ آپ نے اپنے فلاں دوست کے ساتھ (جو کہ فیس بک کا صارف ہے) فلاں فلم دیکھی، اس کے ساتھ ساتھ آپ کو گاڑیوں میں بھی دلچسپی ہے خاص طور سے



اس گراف میں فیس بک کی کمائی میں اضافے کی شرح دیکھی جاسکتی ہے

اشتہارات کا حصہ 85% فیصد ہو گیا جبکہ 15% فیصد آمدنی کے دیگر ذرائع ہیں۔

1- فی کلک ادائیگی کے اشتہارات (PPC):

یہ بعینہ گوگل کے ایڈورڈز کا آئیڈیا ہے، اس طرح فیس بک مشہرین اور ناشرین کو یکجا کرنے کا ایک پلیٹ فارم بن گیا اور ہر اشتہار پر فی کلک کے حساب سے اپنی آمدنی کھری کرنے لگا۔

2- اسپانسر کے اشتہارات:

اس طریقے کو صرف بڑی کمپنیاں اپناتی ہیں اور صرف اپنے صفحے تک ہی لاگو کرتی ہیں مثلاً جرنی کی ایک گاڑیاں بنانے والی کمپنی کم آمدنی والے افراد کے لیے مناسب قیمت پر ایک کار پیش کرنے والی ہے جو ایندھن کم خرچ کرے گی اور اس میں گنجائش زیادہ ہوگی وغیرہ۔ کمپنی یہ اسپانسر اشتہار اپنے صفحے پر اس طرح دے گی کہ اس نئے ماڈل کی گاڑی کا اشتہار صرف ان لوگوں کو نظر آئے گا جو آمدنی کی مخصوص شرائط پر پورے اترتے ہوں، شادی شدہ اور بال بچے دار ہوں اور زیادہ نقل و حرکت کرتے ہوں، ان میں سے کچھ معلومات کا براہ راست حصول ممکن ہے جبکہ بعض معلومات کو کچھ منطقی تعلق کی ضرورت ہے، مثلاً آپ زیادہ نقل و حرکت کرتے ہیں اس بات کا فیس بک یوں پتہ چلے گا کیونکہ آپ مختلف ملکوں، شہروں یا علاقوں سے اپنے فیس بک اکاؤنٹ میں لاگ ان ہوں گے اور آپ کی آئی پی کی وجہ سے آپ کی رہائش یا جگہ کی شناخت کر لی جائے گی، تاہم یہاں غلطی کا امکان بہر حال موجود ہے کیونکہ آئی پی سے جگہ کا اندازہ لگانا سو فی صد ممکن نہیں۔

یہ اشتہارات یا تو فی کلک ادائیگی یعنی PPC ہوتے ہیں یا مخصوص مدت تک کے لیے مخصوص قیمت پر چلائے جاتے ہیں یا صرف ظاہر ہونے کی تعداد کے حساب سے۔

3- گفٹ شاپ:

انتہائی سادہ سا آئیڈیا ہے اور انفرادی طور پر اتنا متہنگا بھی نہیں تاہم اس سے ضخیم رقوم

اسپورٹس کار، چٹانچ آپ نے کچھ کاروں کے صفحات پر انہیں لائیک کیا اور کچھ گاڑیوں کے تازہ ترین ماڈلوں کی تصاویر اور یوٹیوٹیز کیس جی کہ آپ نے کچھ دوسری ویب سائٹس پر بھی کاروں کے حوالے سے کچھ مضامین پڑھے اور ان مضامین کو اور کچھ کاروں کی تصاویر کو فیس بک پر شیئر کیا۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ اس سارے ان بنٹ ڈیٹا کا کیا مطلب ہے؟ یہ ایک سونے کی کان ہے جو آپ فیس بک کو مفت میں فراہم کرتے ہیں۔

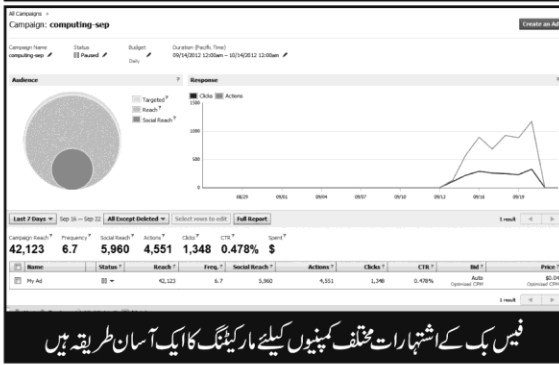
فیس بک آپ کی ان ساری معلومات کو بلکہ ایسی دلچسپیوں کے حامل دیگر لاکھوں لوگوں کی معلومات کو جمع کر کے ان کا تجزیہ کرتا ہے اور آپ کو ٹارگیٹڈ اشتہارات targeted advertisement دکھاتا ہے، جیسے کاروں کے کسی میگزین کا اشتہار، یہ کسی نئی ایکشن فلم کا اشتہار جو جلد ہی سینما میں نکلے والی ہو، یہ اشتہارات صرف ان لوگوں کو نظر آتے ہیں جنہوں نے ان چیزوں پر ذرا سی بھی دلچسپی دکھائی ہوئی ہے، جبکہ دیگر لوگوں کو یہ اشتہارات نظر نہیں آتے جن کی اشتہار پسند کرنے کے امکانات نہ ہو۔

ٹارگیٹڈ اشتہارات کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ کمپنیاں اپنی رقم صرف ان لوگوں کو اشتہارات دکھانے پر خرچ کرتی ہیں جنہوں نے بقلم خود لائیک کے بٹنوں پر کلک کر کر کے اور تصاویر شیئر کر کر کے انجانے میں یہ اعلان کر دیا ہوتا ہے کہ وہ ان چیزوں میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ یہ نئی وی یا کیبل پر دکھائے گئے اشتہارات سے زیادہ بہتر نتائج دیتے ہیں کیونکہ ٹی وی، اخبار یا ریڈیو وغیرہ پر صرف مخصوص افراد کے لئے اشتہار چلانا ممکن نہیں۔ ان پر چلنے والا اشتہار سب دیکھتے ہیں۔ فیس بک کی ٹارگیٹڈ اشتہارات کی اس مثال کو آپ ایسی کئی مشابہ صورتوں پر لاگو کر سکتے ہیں، مثال کے طور پر اگر آپ کے شہر میں کسی نئے اسپتال کا افتتاح ہوا ہے اور وہ اسپتال اپنی ولادت کی خدمات کو مشہر کرنا چاہتا ہے تو وہ فیس بک پر ایک اشتہاری مہم چلائے گا اور متوقع صارفین کے دقیق تر معیارات کا تعین کرے گا، مثلاً مشہر چاہتا ہے کہ اس کا اشتہار صرف شادی شدہ، پڑھی لکھی اور زیادہ آمدنی رکھنے والی اور اسی شہر میں رہنے والی حاملہ خواتین کو دکھا جائے۔

اب سوال یہ ہے کہ فیس بک پر موجود لاکھوں خواتین میں سے فیس بک کو یہ کیسے پتہ چلے گا کہ ان معیارات پر کون سی خواتین پوری اترتی ہیں؟ جواب ہے وہ مواد جو وہ فیس بک کو سونے کی طشتی میں رکھ کر خود پیش کرتی ہیں، جب آپ اپنی پروفائل میں اپنے رہنے کی جگہ، شادی کی تاریخ، تعلیمی قابلیت، کام کی نوعیت اور دیگر معلومات شامل کرتے ہیں تو یہ ساری معلومات ہدف کا مظہر ہوتی ہیں۔

آمدنی کے بنیادی ذرائع

2008ء میں اس طرح کے اشتہارات اور اس سے متعلقہ معلومات کی فروخت کمپنی کے کل منافع کے ذرائع کا 98% فیصد تھا، مگر جیسا کہ اکثر سرمایہ کار کہتے نظر آتے ہیں کہ ”کبھی بھی سارے انڈے ایک ہی ٹوکری میں نہیں رکھنے چاہئے“، فیس بک کے لئے آمدنی کے صرف ایک ذریعے پر انحصار خطرناک ثابت ہو سکتا تھا، چنانچہ فیس بک نے آمدنی کے دیگر ذرائع پر کام کرنا شروع کیا چاہے ان سے اتنی زیادہ آمدنی نہ بھی ہو اور یوں منافع میں



فیس بک کے اشتہارات مختلف کمپنیوں کیلئے مارکیٹنگ کا ایک آسان طریقہ ہیں

ایک اور مثال یوں دی جاسکتی ہے کہ آپ ایک انسٹینس لکھتے ہیں کہ آپ اپنے دوستوں کے ساتھ فلاں ہوٹل میں دوپہر کا کھانا کھانے گئے، محض اس ایک انسٹینس سے آپ کے بارے میں بعض مفید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں، جیسے پسندیدہ کھانا، آپ کے دوپہر کے کھانے کا مناسب ترین وقت، ہوٹل کو دیکھتے ہوئے آمدنی کا اندازہ، بار بار باہر جا کر کھانا، پسندیدہ ہوٹل وغیرہ۔

اب اگر کوئی حرفہ ہوٹل فیس بک پر اشتہاری مہم چلاتا ہے تو یہی امکان ہے کہ اس کے اشتہارات آپ کو نظر آئیں گے کیونکہ آپ گھر سے باہر کھانا پسند کرتے ہیں، آپ کو چھایاں زیادہ پسند ہیں، آپ کو ایک مخصوص طرح کے ہوٹل پسند ہیں، لہٰذا آپ کے لیے آپ زیادہ دُور تک سفر کرنا پسند نہیں کرتے اور عام طور پر آپ فیملی کی بجائے دوستوں کے ساتھ باہر کھانے کو ترجیح دیتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح آئے روز آپ انسٹینس اپ ڈیٹس، تصاویر، لائکس اور ان گنت مختلف طریقوں سے اپنے بارے میں معلومات کا خزانہ نہانتے ہوئے طور پر فیس بک کے حوالے کر رہے ہوتے ہیں جس کا وہ خوب فائدہ اٹھاتا ہے۔ یہاں فائدہ اٹھاتے وقت یہ بات ضرور دھیان میں رکھی جانی ہے کہ آپ کی فراہم کردہ معلومات کسی غلط مقصد کے لئے استعمال نہ ہو۔

شاید ٹائم میگزین نے مارک زکربرگ کی شخصیت کو دنیا کی طاقتور ترین شخصیات میں اس لیے شامل کیا تھا کیونکہ وہ کردہ ارض پر 955 ملین انسانوں کی تفصیلات زندگی پر کسی جاسوس کی طرح گہری نظر رکھتا ہے۔ کوئی جاسوس ابجینسی شاید آپ کے بارے میں اتنا نہ جانتی ہو جتنا کہ فیس بک جانتا ہے۔ اس کے پاس معلومات کا ایسا خزانہ ہے جو کامریکی خفیہ ابجینسی تو کیا، طاقتور ترین ملکوں کے صدر اور وزرائے اعظم تک کی رسائی نہیں ہوتی!

آخر میں بتاتے چلیں کہ کمپنی کی آمدنی اس سال کے پہلے کوارٹر میں 205 ملین ڈالر رہی جبکہ اشتہارات کی فروخت میں 45% فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا جو ایک ارب ڈالر سے متجاوز ہے، تاہم یہ نتائج گزشتہ سال کے پہلے کوارٹر کے نتائج سے کم ہیں، توقع ہے کہ اس سال کے اختتام تک فیس بک کی کل آمدنی 6 ارب ڈالر سے زائد ہو جائے گی۔

اس لئے اگلی بار جب آپ فیس بک استعمال کرنے بیٹھیں تو یہ خیال رکھیے گا کہ آپ فیس بک کیلئے سونے کے انڈے دینے والی مرغی ہیں۔ آپ کا فیس بک پر گزرا ہر لمحہ فیس بک کیلئے کمائی کا ذریعہ ہے۔ لہٰذا اس کی سرور کو مفت سمجھ کر احسان مند ہونے کی بجائے، اب آپ فخر سے کہہ سکتے ہیں کہ ”فیس بک آپ کے کلزوں پر پل رہا ہے“ ☆☆

پیدا کی جاسکتی ہے اگر صارفین کی بہت بڑی تعداد اس پر عمل کرے، مثال کے طور پر آپ اپنے دوست، بیوی، بچوں کو کام پر یا کسی موقع پر ایک (تصویری) تصاویر ارسال کرتے ہیں۔ جبکہ امریکا میں اصلی ٹھکانوں کا آپشن بھی موجود ہے۔ مگر اس تحفے کی قیمت ادا کرتے ہیں، مثال کے طور پر ایک ڈالر بہت سے لوگوں کے لیے ایک معمولی رقم ہے، اور اگر ایک دن میں فیس بک کے صارفین میں سے صرف 1% فیصد صارفین بھی اس پر عمل کر ڈالیں تو یہ 9 ملین ڈالر سے زیادہ بنتے ہیں، اچھی رقم ہے..... ہے نا؟

4- تصوراتی رقم یا فیس بک کا پیسہ

فیس بک پر گیمز کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے اس حوالے سے بھی کمائی کا ایک طریقہ نکال لیا گیا ہے۔ فارم ویلانا می مشہور گیم کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اسے کھیلنے والوں کی تعداد امریکہ میں موجود اصل کسانوں کی تعداد سے تجاوز کر چکی ہے۔ جبکہ فارم ویلانا جیسے سیکڑوں گیم فیس پر ہر روز لاکھوں لوگ کھیلنے ہیں۔ اس لئے کمائی کا ایک ہدف ویڈیو گیم کے شائقین ہیں جو گیمز میں بہت ہی اعلیٰ مرحلوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ ایسے Apps موجود ہیں جو ان مراحل تک پہنچنے کی سہولت فراہم کرتے ہیں یا زیادہ سے زیادہ پوائنٹس جمع کرنا یا نئے مراحل تک رسائی وغیرہ مگر یہ سب مفت نہیں۔ آپ کو فیس بک کے فیس بک credit facebook سے ادائیگی کرنی ہوگی۔ اس کو کسی کی حقیقی قیمت ہے جو ہر App یا گیم یا پھر ملک کے حساب سے مختلف ہے..... بہت سے صارفین کسی گیم کے آخری مرحلے تک پہنچنے کے لیے رقم ادا کرتے ہیں۔

چنانچہ نظام جس قدر سمجھدار ہوگا اور جس قدر وہ سوشل واقعات اور انسانی تعلقات کو سمجھنے کے قابل ہوگا اتنا ہی وہ بیش قیمت معلومات پیش کرنے کے قابل ہوگا جن سے استفادہ کرتے ہوئے کامیاب اشتہاری مہمیں چلائی جاسکتی ہیں اور منافع کمایا جاسکتا ہے۔ فیس بک آپ کی ذاتی معلومات کسی تیسرے فریق کو فروخت نہیں کرتا مگر آپ کے بارے میں بہت کچھ جمع کرتا ہے۔ تجربے کے طور پر آسٹریلیا کے ایک نوجوان نے فیس بک پر ایک نیا اکاؤنٹ بنایا اور اسے صرف ایک ہفتے تک استعمال کیا پھر فیس بک سے اپنے ڈیٹا کا مطالبہ کیا جو 1112 صفحات پر چھاپا گیا..... ذرا سوچیں سالوں کے استعمال سے وہ آپ کے بارے میں کیا کچھ نہیں جمع کرے گا؟

فیس بک کا یہ سمجھدار اور ذہین نظام پیش گوئیوں سمیت پسندنا پسند کو بھی مربوط کر سکتا ہے۔ مثال کے طور پر فیس بک نے ایک پلگ ان فراہم کر رکھا ہے جس کے ذریعے ویب سائٹ مالکان اپنے صارفین کو ویب سائٹ پر رجسٹریشن کرائے بغیر ان کے فیس بک اکاؤنٹ کی مدد سے لاگ ان کرنے کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔ یہ پلگ ان لاکھوں ویب سائٹ پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس لئے جب آپ اس کے ذریعے اپنی پسند کی موسیقی کی ویب سائٹ پر لاگ ان ہوتے ہیں، ایک خاص نوعیت کی موسیقی ڈاؤن لوڈ کرتے ہیں، پلے لسٹ بناتے ہیں، اور کچھ موسیقی براہ راست سنتے ہیں، یہ ساری حرکتیں فیس بک نوٹ کرتا ہے اور آپ کو اشتہارات دکھانے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ نوٹ کریں کہ چاہے آپ فیس بک پر براہ راست موجود بھی نہ ہوں!

hp پی ایچ پی سیکھیں

ویب ڈیولپمنٹ کی دنیا میں ایک اہم لینگویج

اس فارم کو سمجھنا بے حد آسان ہے۔ اس میں صرف دو ان پٹ فیلڈز استعمال کی گئی ہیں۔ اس فیلڈ txtname کی ہے جبکہ دوسری فیلڈ txtage کی ہے۔ جبکہ ایک سمٹ بٹن بھی موجود ہے۔

فارم کے ایکشن ایٹری بیوٹ میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ہم نے processor.php لکھا ہوا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ فارم سمٹ کرنے پر اس پی ایچ پی اسکرپٹ کے پاس جائے گا۔ یہاں ایک اور اہم ایٹری بیوٹ Method کا ہے جو براؤزر کو بتاتا ہے کہ فارم میں بھرا گیا ڈیٹا اسکرپٹ پروسیسر کو بھیجنا کیسے ہیں۔ ہم نے یہاں POST استعمال کیا ہے۔ آئیے اب processor.php کا کوڈ ملاحظہ کرتے ہیں۔

```
<html><head>
<title>Form Data</title>
</head>
<body>
<?php
    echo 'Name: ' . $_POST['txtname'] . '<br/>';
    echo 'Age: ' . $_POST['txtage'] . '<br/>';
?>
</body></html>
```

اس اسکرپٹ میں آپ \$_POST پر غور کریں۔ \$_POST \$ کو ویری ایبل ایک ایرے ہے جس میں سمٹ کئے گئے فارم کا تمام ڈیٹا محفوظ کیا جاتا ہے۔ اس ایرے کا انڈیکس فیلڈ کا نام ہوتا ہے۔ جیسے ہم نے اوپر دی ہوئی مثال میں txtname اور txtage استعمال کیا ہے۔ اسی طرح اگر ہم GET کا میٹھڈ استعمال کرتے تو اس کوڈ میں \$_POST کی جگہ ہمیں \$_GET لکھنا ہوتا۔ باقی اس کوڈ میں کوئی ایسی نئی چیز نہیں جس کا ہم نے پہلے ذکر نہ کیا ہوا۔

یہاں یہ بات اہم ہے کہ اگر آپ براہ راست processor.php کو ایکس کرنے کی کوشش کریں گے تو پی ایچ پی کے ایرر ظاہر ہوں گے کہ \$_POST کے ایرے میں txtage یا txtname کے انڈیکس موجود نہیں۔ اس مسئلے سے نمٹنے کا طریقہ بھی بے حد آسان ہے۔ یعنی صرف if اور isset کا فنکشن استعمال کر کے سادہ ایررز کو قابو کیا جاسکتا

پچھلے ماہ آپ نے پی ایچ پی سلسلے میں پی ایچ پی کے بارے میں کافی چیزوں کا مطالعہ کیا۔ ان میں ویری ایبل، مختلف آپریٹرز، کنڈیشنلز وغیرہ شامل تھیں۔ اس ماہ کی قسط کی ابتداء ہم حسب وعدہ ایچ پی ایم ایل فارمز سے کریں گے۔

اگر آپ ویب ڈیولپمنٹ کی الف ب سے واقف ہیں تو ایچ پی ایم ایل میں فارمز کے بارے میں یقیناً معلومات رکھتے ہوں گے۔ طوالت سے بچنے کے لئے ہم یہاں یہ فرض کر رہے ہیں کہ آپ کو ایچ پی ایم ایل میں فارمز بنانا آتے ہیں۔ ہم ایک مثال کے ذریعے فارم میں بھرا گیا ڈیٹا ایک دوسرے پیج پر ظاہر کریں گے۔ ایک سادہ ایچ پی ایم ایل فارم کا کوڈ ملاحظہ فرمائیں:

```
<html>
<head>
<title>HTML Form</title>
</head>
<body>
<form id="form1" name="form1" method="post"
action="processor.php">
<p>Name:
<input type="text" name="txtname" id="txtname"
/>
</p>
<p>Age:
<input type="text" name="txtname2" id="txtage" />
</p>
<p>
<input type="submit" name="button" id="button"
value="Submit" />
</p>
</form> </body> </html>
```



```

<td><input type="text" name="firstname" /></td>
</tr>
<tr>
<td>Last name:</td>
<td><input type="text" name="lastname" /></td>
</tr>
<tr>
<td>City:</td>
<td><select name="city">
<option value="Karachi">Karachi</option>
<option value="Lahore">Lahore</option>
</select>
</td>
</tr>
<tr>
<td>Your Password:</td>
<td><input type="password" name="pwd" /></td>
</tr>
<tr>
<td>Gender:</td>
<td><input type="radio" name="Gender"
value="male">Male
<input type="radio" name="Gender"
value="female">Female
</td>
</tr>
<tr>
<td>Vehicle:</td>
<td><input type="checkbox" name="vehicle"
value="Bike">I have a bike
<input type="checkbox" name="vehicle"
value="Car">I have a car </td>
</tr>
<tr>
<td>About You:</td>

```

ہے۔ ایرر چیک شامل کرنے کے بعد processor.php کا کوڈ کچھ یوں ہوگا۔

```

<html>
<head>
<title>Form Data</title>
</head>
<body>
<?php
if(isset($_POST['txtname']))){
    echo 'Name: ' . $_POST['txtname'] . '<br/>';
    echo 'Age: ' . $_POST['txtage'] . '<br/>';
} else {
    echo 'No Data';
}
?>
</body>
</html>

```

isset کا فنکشن کی بھی ویری ایبل کی موجودگی یا غیر موجودگی چیک کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر \$_POST['txtname'] موجود ہوگا تو یہ فنکشن True ریٹرن کرے گا بصورت دیگر false۔

جس طرح ہم نے اس فارم پروسیسر میں ان پٹ فیلڈز کو استعمال کیا ہے، اس طرح آپ انچجی ٹی ایم ایل فارمز کے تمام اجزاء جیسے ریڈیو بٹن، چیک باکس، ڈراپ ڈاؤن لسٹ، ٹیکسٹ ایریا وغیرہ کو استعمال کر سکتے ہیں۔ ان سب کے استعمال کو سمجھنے کیلئے ہم یہاں ایک فارم اور اس کے پروسیسر کا کوڈ شائع کر رہے ہیں۔

☆..... فارم

```

<html>
<head>
<title>Complete Form</title>
</head>
<body>
<form id="form1" name="form1" method="post"
action="processor.php">
<table width="800" border="0" cellpadding="6"
cellspacing="5">
<tr>
<td>First name:</td>

```

```

</td>
</tr>
<tr>
<td>Vehicle:</td>
<td><?php echo $_POST['vehicle'];?></td>
</tr>
<tr>
<td>About You:</td>
<td><?php echo $_POST['aboutyou'];?></td>
</tr>
</table>
</body>
</html>

```

فارم اور اس کے پروسیسر میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ سمٹ کئے گئے ڈیٹا کو استعمال کرنا کتنا آسان کام ہے۔ ابھی تک ہم نے صرف ڈیٹا کو اسکرین پر ظاہر کیا ہے۔ لیکن ہر بار صرف ڈیٹا ظاہر کرنے سے بات نہیں بنتی۔ ڈیٹا کو ڈیٹا بیس میں محفوظ کرنا ایک اہم کام ہے اور پی ایچ پی کے ذریعے یہ کام بخوبی انجام دیا جاسکتا ہے۔ آپ کو اندازہ ہو گیا ہوگا کہ اب ہم ڈیٹا بیس کا ذکر کرنے جا رہے ہیں۔

پی ایچ پی اور ڈیٹا بیس کا ذکر آئے تو پہلی چیز جو ذہن میں آتی ہے وہ مائی ایس کیو ایل ہے۔ مائی ایس کیو ایل اور پی ایچ پی کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ اس لئے ہم یہاں بھی مائی ایس کیو ایل کا ہی ذکر اور استعمال کریں گے۔ مائی ایس کیو ایل کو پی ایچ پی کے ساتھ استعمال کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ ہم مائی ایس کیو ایل کے بارے میں بنیادی باتیں جان لیں۔ اس لئے ہم یہاں ذرا تفصیل سے ہی مائی ایس کیو ایل کا ذکر کریں گے۔

مائی ایس کیو ایل

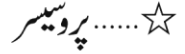
مائی ایس کیو ایل ایک ملٹی یوزر ریلیشنل ڈیٹا بیس منجمنٹ سسٹم ہے جو دنیا بھر میں بڑے پیمانے پر استعمال کی جا رہا ہے۔ شاید یہ دنیا کا مشہور ترین ڈیٹا بیس بھی کہلا سکتا ہے۔ اس کی شہرت اور بڑی تعداد میں استعمال کی وجہ اس کا اوپن سورس اور مفت ہونا ہے۔ چاہے کوئی بھی آپریٹنگ سسٹم ہو، مائی ایس کیو ایل بالکل مفت حاصل اور نصب کیا جاسکتا ہے۔ اسے سی/سی پلس پلس میں لکھا گیا ہے اور اسے MySQL AB نامی کمپنی نے تیار کیا تھا۔ جسے پھیلن مائیکروسسٹمز نے اور پھر اوریکل نے خرید لیا تھا۔ اس کا سورس کوڈ جی این یو اور دیگر لائسنس کے تحت دستیاب ہے۔

پی ایچ پی میں اس کی انتہائی اعلیٰ سپورٹ موجود ہے۔ اس لئے پی ایچ پی میں بنائی گئی تقریباً تمام اہم ایپلی کیشنز، جیسے ورڈ پریس، جملہ میڈیا ویکی وغیرہ مائی ایس کیو ایل ہی استعمال کرتی ہیں۔ اس کی ایک وجہ شاید یہ بھی ہے کہ دونوں کے مفت ہونے کی وجہ سے

```

<td><textarea name="aboutyou" cols="40"
rows="5"></textarea></td>
</tr>
<tr>
<td colspan="2"><input type="submit" /></td>
</tr>
</table>
</form>
</body>
</html>

```



```

<html>
<head>
<title>Complete Form : Data</title>
</head>
<body>
<table width="800" border="0" cellpadding="6"
cellspacing="5">
<tr>
<td>First name:</td>
<td><?php echo $_POST['firstname'];?> /></td>
</tr>
<tr>
<td>Last name:</td>
<td><?php echo $_POST['lastname'];?></td>
</tr>
<tr>
<td>City:</td>
<td><?php echo $_POST['city'];?></td>
</tr>
<tr>
<td>Your Password:</td>
<td><?php echo $_POST['pwd'];?></td>
</tr>
<tr>
<td>Gender:</td>
<td><?php echo $_POST['Gender'];?>

```

(اور ڈیٹا میں کی تحقیق کے دوران موٹی عقل سے کام لے کر ان پر کاربند ہوا جاسکتا ہے) ریلیشنل ڈیٹا بیس کے اصولوں اور ان کے استعمال سے متعلق بعد میں آپ اسی سلسلے میں تفصیل سے پڑھ سکیں گے۔

مائی ایس کیو ایل ہی کیوں؟

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب بہت سے مضبوط ریلیشنل ڈیٹا بیس منتخب کرنے کے اختیارات موجود ہیں تو پھر مائی ایس کیو ایل کو دوسرے ڈیٹا بیس سسٹم پر کیوں ترجیح دی جائے؟

ڈیٹا بیس کے چناؤ میں سب سے بنیادی چیز تو اس کی قیمت ہے۔ کیونکہ مائی اسی کیو ایل، جنرل پبلک لائسنس (GNU) کی بنیاد پر ایک اوپن سورس سافٹ ویئر ہے اس لیے آپ اسے مفت میں استعمال کر سکتے ہیں۔

مائی ایس کیو ایل کے لیے کرشل لائسنس بھی مل جاتا ہے جس کی بنیاد پر استعمال کرنے والے کو mission-critical systems (سکیوریٹی) کے ساتھ ساتھ تکنیکی مدد بھی مل جاتی ہے اور اس کے کرشل ہونے کے باوجود بھی اس کا ٹوٹل خرچ دیگر enterprise-level RDBMS کے مقابلے میں کم پڑتا ہے۔

مائی ایس کیو ایل مضبوط، طاقت ور اور متوازن ڈیٹا بیس سسٹم ہے۔ آپ اسے چھوٹی چھوٹی ویب سائٹ سے لے کر ان اداروں کے لیے جن میں ڈیٹا کا سائز میرا بائس کی حد تک جا پہنچتا ہے، کے لیے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ آپ MySQL replication کلسٹرنگ کو 100 فیصد دستیابی کی گارنٹی کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔ MySQL.com پر بہت سی مثالیں کیس اسٹڈیز موجود ہیں جس سے آپ جان سکتے ہیں کہ مائی ایس کیو ایل کہاں کہاں قابل استعمال ہے۔

ڈیٹا بیس کی ترکیب و ساخت:

کوئی بھی ڈیٹا بیس کئی ٹیبلز پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہر ٹیبل کے لیے ایک انفرادی نام ہوتا ہے۔ ہر ڈیٹا بیس کا بھی ایک نام ہوتا ہے اور ایک ہی ریلیشنل ڈیٹا بیس سسٹم بہت سے مختلف ڈیٹا بیسز کو چلا سکتا ہے۔ مائی ایس کیو ایل ایسا ڈیٹا بیس ہے جسے بہت سے صارفین ایک ہی وقت میں استعمال کر سکتے ہیں۔ اس سسٹم میں ہر صارف کے لیے مختص کیے گئے ڈیٹا بیس تک محدود پیمانے پر رسائی دی جاسکتی ہے۔

ڈیٹا بیس کا ٹیبل ایک اسپرڈ شیٹ کی طرح نظر آتا ہے جو کہ کالموں اور قطاروں کا مجموعہ ہوتا ہے اور جس کے ہر خانے (یعنی سیل) میں ڈیٹا لکھا جاسکتا ہے۔ ریلیشنل ڈیٹا بیس کی صورت میں آپ مختلف قسم کے ڈیٹا کے لیے علیحدہ علیحدہ ٹیبلز بنا سکتے ہیں۔ جیسا کہ اس مضمون میں نمونے کے طور پر استعمال ہونے والے ڈیٹا بیس میں کسٹمرز، پروڈکٹ اور آرڈرز کے لیے علیحدہ علیحدہ ٹیبلز بنائے گئے ہیں۔

ہر ٹیبل میں کالمز کی ایک مقررہ تعداد ہوتی ہے اور یہ کالم ایک ہی شے کی مختلف خوبیوں کی بناء پر مقرر کیے جاتے ہیں۔ مثلاً پروڈکٹ کے معلوماتی ٹیبل میں پروڈکٹ کا نام، اس کی

ہوسٹنگ پراویڈرز ان کی سپورٹ بالکل مفت فراہم کرتے ہیں۔ لیکن صرف پی ایچ پی ہی نہیں بلکہ تمام اسکرپٹنگ لینگویجز جیسے اے ایس پی، اے ایس پی ڈاٹ نیٹ، جے ایس پی کے ساتھ مائی ایس کیو ایل کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مائی ایس کیو ایل کی افادیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس کے استعمال کنندگان میں گوگل اور یاہو! جیسی کمپنیاں شامل ہیں۔

آپ مائی ایس کیو ایل www.mysql.com سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ کمپیوٹنگ فورمز پر اس کی انسٹالیشن کے متعلق مضامین موجود ہیں۔ اگر آپ WAMP یا EasyPHP استعمال کر رہے ہیں، تو آپ کو مزید کچھ بھی انسٹال کرنے کی ضرورت نہیں۔ تو آئیے آغاز کرتے ہیں ڈیٹا بیس کے تعارف سے۔

ڈیٹا بیس

سادہ ترین الفاظ میں ڈیٹا بیس معلومات کے مختلف حصوں کو ملا کر (جوڑ کر) رکھنے کا ایک منظم طریقہ ہے۔ اصل میں ڈیٹا بیس کی اصطلاح ڈیٹا کو محفوظ کرنے کے طریقوں کی بجائے ڈیٹا کو جوڑنے (اکٹھا کرنے) کے حوالے سے استعمال ہوتی ہے۔ کمپیوٹرائزڈ طریقے سے ڈیٹا کو جوڑنے کے لیے جو پروگرام (سافٹ ویئر) استعمال ہوتے ہیں انہیں ڈیٹا بیس منجسٹ سسٹم (یعنی DBMS) کے نام سے جانا جاتا ہے۔

اگرچہ اس مضمون میں ہم کمپیوٹرائزڈ ڈیٹا بیسز کا ذکر کر رہے ہیں لیکن ڈیٹا بیس کی بہت سی صورتیں ایسی بھی ہیں جن میں ڈیٹا بیس کو محفوظ کرنے کے لیے کمپیوٹر سسٹم کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ایک آسان سی مثال درازوں والی الماری (filing cabinet) اور ٹیلی فون ڈائریکٹری کی ہے۔ ان میں رکھی جانے والی معلومات ایک خاص ترتیب سے منظم کی جاتی ہیں۔ جن کی بدولت آپ اپنی ضرورت کی انفرادی معلومات تک بہت آسانی سے رسائی حاصل کر لیتے ہیں۔

ریلیشنل ڈیٹا بیس:

مائی ایس کیو ایل ریلیشنل ڈیٹا بیس سسٹم یعنی RDBMS ہے۔ ریلیشنل کا مطلب یہ ہے کہ مائی ایس کیو ایل میں ڈیٹا کو بہت سے ٹیبلز میں محفوظ کیا جاسکتا ہے اور یہ ٹیبل کچھ مخصوص طریقوں سے ایک دوسرے سے مربوط (relate) ہوتے ہیں۔

سادہ طریقے سے ٹیبلز میں ڈیٹا رکھنے (مثلاً ایکسل) کی مانند ریلیشنل ڈیٹا بیس کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ بڑی بڑی ڈیٹا بیسز، ریلیشنل ڈیٹا بیس میں موجود ایسے ٹیبلز کی مدد سے مرتب ہو جاتی ہیں، جن میں متعلقہ (صرف پر انٹری Key سے متعلقہ) معلومات ہوتی ہیں اگرچہ ریلیشنل ڈیٹا بیس تیسویں کے متعلق بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ لیکن آپ کو قابل فہم اور بالکل ڈیٹا بیس تحقیق کرنے کے لیے بس تھوڑی سی تیسویں دیکھنا پڑے گی۔

شروع میں آپ کو ریلیشنل ڈیٹا بیس کے مخصوص موضوعات سے خوف زدہ ہونے کی قطعاً ضرورت نہیں کیونکہ ریلیشنل ڈیٹا بیس کے بہت سے اصولوں کے استعمال کا سیکھنا بہت آسان ہے۔ ریلیشنل ڈیٹا بیس کے بہت سے اصولوں کا استعمال بالکل عام فہم ہوتا ہے

ایس کیو ایل سیٹنٹس کس طرح ایگزیکٹ کی جاتی ہے۔

استعمال کے لیے ڈیٹا بیس کا چناؤ: ایک مخصوص یوزر نیم اور پاس ورڈ کے ذریعے آپ ایک یا ایک سے زیادہ ڈیٹا بیس تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں (خواہ وہ آپ کے سسٹم محفوظ ہو یا نہیں اور)۔ مثال کے طور پر اگر آپ ویب ہوسٹ کی طرف سے دیئے گئے MySQL سرور کو استعمال کر رہے ہیں تو اس مخصوص یوزر نیم اور پاس ورڈ کے ذریعے آپ صرف اس ڈیٹا بیس تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں جو کہ آپ کی ویب ایپس میں شامل ہے۔ دیگر صارفین کے لیے انفرادی پاس ورڈ ہوتے ہیں۔ نیز یہ بھی یاد رکھیں کہ root یوزر کو تمام ڈیٹا بیس تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔

مائی ایس کیو ایل کمانڈ لائن پروگرام کو شروع کرنے اور پاس ورڈ دینے کے بعد درج ذیل کمانڈ کے ذریعے آپ موجود ڈیٹا بیس کی لسٹ دیکھ سکتے ہیں۔

Show Databases;

SHOW DATABASES مائی ایس کیو ایل کی ایک خاص کمانڈ ہے جو کہ مائی ایس کیو ایل کمانڈ لائن کلائنٹ پروگرام میں بھی ایس کیو ایل کی دیگر بہت سی کمانڈز کی طرح چلائی جاسکتی ہے۔

یہ کمانڈ لکھنے کے بعد جو شکل سامنے آئے گی وہ کچھ اس طرح ہوگی:

```
+-----+
|Database |
+-----+
|Information_schema |
|mysql|
|test|
+-----+
```

یعنی یہ کمانڈ کسی مائی ایس کیو ایل سرور پر بنائے گئے تمام ڈیٹا بیس کی تفصیل اسکرین پر ظاہر کر دیتی ہے۔ یہاں چونکہ ہم root سے لاگ ان ہیں اس لیے تمام ڈیٹا بیس کی فہرست نظر آ رہی ہے۔ اگر ہم کسی ایسے یوزر سے لاگ ان ہوتے جسے صرف ایک ڈیٹا بیس تک رسائی ہے، تو یہاں بھی ایک ہی ڈیٹا بیس نظر آ رہا ہوتا۔ یعنی اس کمانڈ سے ظاہر ہونے والے نتیجے کا انحصار یوزر کے رائٹس پر ہے۔

یہاں پر mysql اور test نامی ڈیٹا بیس انسٹالیشن کے وقت خود بنا دیئے جاتے ہیں۔ ہم انہیں ڈیٹا بیس بھی کہہ سکتے ہیں۔ اس لسٹ میں سے کسی ایک ڈیٹا بیس میں کام کرنے کے لیے use کمانڈ استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً اگر test کو کھولنا ہے تو درج ذیل کمانڈ استعمال ہوگی:

Use test;

جیسے ہی آپ یہ کمانڈ لکھ کر اینٹر کریں گے، اسکرین پر پیسج ظاہر ہوگا۔

Database changed

اگر آپ غلط ڈیٹا بیس کا نام لکھیں گے تو ایرر ظاہر ہوگا۔

قیمت اور اس کا وزن وغیرہ محفوظ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ (چنانچہ کسی پروڈکٹ کی ان خوبیوں یا جزوی معلومات کو محفوظ کرنے کے لیے ٹیبل میں کالم بنادے جاتے ہیں) ڈیٹا کی ہر قطار میں صرف ان ہی خوبیوں (مثلاً نام، قیمت اور وزن) کے لیے معلومات محفوظ کی جاتی ہیں، جن کے لیے یہ کالم ٹیبل میں بنائے گئے ہیں۔

مزید یہ کہ ہر کالم کے لیے ایک مخصوص ڈیٹا ٹائپ بھی مقرر کی جاتی ہے، جس کی بناء پر کسی چیز کی خوبیوں کو ظاہر کیا جاتا ہے۔ (مثلاً نام کے لیے ٹیکسٹ اور وزن کے لیے نمبر) ان ڈیٹا ٹائپس کی مدد سے کسی چیز کی جزوی معلومات کو نمبر یا ڈیٹ تک محدود کیا جاسکتا ہے، یا پھر ان کی مدد سے ان کے لیے ساز کی حد مقرر کر دی جاتی ہے۔

☆ ایس کیو ایل کیا ہے؟

اسٹرکچرڈ کیوری لیٹوئج ڈیٹا بیس کی معلومات کو ترتیب دینے اور معلومات حاصل کرنے کا مقبول عام ذریعہ ہے۔ ایس کیو ایل کیوری کوڈ کے ایک سلسلے پر مشتمل ہوتی ہے۔ ان کوڈز کی مدد سے آپ اپنی ضرورت کے ڈیٹا کو ترتیب دے کر حاصل کر سکتے ہیں۔ ایس کیو ایل میں آسان انگلش کوڈز ہوتے ہیں اس لیے بہت سی کیوریز کو سمجھنا کافی آسان ہو جاتا ہے۔ نوٹ: اکثر ایس کیو ایل کے لیے سیکول کا لفظ بھی سنیں گے۔ لیکن اسے الگ الگ الفاظ یعنی ایس کیو ایل کہنا بھی ٹھیک ہے۔

اصل میں بازار میں ملنے والے تمام ریلیشنل ڈیٹا بیس سسٹمز ایس کیو ایل کو استعمال کرتے ہیں۔ مائی ایس کیو ایل، ایس کیو ایل کے ANSI اسٹینڈرڈ کے مشابہ ہے اس کے علاوہ مائی ایس کیو ایل کی اپنی خوبیوں کے استعمال کے لیے مائی ایس کیو ایل کے اپنے اضافی فنکشنز استعمال ہوتے ہیں۔

مائی ایس کیو ایل کا استعمال

اب ہم mysql command-line program کو استعمال کرنا اور مائی ایس کیو ایل سے کنکٹ ہونا سکھایا جائے گا۔ اگرچہ اب مائی ایس کیو ایل کی جانب سے GUI ٹولز بھی دستیاب ہیں۔ مگر اب بھی لوگوں کی اکثریت کمانڈ لائن پروگرام کو استعمال کرنا ہی پسند کرتی ہے۔

ونڈوز آپریٹنگ سسٹم میں یہ پروگرام چلانے کے لیے اسٹارٹ مینو کے پروگرام میں مائی ایس کیو ایل گروپ میں MySQL Command Line Client پر کلک کریں تو mysql لوکل سرور سے کنکشن کے ساتھ شروع ہو جائے گا۔ اس میں یوزر نیم root ہوتا ہے۔ یہاں آپ پاس ورڈ لکھ کر کام کرنے کے لیے تیار ہو سکتے ہیں۔ اگر پاس ورڈ یا یوزر نیم میں کوئی مسئلہ ہو تو درج ذیل ایرر ظاہر ہوتا ہے۔

Access denied for user 'yourname'@'localhost'

ایس کیو ایل سٹیٹمنٹس کو چلانا

لیجے اب دیکھتے ہیں کہ مائی ایس کیو ایل کمانڈ لائن کلائنٹ پروگرام یعنی mysql میں

ریکارڈز کی تعداد اور وہ ٹائم جو اس کیوری کو ایگزیکٹوٹ ہونے میں صرف ہوا ہے، ظاہر کیا جاتا ہے۔ اکثر یہاں پر ظاہر ہونے والا ٹائم صفر ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ مائی ایس کیو ایل سرور نے اس کام کے لیے سیکنڈ کے سوئس حصہ سے بھی کم وقت لیا ہوتا ہے۔ صرف پیچیدہ کیوریز کو ایگزیکٹوٹ کرنے کے ٹائم ہی صحیح طور پر ظاہر ہوتا ہے۔

ٹیبیل سے مطلوبہ ڈیٹا کا حصول

اس حصے میں آپ SELECT اسٹیٹمنٹ کے ذریعے مائی ایس کیو ایل ڈیٹا بیس سے اپنی ضرورت کے ریکارڈز حاصل کرنا سیکھیں گے۔

SELECT ایس کیو ایل کی بہت زیادہ استعمال ہونے والی اسٹیٹمنٹ ہے جو مائی ایس کیو ایل ڈیٹا بیس میں بنائے گئے ٹیبیلو سے معلومات حاصل کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ ٹیبیل جس سے معلومات حاصل کی جاتی ہیں اور (اسی) ٹیبیل کے وہ کالم جن کو معلومات میں شامل کرنا ہے کے نام اس اسٹیٹمنٹ میں لکھنا ضروری ہوتے ہیں لہذا FROM Keyword اس مقصد کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

کسی ٹیبیل سے صرف مخصوص کالم کا ڈیٹا حاصل کرنے کے لئے درج ذیل کمانڈ لکھی جائے گی۔

```
mysql> SELECT name
```

```
-> FROM customers;
```

دی گئی ایس کیو ایل اسٹیٹمنٹ کو، کلائنٹ پروگرام میں چلانے پر ذیل میں دکھائی گئی آؤٹ پٹ (معلومات) حاصل ہوگی۔

```
+-----+
| name |
+-----+
| Presidents Incorporated |
| Science Corporation |
| Musicians of America |
+-----+
```

3 rows in set (0.02 sec)

آپ نے جو ٹیبیل ہمارے دی ہوئی ایس کیو ایل کوڈ کے ذریعے بنائے ہیں ان میں ایک ٹیبیل customers کا بھی ہے۔ اس ٹیبیل میں فی الحال صرف تین ریکارڈز محفوظ کروائے گئے ہیں۔ اوپر دی گئی اسٹیٹمنٹ کے ذریعے ہم نے MySQL کو یہ بتلایا ہے کہ وہ customers کے ٹیبیل میں name کے کالم میں موجود تمام ڈیٹا ظاہر کر دے۔

یہاں جو ڈیٹا ظاہر ہوا ہے وہ ترتیب سے نہیں ہے۔ عام طور پر کیوری میں ڈیٹا اسی ترتیب سے ظاہر ہوتا ہے جس ترتیب سے اس ٹیبیل میں لکھا جاتا ہے۔ یہاں کمپینیز کے نام اسی ترتیب سے ظاہر ہوئے ہیں جس ترتیب سے ان کو نمونے کے table-creation script میں شامل کیا گیا تھا۔ (جاری ہے)

مائی ایس کیو ایل کمانڈ لائن کلائنٹ پر کچھ مخصوص کمانڈز لکھ کر مائی ایس کیو ایل سرور اور ڈیٹا بیس کے بارے میں مفید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ ان کمانڈز کا تعلق ایس کیو ایل سے نہیں ہے۔ درج ذیل کمانڈ کے ذریعے آپ کھلے ہوئے ڈیٹا بیس کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ مثلاً ڈیٹا بیس کا نام اور کنکشن پیرامیٹرز وغیرہ۔

ls

اسی طرح ڈیٹا بیس سرور سے ری کنکٹ ہونے کے لیے ۱۲ کمانڈ لکھیں۔

ایس کیو ایل کمانڈ لکھنے کا طریقہ

کسی کمانڈ کے بعد سی کیولن کا ڈیٹا BASES MySQL کو یہ بتاتا ہے کہ یہ کمانڈ پوری ہو چکی ہے۔ اس لیے کمانڈ مکمل کرنے کے بعد سی کیولن کا لکھنا ضروری ہے۔ جیسا کہ آپ اوپر بیان کیے گئے "استعمال کے لیے ڈیٹا بیس کا چناؤ" کے ذیل میں SHOW DATABASES کمانڈ میں دیکھ چکے ہیں کہ اس کمانڈ کے بعد سی کیولن لگایا گیا ہے۔ اگر یہ سی کیولن نہ لگایا جائے تو انٹراڈیٹا بیس دکھانے کی بجائے اس طرح کی شکل ظاہر کرے گا۔

```
mysql> SHOW DATABASES
```

```
- >
```

پرامپٹ کا mysql> سے -> میں بدلنا اس بات کو ظاہر کر رہا ہے کہ ابھی پچھلی اسٹیٹمنٹ پوری کیا جا رہا ہے۔ آپ کسی بھی وقت سی کیولن لگا کر اسٹیٹمنٹ ختم یا مکمل کر سکتے ہیں اس طرح ایس کیو ایل کمانڈ خواہ تہی ہی لائنوں میں لکھی جائیں بس آخری میں سی کیولن کا لگانا، اس پروگرام کے لیے اسٹیٹمنٹ مکمل ہونے کی ہدایت ہوگا۔ بہت سی لائنوں میں تقسیم کر کے ایس کیو ایل اسٹیٹمنٹ کے لکھنے کی مثال کے لیے درج ذیل ایس کیو ایل کیوری کو دیکھیں (فی الحال آپ کو اس سلسلے میں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کہ یہ کمانڈ کام کیسے کرتی ہے)

```
mysql> SELECT first_name, last_name
```

```
-> FROM customer_contacts
```

```
-> WHERE customer_code = 'PRESINC'
```

```
-> ORDER BY last_name;
```

یاد رہے کہ یہ صرف ایک فرضی کیوری ہے۔ اسے رن کرنے پر آپ کو ایر نظر آئے گا۔ آپ مائی ایس کیو ایل کمانڈ پرامپٹ پر ایک ہی لائن میں پوری کمانڈ بھی لکھ سکتے ہیں۔ یہ پروگرام اسی وقت مائی ایس کیو ایل سرور کو یہ کمانڈ ایگزیکٹوٹ کرنے کے لیے بھیجتا ہے جب آپ سی کیولن لگالیتے ہیں۔

آپ ایک اور چیز پر غور کریں کہ ایس کیو ایل کیوریز رن کرنے کی صورت میں ظاہر ہونے والے نتائج ایک ٹیبیل کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں جو پانپ (۱) سے الگ کئے ہوتے ہیں۔ شروع میں یہ عجیب محسوس ہوتا ہے تاہم بعد میں آپ اس کے عادی ہو جائیں گے۔ نیز جب آپ کوئی کیوری رن کرتے ہیں تو ظاہر ہونے والے نتائج کے نیچے ٹوٹل



عمران شہزاد

ٹوٹل ویڈیو کنورٹر

آئیے اب عملی طور پر TVC کے ذریعے ویڈیو فائل کو کنورٹ کرنا سیکھتے ہیں۔ آپ جیسے ہی ٹی وی کی کوکھولیں گے تو تصویر 01 جیسی اسکرین آپ کے سامنے ہوگی۔ سب سے پہلے یہاں پر موجود "Advanced" پر کلک کر دیں تاکہ TVC کے مکمل آپشنز اور فیچرز سامنے آجائیں۔



اب آپ یہاں پر موجود New Task پر کلک کر کے اپنی اس ویڈیو کو کمپیوٹر لیں جس کو آپ کنورٹ کرنا چاہتے ہیں۔ آپ جیسے ہی اپنی مطلوبہ فائل کو اوپن کریں گے تو تصویر 02 جیسی ونڈو کھل جائے گی۔

یہاں پر آپ کی سہولت کے لیے کچھ کیٹیگریز فراہم کی گئی ہیں جن سے آپ مختلف فارمیٹ یا میڈیا کے لیے اپنی ویڈیو کو کنورٹ کر سکتے ہیں۔ تو آئیے ان کا مختصر جائزہ لیتے ہیں:

Pocket Players

اس کے ذریعے آپ X-Box-360، iPhone video، PSP، PDA، نوکیا موبائل فونز، سونی موبائل فونز، آئی پوڈ، بلیک بیری وغیرہ کے لیے ویڈیو اور آڈیو فائلز کو کنورٹ کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے عموماً 3GP، MP4 اور AMR Audio وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

یاد رہے یہاں پر موجود کچھ کیٹیگریز کے ان کے لحاظ سے کچھ اضافی آپشنز بھی ملتے ہیں جو کہ اس کو منتخب کرنے پر آپ کے سامنے ہوں گے۔

آج کل ہماری روزمرہ زندگی اور پیشہ ورانہ زندگی دونوں میں ویڈیو کی اہمیت استعمال پہلے سے بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔ آج کل کے اس جدید اور ٹیکنالوجی سے بھرپور دور میں اب شاید ہی کوئی شخص ہوگا جس کا واسطہ ٹی وی، موبائل فون، کمپیوٹر، ویڈیو گیٹ م یا انٹرنیٹ وغیرہ کے ذریعے ویڈیو سے نہ پڑتا ہو۔

ہمارے قارئین چونکہ ہمیں اپنی آراء سے آگاہ کرتے رہتے ہیں اس لیے بہت سے قارئین ہم سے ویڈیو کے متعلق مختلف سوالات کرتے رہتے ہیں کہ فلاں ویڈیو فائل ہمارے کمپیوٹر پر نہیں چل رہی، فلاں فائل ہمارے ویڈیو ایڈیٹنگ پروگرام میں امپورٹ نہیں ہو رہی، فلاں فائل میڈیا پلیئر پر پلے تو ہو رہی ہے پر اس کا آڈیو نہیں آ رہا اور اگر آڈیو آ رہا ہے تو ویڈیو پلے نہیں آ رہی وغیرہ وغیرہ۔

تو ہم نے سوچا کہ آپ کو کسی ایسے پروگرام کے بارے میں بتایا جائے جو ویڈیو سے متعلق اس طرح کے مسائل کا حل رکھتا ہو اور ساتھ ہی آسان بھی ہو۔ یعنی وہ لوگ جو پیشہ ورانہ طور پر گرافکس، ہائی میڈیا کی فیلڈ سے منسلک نہ بھی ہوں تو وہ بھی اسے باسانی استعمال اور اپنی ویڈیو کو ضرورت کے مطابق کنورٹ کر سکیں۔

تو اس مقصد کے لیے ہم آپ کو ایک آسان اور کارآمد پروگرام "ٹوٹل ویڈیو کنورٹر" (Total Video Converter) کے بارے میں بتاتے ہیں۔

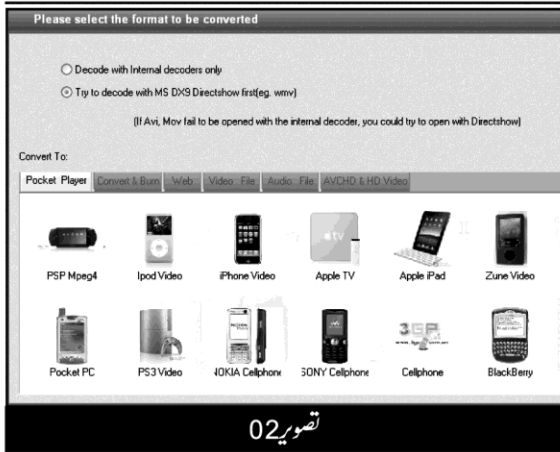
اس مضمون میں ہم ٹوٹل ویڈیو کنورٹر کے ورژن 3.71 کو استعمال کرنا سکھائیں گے۔ یاد رہے کہ ہم اس کا رجسٹرڈ ورژن استعمال کر رہے ہیں جو کہ ویڈیو اور آڈیو سے متعلق تقریباً تمام فائل فارمیٹس کو سپورٹ کرتا ہے۔

اس سافٹ ویئر کو آپ اس کی ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں:

<http://www.effectmatrix.com/total-video-converter>

ٹوٹل ویڈیو کنورٹر جسے ہم مختصراً TVC کہتے ہیں، ایک انتہائی کارآمد پروگرام ہے جس کے ذریعے ہم مختلف فائل فارمیٹ پر موجود ویڈیو یا آڈیو پر مبنی فائلز کو اپنی ضرورت کے مطابق مختلف فائل فارمیٹ کی ویڈیو یا آڈیو فائل میں کنورٹ کر سکتے ہیں۔

اس مضمون میں ہم اس کا زیادہ پیشہ ورانہ استعمال نہیں بتائیں گے کیونکہ ہمارا مقصد ان قارئین کی رہنمائی کرنا ہے جو کہ ویڈیو ایڈیٹنگ کے میدان سے منسلک نہیں ہیں یا گرافکس و ہائی میڈیا کی بہت زیادہ سمجھ بوجھ نہیں رکھتے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ ایسی معلومات بھی شامل ہوں گی جو کہ پروفیشنلوں کے لیے بھی انتہائی فائدہ مند ثابت ہوں گی۔



تصویر 02

موجود کسی فائل فارمیٹ کو منتخب کر لیجیے۔

مثال کے طور پر "ویڈیو فائل" کی کیمپری میں موجود Mov فارمیٹ کو منتخب کیا گیا ہے۔
اب یہاں پر موجود Out put file کے ذریعے اس کنورٹ ہونے والی ویڈیو کو لوکیشن بتادیں اور اپنی ضرورت کے مطابق اپنی اس فائل کا نام رکھ لیں اور اپر موجود "Contert"
"Now" کے بٹن پر کلک کر دیں۔ آپ کی ویڈیو فائل کنورٹ ہونا شروع ہو جائے گی۔ یاد
رہے ویڈیو کنورٹ کرنے کا دورانیہ آپ کے کمپیوٹر کی صلاحیت یعنی configuration،
ویڈیو کا دورانیہ اور منتخب کردہ فارمیٹ پر منحصر ہے۔

اب اس عمل یعنی process کے بعد آپ کی یہ ویڈیو آپ کے منتخب شدہ فائل فارمیٹ میں تبدیل ہو چکی ہوگی۔ جس کو آپ اپنی ضرورت کے مطابق کسی میڈیا پلیئر پر درست انداز میں دیکھ اور سن سکتے ہیں۔ یا پھر پیشہ ورانہ ماحول میں ویڈیو ایڈیٹنگ سے متعلق کسی بھی پروگرام اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔

کسی بھی ویڈیو میں سے منتخب شدہ حصے کو کنورٹ کرنا

ضروری نہیں کہ ہمیشہ آپ کو مکمل ویڈیو فائل کو ہی کنورٹ کرنے کی ضرورت پیش آئے بلکہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہمیں کسی بھی ویڈیو میں سے کسی مخصوص حصے کی ضرورت ہوتی ہے۔ TVC آپ کو ویڈیو میں سے اپنی ضرورت کے مطابق کسی حصے کو کنورٹ کرنے کی بھی سہولت مہیا کرتا ہے۔

اس مقصد کے لیے آپ اپنی ویڈیو کو TVC میں رستے ہوئے Play کریں اور جس مقام سے آپ اسے کھینچنا چاہتے ہیں وہاں پر Slider آنے پر Cut button کے ذریعے ابتدائی ٹائم بتادیں اور جہاں تک کی ویڈیو کو کھینچنا چاہتے ہیں وہاں پر Slider آنے پر Cut button کے ذریعے وہ آخری ٹائم بتادیں۔ جیسا کہ تصویر 03 میں دکھایا گیا ہے۔

یعنی سادہ الفاظ میں آپ یوں بھی سمجھ سکتے ہیں کہ آپ Cut button کے ذریعے اس ویڈیو کا دورانیہ مختصر کر رہے ہوں گے جس کو آپ اس ویڈیو میں سے نوٹ کرنا چاہتے ہیں۔ تو آپ یہاں دیکھیں گے کہ اسٹارٹ ٹائم اور اینڈ ٹائم کے دورانیے میں یعنی

Convert & Burn

اس کے ذریعے آپ اپنی ویڈیو اور آڈیو کو کورٹ کرنے کے ساتھ ساتھ Burn بھی کر سکتے ہیں، یعنی آپ یہاں سے براہ راست وی سی ڈی، آڈیو سی ڈی یا ڈی وی ڈی وغیرہ بھی بنا سکتے ہیں۔

WEB

اس بات کی حقیقت سے کوئی بھی انکار نہیں کہ ہماری کمپیوٹر سے وابستہ زندگی میں ویب میڈیا رائج بس چکا ہے اور ویڈیوز کے حوالے سے بھی ویب کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ ویب پر ویڈیوز کے حوالے سے ایک انتہائی اہم اور بنیادی بات یہ ہے کہ ویب میڈیا کے لیے فائل چاہے تصویر ہو یا ویڈیو، اچھی کوالٹی کے ساتھ ساتھ اس کے فائل سائز کو کم سے کم رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

ٹوئٹل ویڈیو کنورٹر میں اسی مقصد کے لیے یہاں پر انتہائی کارآمد تین فائل فارمیٹس یعنی GIF، SWF اور FLV دیے گئے ہیں جو کہ ویب میڈیا پر آج کل بہت زیادہ استعمال ہو رہے ہیں۔

Video File

یہاں پر آپ کو مختلف فائل فارمیٹ ملتے ہیں جن میں سے کچھ کو آپ روزمرہ زندگی کے علاوہ پیشہ ورانہ ماحول میں بھی استعمال کرتے ہیں، جیسے کہ MP4، MOV، AVI، MPEG-2، MPEG-1 اور WMV وغیرہ۔

Audio File

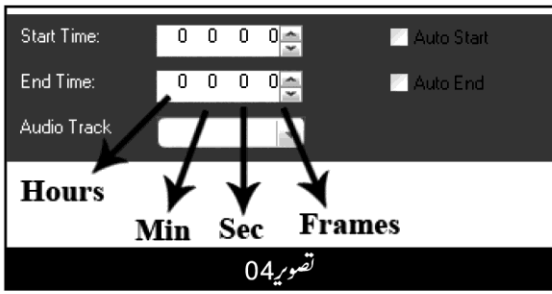
یہاں پر آپ کو آڈیو سے متعلق کچھ انتہائی کارآمد فائل فارمیٹس جیسے کہ MP3، MOV، OGG، WMA وغیرہ ملنے ہیں۔ جنہیں آپ اپنی ضرورت کے مطابق استعمال کرتے ہیں۔

AVCHD: AVC HD & HD VIDEO

یہ Advance Video Coding High Definition کا مخفف ہے۔
یہ سوئی اور پیناسونک کمپنی کے اشتراک سے بنایا گیا تھا اور 2006 میں اس کا تعارف کرایا گیا۔ اس کا بنیادی مقصد کم کم کوڈرز (Camcoders) کے لیے HDV جی ہائی ڈیفینی ٹیشن وڈ کوکواسٹعمال کرنا تھا۔

اس کے ذریعے آپ اپنی ویڈیوز کو مختلف فارمیٹ میں HD کوالٹی میں بھی کنورٹ کر سکتے ہیں، جیسے کہ Divx-HD video ، MP4 HD ، FLV HD ، Mov-HD ، Xvid-HD وغیرہ۔

اتنی تفصیل جاننے کے بعد آپ اب ضرورت کے مطابق یہاں موجود کوڈنگ سز میں



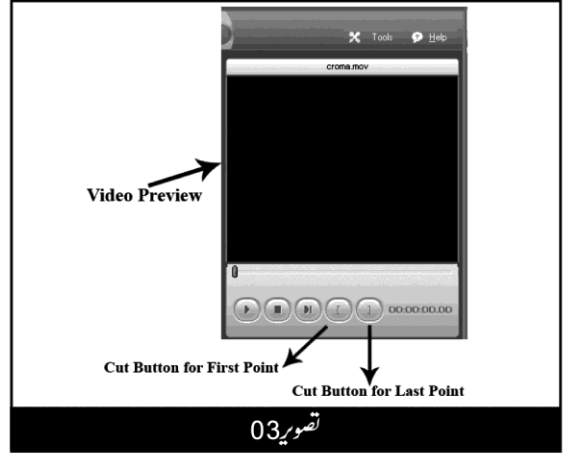
اس مضمون میں ہم نے کوشش کی ہے کہ ویڈیو ایڈیٹنگ سے منسلک پیشہ ورانہ لوگوں کے ساتھ ساتھ ایک عام کمپیوٹر استعمال کرنے والے صارف کو بھی ویڈیو اور آڈیو فائلز کو کنورٹ کرنے سے متعلق معلومات فراہم کی جائے۔ اگر اس حوالے سے آپ کے ذہن میں کوئی سوال ہو یا عملی کام کرتے ہوئے کوئی مشکل درپیش ہو تو رہنمائی کے لیے آپ ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

☆☆☆

جناب عمران شہزاد اگر فلک ڈیزائننگ، ویڈیو ایڈیٹنگ اور پوسٹ پروڈکشن کے ماہر ہیں اور اس میدان میں کئی تعلیمی اداروں سے بطور استاذ وابستہ رہ چکے ہیں۔ آج کل آپ مختلف نجی ٹی وی چینلوں کے لئے بطور فنانسراپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ساتھ ہی درس و تدریس بھی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ماہنامہ کمپیوٹنگ کے قارئین کی رہنمائی کے لئے عمران شہزاد کا موبائل نمبر ان کی اجازت سے شائع کیا جا رہا ہے جس پر قارئین ان سے دوپہر 3 بجے سے رات 9 بجے تک رابطہ کر سکتے ہیں۔ 0334-5562974

imranshahzad4u@hotmail.com

ٹائم کوڈ "0:0:0:0" میں آپ کا وہ منتخب کردہ دورانیہ آچکا ہوگا۔ آپ یہی کام یہاں موجود آٹو اشارش اور آٹو اینڈ پر موجود Check ہٹا کر براہ راست ویڈیو کا اندراج کر کے بھی کر سکتے ہیں۔



یعنی اگر آپ کو پہلے سے معلوم ہے کہ آپ کس جگہ سے اور کتنے دورانیے کی ویڈیو کو کنورٹ کرنا ہے تو پوری ویڈیو کو Play کرنے کی بجائے براہ راست اشارش ٹائم اور اینڈ ٹائم میں اپنے مطلوبہ دورانیے کی ویڈیو کا اندراج کر دیں۔

اس طرح کی ضرورت عموماً پیشہ ورانہ کام کے دوران پیش آتی ہے، جہاں پر ویڈیو کا دورانیہ عموماً پہلے سے ہی طے شدہ ہوتا ہے۔

آئیے ذرا اس ٹائم کوڈ کو بھی سمجھ لیتے ہیں تاکہ آپ کو اس میں ویڈیو کا اندراج کرنے میں آسانی ہو اور آپ اپنی ضرورت کے مطابق نتائج حاصل کر سکیں۔ تصویر 04 دیکھ کر آپ اسے سمجھ سکتے ہیں۔

استعمال کی جاتی ہے۔ اسے اپنی خصوصیات کی وجہ سے Centerized Networking کہا جاتا ہے۔ اس میں سیور ہٹی کے پھر پورا انتظام موجود ہے۔ آپ ہر مخصوص کلائنٹ پر منفرد پابندیاں عائد کر سکتے ہیں۔ جیسے کلائنٹ نمبر 1 کو سرور پر ایکس دیا جاسکتا ہے مگر انٹرنیٹ کے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ لیکن کلائنٹ نمبر 2، نہ صرف سرور پر ایکس بھی کر سکتا ہے بلکہ انٹرنیٹ بھی استعمال کر سکتا ہے۔ یہ کام ورک گروپ نیٹ ورکنگ پر کسی تھرڈ پارٹی سافٹ ویئر کے بغیر ممکن نہیں ہیں۔

ڈومین بیسڈ نیٹ ورکنگ میں جب بھی آپ نیٹ ورک پر کوئی کارروائی کرنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے آپ کی درخواست مرکزی سرور پر جاتی ہے جہاں چیک کیا جاتا ہے کہ آیا آپ کو یہ کام انجام دینے کی اجازت ہے کہ نہیں۔ اگر سرور اجازت دیتا ہے تو پھر آپ ہاکی مزید ورک ٹوک مطلوبہ کام انجام دے سکتے ہیں۔ لیکن اگر سرور اجازت دینے سے انکار کر دیتا ہے تو پھر وہ کام انجام دینا کسی بھی طرح آپ کے بس نہیں رہتا۔

ڈومین بیسڈ نیٹ ورکنگ نہ صرف لوکل نیٹ ورکس بلکہ وائیڈ ایریا نیٹ ورکس بھی تشکیل دیے جاسکتے ہیں۔

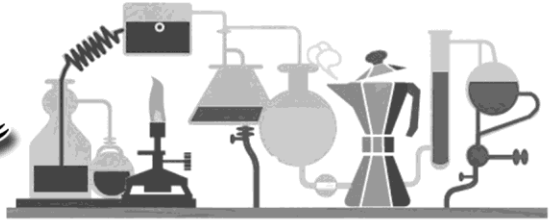
ڈومین اور ورک گروپ کا فرق

نیٹ ورکنگ سے شدہ رکھنے والے قارئین نے ڈومین اور ورک گروپس کا ضرور سن رکھا ہوگا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ آخر ڈومین اور ورک گروپ کیا ہیں اور ان کے درمیان کیا فرق ہے؟ ورک گروپ کو درحقیقت De-Centerized Networking کہا جاتا ہے۔ یہ نیٹ ورکنگ کی وہ قسم ہے جس میں سیور ہٹی کا تصور موجود نہیں ہے اور نہ ہی یہ نیٹ ورک منظم ہوتا ہے۔ اس نیٹ ورک سے منسلک کوئی یوزر نیٹ ورک پر ہر قسم کی حرکات کرنے کے لئے آزاد ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جہاں بات درمیانے یا بڑے نیٹ ورکس کی آتی ہے وہاں ورک گروپ نیٹ ورکنگ مکمل طور پر ناکام نظر آتی ہے۔

البتہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ چھوٹے نیٹ ورکس جن سے منسلک کمپیوٹرز کی تعداد 10 سے کم ہو، ورک گروپ نیٹ ورکنگ سب سے بہتر ہے۔ کیونکہ اس کو سنبھالنا بے حد آسان اور کم وقت طلب ہے۔

بڑے نیٹ ورکس جہاں کلائنٹس کی تعداد سینکڑوں میں ہوتی ہے، ڈومین بیسڈ نیٹ ورکنگ

گوگل کے سائنسی منصوبے



Google Search

I'm Feeling Lucky

جائیں۔ پریسیسز بنانے والی کمپنیاں پہلے ہی ایسے پریسیسز بنانے پر بہت زیادہ توجہ دے رہی ہیں جو کہ توانائی کا خرچ کم کرتے ہوں۔

2- مصنوعی ذہانت پر تحقیق

تحقیق کا میدان: مصنوعی ذہانت کے ذریعے مشینوں کے سیکھنے کا عمل بہتر بنانا
گوگل کی کئی خدمات کو اس طرح پروگرام کیا گیا ہے کہ وہ خود بخود دیکھتی چلی جائیں، ان کے پاس روزانہ کی بنیاد پر ضخیم معلومات کا ذخیرہ ہوتا ہے جن کی پراسیسنگ کر کے الگورتھم میں بہتری لائی جاتی ہے جیسے گوگل ترجمہ میں ترجمہ کی غرض سے صارفین کی طرف سے ہر نئی درج کی جانی والی تحریر اور تصویح کو ہمیشہ مد نظر رکھ کر مستقبل کے ترجمہ کو بہتر بنانے کی کوشش کی جاتی ہے اور یوں وقت کے ساتھ ساتھ ترجمہ بہتر سے بہتر ہوتا چلا جاتا ہے۔

3- معلومات کا بہتر انتظام

تحقیق کا میدان: ڈیٹا پروسیسنگ

اس وقت گوگل کے پاس اربوں ویب پیجز کا ڈیٹا موجود ہے جس میں کروڑوں صفحات کا اضافہ روزانہ ہو جاتا ہے۔ گوگل کے پاس اتنا ڈیٹا ہے جو انسانی معارف کی پوری تاریخ سے کہیں زیادہ ہے اور اس لئے گوگل معلومات کے ریکارڈ اور اس کی پراسیسنگ کے مرحلے سے کہیں آگے جانا چاہتا ہے۔ صارف کی تلاش کے اعتبار سے درست معلومات کو صارف تک کم سے کم وقت میں پہنچنا چاہیے، گوگل کو درپیش مسائل میں سے یہ ایک بہت بڑا مسئلہ ہے چنانچہ گوگل نے اس کام کے لیے سائنسدان متعین کر رکھے ہیں جن کا کام ان معلومات کی تیز ترین پراسیسنگ کو یقینی بنانا ہے۔ گوگل کا خیال ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ کسی بھی چیز کے تلاش کے نتائج کا وقت کم سے کم ہونا چاہیے، اس کے لیے ایک سیکند کا وقت بہت زیادہ ہے!

4- تیز رفتار سرچنگ

تحقیق کا میدان: ڈیٹا میں تلاش

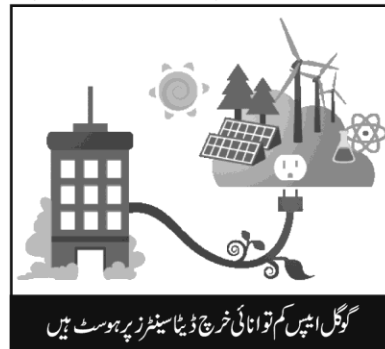
اگر آپ نے انفارمیشن سسٹم پڑھ رکھا ہے تو یقیناً آپ ڈیٹا مینج سے بھی بخوبی واقف ہوں گے، یہ دستیاب ضخیم ڈیٹا میں سے مفید معلومات کشید کرنے کا ایک طریقہ ہے، گوگل کا

انٹرنیٹ کا ذکر ہوا اور گوگل کا ذکر نہ کیا جائے، ایسا ممکن نہیں۔ جس طرح پانی انسان کی بنیادی ضرورت ہے، اسی طرح انٹرنیٹ استعمال کرنے والے گوگل کے بغیر اب مشکل سے ہی رہ سکتے ہیں۔ اپنی نئی مصنوعات اور سہولیات کی وجہ سے گوگل انٹرنیٹ صارفین میں بے حد مقبول ہے۔ ان کی مصنوعات نہ صرف نئے خیالات پر مبنی ہوتی ہیں بلکہ صارفین کی زندگی پر بھی گہرا اثر ڈالتی ہیں۔ گوگل اپنی مصنوعات کو جدید بنانے، نئے نئے سروسز فراہم کرنے اور صارفین پر اپنی اہمیت کا احساس ہمیشہ برقرار رکھنے کے لئے گوگل نے کئی تحقیقی منصوبے بھی شروع کر رکھے ہیں۔ گوگل کے پاس سائنس کے مختلف شعبوں کے کئی بہترین سائنسدان موجود ہیں جن کی تعداد کوئی 400 سے زیادہ ہے، یہ سائنسدان ان بنیادی مسائل کے حل کے لیے سرگرداں رہتے ہیں جو ہمیں روزمرہ زندگی میں درپیش ہوتے ہیں، ان کی کوشش ہے کہ عام انسان کمپیوٹر، پروگرامنگ اور ذہانت کا بہتر طور پر عادی ہو جائے۔

1- کمپیوٹروں کی توانائی کا خرچ کم سے کم کرنا

☆ تحقیق کا میدان: پروگرام اور توانائی کے خرچ کے نظریات

کچھ مسائل ایسے ہیں جنہیں عام آدمی انفرادی سطح پر نوٹ نہیں کر پاتا، مثال کے طور پر آپ کا کمپیوٹر یا لپ ٹاپ کتنی درجی حالت میں رہنا چاہیے؟ لیکن جب آپ کے پاس پوری دنیا میں پھیلے لاکھوں، کروڑوں سرورز ہوں تو یہ ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے سائنسدانوں کی ایک ٹیم ہمہ وقت کام کرتی ہے۔ گوگل چاہتا ہے کہ اس کے سرور ہمیشہ بہترین



گوگل ایسے کم توانائی خرچ ڈیٹا سینٹرز پر ہوسٹ ہیں

کارکردگی دکھائیں اور یہ تحقیق اس امر کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں کہ تمام سرور اپنے کام بہترین طور پر انجام دیتے رہیں اور وہ بھی کم سے کم توانائی کے خرچ پر۔ ایک سرور، عام کمپیوٹر کے مقابلے میں بہت زیادہ توانائی خرچ کرتا ہے اور توانائی کی تنگی ہوتی قیمتوں کی وجہ سے یہ بہت ضروری ہو گیا ہے کہ کارکردگی پر سمجھوتہ کئے بغیر کم خرچ سرورز تیار کئے



گولڈ سائنس فیز 2012ء کے فاتح طلبہ

جاکیں جو کہ تکنیکی مسائل کا آسان حل پیش کر سکیں۔ گولڈ کا خیال ہے کہ دنیا میں جس قدر کمپیوٹر کے سائنسدانوں میں اضافہ ہوگا اس کے حصے میں اسی قدر زیادہ سائنسدان آئیں گے چنانچہ کمپنی ہمیشہ بہتری کی طرف کاغز بن رہی ہے۔

8- مشکل مسائل کا حل

تحقیق کا میدان: عمومی علوم (جنرل سائنس)

گولڈ کے تقریباً تمام تر منصوبے کسی نہ کسی صورت میں ریاضی اور کمپیوٹر سائنس کی ترقی پر متبذ ہوتے ہیں، گولڈ کے اندرونی منصوبے ہمیں درپیش بعض اہم مسائل کے حل کی کوشش کرتے ہیں۔ ان منصوبوں کے ثمرات ہمیں نظر نہیں آ رہے مگر مستقبل قریب میں ان کی اہمیت اور افادیت دنیا پر واضح ہو جائے گی۔

9- تیز ترین پروسیڈنگ

تحقیق کا میدان: ہارڈ ویئر اور انجینئرنگ

موٹور لاماؤنٹی کو خریدنے کے بعد یہ کہا جاسکتا ہے کہ گولڈ ایک ایسی کمپنی بن گئی ہے جو اب صرف سافٹ ویئر تک محدود نہیں رہے گی بلکہ اب ہارڈ ویئر کی میدان میں بھی اپنا لوہا منوائے گی۔ گولڈ نے ہارڈ ویئر کے شعبے میں تحقیق پر بھی سرمایہ کاری کر رکھی ہے کیونکہ اس کے پاس سروروں کی ایک بڑی تعداد ہے جنہیں ہمیشہ اس بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنا چاہیے جو گولڈ کا خواب ہے۔ ان سرورز کے بغیر گولڈ ایسا ہی ہے جیسے کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کے بغیر وہ کمپیوٹر جس پر ہم یہ مضمون تحریر کر رہے ہیں۔ اس لئے گولڈ نے اپنے بنیادی انفراسٹرکچر جس میں سافٹ ویئر اور ہارڈ ویئر دونوں شامل ہیں، کو خوب سے خوب تر بنانے میں جتا ہوا ہے۔ گولڈ شاید سمجھتا ہے کہ جیسا ہارڈ ویئر اسے درکار ہے، وہ ابھی بنائی نہیں۔ جیسا کہ گولڈ ٹیکنک کا منصوبہ۔ اس لئے گولڈ اب دھندے میں خود کو دوپڑا ہے۔

10- کمپیوٹر اور انسان کی انٹرکشن

تحقیق کا میدان: انسانی تصور اور کمپیوٹر کے ساتھ انٹرکشن

صارفین کی مشینوں سے انٹرکشن کے بہترین طریقوں پر گولڈ نے کافی وسائل لگا رکھے ہیں، ایسا مثال کے طور پر اپنی ویب سائٹوں کو صارفین کے رجحانات اور پسند کے

خیال ہے کہ وہ اپنی خدمات استعمال کرنے والے صارفین کو ان معلومات کے ذریعے بہتر طور پر جان سکتا ہے جو وہ تلاش کر رہا ہے اور یہیں سے مسئلہ کھڑا ہو جاتا ہے، جی ہاں پیٹابائٹ (ہزار ٹیرابائٹ) ڈیٹا کی پراسیسنگ کرنا واقعی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے جو آپ کی ہارڈ ڈسک سے دو ہزار گنا زیادہ ہے۔

اچھی بات یہ ہے کہ گولڈ کے پاس سائنسدانوں کی ایک ٹیم موجود ہے جو ہمیشہ ڈیٹا کے اس سمندر سے صارفین کے تلاش کے انداز، ان کے سلوک اور گولڈ کی حالیہ خدمات کو ان سلوکیات سے بہرہ مند کر کے بہتر بنانے کے لیے ہمہ وقت سرگرداں رہتے ہیں، اور ظاہر ہے جب خدمات بہتر نتائج دیں گی جیسا کہ ان سے توقع کی جاتی ہے تو اس کا براہ راست اثر منافع پر پڑتا ہے۔

5- کمپیوٹنگ کی دستیاب سہولیات کا بہتر استعمال

تحقیق کا میدان: ڈسٹریبیوٹڈ یعنی تقسیم کردہ کمپیوٹنگ

بعض رپورٹوں کے مطابق گولڈ کے پاس ایک ملین سے زائد سرور ہیں جو پوری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں، اور جیسا کہ سب جانتے ہیں کہ سرور ہمہ وقت چلتے ہی رہتے ہیں اور سال میں صرف ایک ادھ بار ہی ری اسٹارٹ کرنے کی غرض سے انہیں بند کیا جاتا ہے۔ لیکن گولڈ جیسی ویب سائٹ جو اربوں لوگوں کو خدمات فراہم کرتی ہے، لوگوں سے یہ نہیں کہہ سکتی کہ جناب معذرت ویب سائٹ پر اس وقت مینٹی نینس کا کام ہو رہا ہے لہذا 24 گھنٹے بعد تشریف لائیں..... اسی لیے ان سرورز کی شیڈولنگ کی جاتی ہے اور ری اسٹارٹ کے وقت کام کا بوجھ ان کے درمیان تقسیم کر دیا جاتا ہے اور یہاں بغیر کسی مسئلے اور قطعی غیر محسوس طریقے سے کام کے بوجھ کو تقسیم کرنے کا مسئلہ کھڑا ہو جاتا ہے چاہے ویب سائٹ کتنی ہی مصروف کیوں نہ ہو۔

6- ای کامرس میں جدت

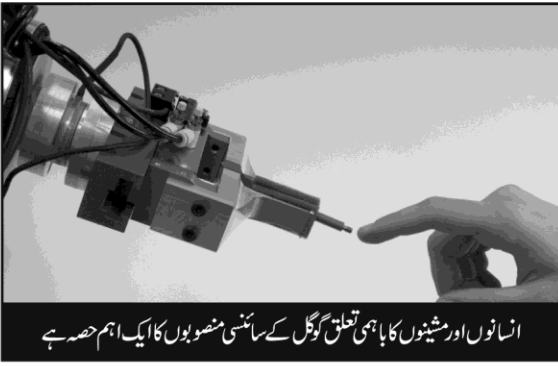
تحقیق کا میدان: برقی تجارت

گولڈ کے ذریعے صارفین کے درمیان روزانہ کئی ملین بولیوں انجام دی جاتی ہیں، چنانچہ جس قدر بولیوں کا کردگی میں بہتر اور سبک رفتار ہوں گی اتنا ہی بولی کے فریقین کو فائدہ ہوگا اور مشاہیرین کے اور گولڈ کے منافع میں بھی اضافہ ہوگا، ایک ذیلی فائدہ یہ بھی ہے کہ گولڈ کی دیگر خدمات کی رفتار میں اضافے کے لیے کمپیوٹر سائنس میں نئے نئے طریقے دریافت ہو کر شامل ہوں گے۔

7- سائنسی تعلیم

تحقیق کا میدان: تخلیقی تعلیم

گولڈ ایسے سائنسدانوں کو ملازمت دینے میں دلچسپی رکھتا ہے جو لوگوں کو زیادہ سے زیادہ کمپیوٹر سائنس کی طرف راغب کر سکیں، یہ کام وہ کمپیوٹر سائنس کے تعلیمی شعبے کے لیے سافٹ ویئر بنا کر کرتے ہیں، گولڈ کی کوشش ہے کہ کمپیوٹر کے بہترین سائنسدان پیدا کیے



کئی دوسرے زبانوں میں بنیادی جملوں کا ترجمہ بھی کر سکتا ہے۔

14- انٹرنیٹ سے منسلک موبائل نظام

تحقیق کا میدان: موبائل نظام

مائیکروسافٹ اور اپیل کی طرح گوگل کی توجہ بھی اب آپریٹنگ سسٹمز کی طرف ہو گئی ہے اور اب تو گوگل کے پاس واقعی کروم کی شکل میں ایک آپریٹنگ سسٹم موجود ہے جو کلاؤڈ میڈ ہے اور اسے سروروں سے دور چلایا جاتا ہے۔ اس نظام کو تیار کر کے منظر عام پر لانے کا کام جیلنجر سے بھر پور تھا۔ کمپنی بہت ساری تفصیلات پر غور کر رہی تھی جیسے موبائل (انٹرفیس)، اتصال (کنکشن) کا معیار اور نظام کی حفاظت اور رفتار وغیرہ۔ گوگل کے سائنسدان اس انداز کے آپریٹنگ سسٹم کو عام کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔

15- کمپیوٹر اور انسانی زبان

میدان: زبانوں کی عمل گاری

زیادہ تر موبائل آلات بنانے والوں کا رجحان اس طرف ہے کہ ان کا آپریٹنگ سسٹم صارف کی آواز کو سمجھ سکے۔ بظاہر یہ بڑا آسان معاملہ لگتا ہے تاہم مشینوں کے لیے یہ ایک پیچیدہ مسئلہ ہے کیونکہ انہیں ایک مخصوص قسم کی آواز، اس کی مخصوص رفتار اور مخصوص معیار کے مطابق شناخت کرنی ہوگی تاکہ صارف کی شناخت کر سکے اور یہ کہ وہ کہنا کیا چاہ رہا ہے؟ مثال کے طور پر اونچی آواز چیخنے پر جمول ہوگی وغیرہ۔ سائنسدانوں کی کوشش ہے کہ یہ ساری تفہیم مشینوں تک منتقل کی جاسکے، وہ چاہتے ہیں کہ آواز کی فریکوئنسی کو صارفین کے لیے ذو معنی چیز بنائی جاسکے۔

16- انٹرنیٹ اور حکومتیں

تحقیق کا میدان: نیٹ ورکنگ

عام طور پر حکومتوں کو انٹرنیٹ کے کام کرنے کے طریقے علم نہیں ہوتا کیونکہ یہ بہت پیچیدہ نظام ہے۔ اس کام کے لیے گوگل کے سائنسدان انٹرنیٹ کو ناپنے اور چھان پھانک کے نظام وضع کرنے کے طریقوں پر کام کر رہے ہیں تاکہ جو بھی کچھ ہو رہا ہو وہ جمہوریت کی پہنچایا جاسکے اور اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ رائے عامہ کو انٹرنیٹ پر ہونے والی سرگرمیوں کی

مطابق ڈیڑھ گھنٹے یا صافین کی مشینوں سے انٹرکشن کے نئے طریقے دریافت کر کے ہو سکتا ہے جیسے سرچ انجن کا صارف کی آواز کے ساتھ انٹرکٹ کرنا وغیرہ، یہ پیچیدہ اور مشکل سے حل ہونے والے مسائل ہیں، اسی ضمن میں گوگل انحصوں اور لوگوں کی آسانی کے لیے بھی تحقیق کر رہا ہے تاکہ انٹرنیٹ کی ترقی کے ثمرات ان تک بھی پہنچائے جاسکیں۔

11- انٹرنیٹ کی آرکائیونگ کے زیادہ کارگر طریقے

تحقیق کا میدان: معلومات کی بحالی

گوگل کا بنیادی مقصد انٹرنیٹ کی تنظیم تھا تاکہ وہ آسانی سے قابل تلاش ہو سکے، یہ مسئلہ اب بھی گوگل کے لیے اہمیت کا حامل ہے، وہ اس شعبے میں محققین کو وقف کر کے ایسے نئے طریقوں کی دریافت پر کام کر رہا ہے جن سے صارف کو اپنے تسلی بخش نتیجے پر پہنچنے میں آسانی اور تیز رفتاری آ سکے۔ شاید وہ دن دور نہیں جب آپ کو تلاش کے ایسے نتائج ملیں گے جو تلاش کے موضوع سے زیادہ قریب ہوں گے اس سے قطع نظر کہ کسی ویب سائٹ کی رینٹنگ کیا ہے یا اس کے ملاحظہ کرنے والے کتنے ہیں۔ بلکہ ایس ای او جیسی ٹیکنیک استعمال کر کے اپنی سائٹ کے ٹریفک کو بہتر بنانے والے جلد مدد کی کھائیں گے۔

12- کمپیوٹر ز اور آنکھ اور کان کی فراہمی

تحقیق کا میدان: مشینی ادراک

آج زیادہ تر ڈیٹا تصویری، ویڈیو اور موسیقی کی شکل میں ہے، گوگل کی کوشش ہے کہ کمپیوٹروں کو سکھانے کے لیے ایسے طریقے دریافت کیے جائیں جن سے وہ آڈیو، ویڈیو اور تصاویر کو سمجھ سکیں اور انہیں تلاش کے نتائج میں بہتر طور پر شامل کیا جاسکے اور اس سلسلے میں صرف کی ورڈ یا ویڈیو پیکس کے عنوان پر اکتفاء نہ کیا جائے بلکہ کمپیوٹر خود اس قابل ہو کہ وہ تصاویر یا ویڈیو میں موجود تفصیلات کا اندازہ لگا سکے۔ جس قدر کمپیوٹر تصاویر کو بہتر طور پر سمجھے گا اسی قدر وہ تلاش کے بہتر نتائج دے سکے گا۔ مثال کے طور پر اگر آپ "کمپیوٹنگ میگزین" لکھیں تو آپ کو نتائج میں کمپیوٹنگ میگزین کے کسی شمارے کی تصویر بھی ملنی چاہیے، جب آپ کسی تصویر کو کسی مخصوص لفظ کے ذریعے تلاش کریں تو کمپیوٹر کو چاہیے کہ وہ اسے بہتر طور پر سمجھ سکے۔

13- زبانوں کا ترجمہ

تحقیق کا میدان: مشینی ترجمہ

مشینی ترجمہ متون (متن کی جمع) کو مختلف زبانوں کے درمیان فوری ترجمہ کی صلاحیت دیتا ہے، لیکن عام طور پر یہ ترجمہ اتنا درست نہیں ہوتا خاص طور پر اصطلاحات اور مقامی محاوروں اور ضرب الامثال وغیرہ کو سمجھنے میں یہ طریقہ بری طرح ناکام ہو جاتا ہے۔ مزید برآں الفاظ کے معانی کی گہرائی میں جانا بھی ایک مسئلہ ہے کیونکہ بعض الفاظ کئی کئی معنی رکھتے ہیں، گوگل یہ مسئلہ حل کرنا چاہتا ہے اور اس سلسلے میں ایک سائنسی ٹیم تیار کر رکھی ہے۔ گوگل کا کیا ہوا کام گوگل ٹرانسلیٹر کی صورت میں دیکھا جاسکتا ہے۔ گوگل ٹرانسلیٹر اب اردو

خبر ہے تاکہ حکومتیں کوئی احمقانہ اقدام کرتے ہوئے اسے بند نہ کر دیں۔

17- انفارمیشن سیکوریٹی

تحقیق کا میدان: سیکورٹی اور انکریپشن

ایک عالمی نیٹ ورک کے طور پر انٹرنیٹ کی طاقت اور خوبصورتی کے باوجود یہ واقعہ غیر محفوظ ہے۔ رابطوں کے نت نئے طریقوں کی دریافت سے ڈیٹا بیسوں کی سیکورٹی توڑ کر حساس معلومات تک رسائی ممکن ہے اور یہ معاملہ گوگل کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے جس کے پاس جی میل، گوگل آپس اور گوگل Docs کی صورت میں صارفین کی حساس معلومات کا حجم غیر ہے۔ جتنی زیادہ ترقی انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سائنس کے میدان میں ہو رہی ہے اسی رفتار سے ہیکرز وغیرہ بھی اپنے آپ کو نت نئے ٹولز سے لیس کر رہے ہیں۔ اس لئے گوگل کے سائنسدان معلومات کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ہمہ وقت سرگرداں رہتے ہیں تاکہ یہ پیغامات اور ڈیٹا محفوظ رہیں اور ان میں سے کوئی ایک بھی لفظ غیر محفوظ ہاتھوں تک نہ پہنچ سکے بصورت دیگر گوگل کی شاندار عمارت زمین بوس ہونے میں وقت نہیں لگے گا۔

18- گوگل کی اپنی پروگرامنگ لینگویج

تحقیق کا میدان: سافٹ ویئر انجینئرنگ

اگر دستیاب پروگرامنگ کی زبانیں وہ کام کرنے سے قاصر ہوں جو آپ کرنا چاہتے ہوں تو آپ کیا کریں گے؟ کیا اپنی ذاتی لینگویج ایجاد کریں گے! گوگل نے بھی یہی کیا اور

```
// You can edit this code!
// Click here and start typing.
package main

import "fmt"

func main() {
    fmt.Println("Hello, COMPUTING")
}

Hello, COMPUTING
```

”گو“ پروگرامنگ لینگویج میں لکھا ہوا ایک سادہ پروگرام

ڈاٹ اور گوز نامیں ایجاد کیں اور انہیں ناصرف مفاد عامہ کے لئے انٹرنیٹ پر جاری کیا بلکہ اوپن سورس بھی کر دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ حالیہ زبانوں کی کارکردگی میں اضافے پر بھی گوگل میں تحقیق کی جارہی ہے جن میں سی پلس پلس، جاوا اور پانچھن شامل ہیں۔ اس میدان میں صرف گوگل ہی واحد کھلاڑی نہیں۔ کئی دوسری ویب سائنس نے بھی اپنی مرضی کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے پروگرامنگ لینگویجز بنا رکھی ہیں یا پہلے سے دستیاب لینگویجز کو تبدیل کر رکھا ہے۔ فیس بک بھی ایک تبدیل شدہ لینگویج استعمال کرتا ہے۔ گوگل کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کا ایک اینڈرکھلانی پلس پلس میں تحریر شدہ ہے جبکہ اس کا فرٹ اینڈ جاوا اور پانچھن میں تیار کیا گیا ہے۔

19- تیز رفتار سافٹ ویئر الگورتھم

تحقیق کا میدان: سافٹ ویئر سسٹم

گویا اتنا کافی نہیں ہے کہ ہم رفتار کی دنیا میں ہیں، گوگل کو رفتار سے بھی زیادہ تیزی چاہیے! گوگل کا خیال ہے کہ ایک سیکنڈ بہت زیادہ طویل وقت ہے! چنانچہ اس غرض کے حصول کے لیے گوگل کی سرور اور نیٹ ورکنگ پر تحقیق ہمہ وقت جاری رہتی ہے تاکہ ان پر بوجھ کے وقت کو کم کیا جاسکے، جب آپ گوگل پر کچھ تلاش کرتے ہیں تو نتائج عموماً ایک سیکنڈ سے بھی کم وقت لیتے ہیں۔ گوگل پر تلاش کے معیار کا تقاضہ ہے کہ یہ وقت نتائج کے معیار پر اثر انداز ہوئے بغیر کم سے کم کیا جائے۔ بلکہ ہرگز رتے دن کے ساتھ تلاش کا وقت کم ہوتا جا رہا ہے اور نتائج بہتر سے بہتر ہوتے جا رہے ہیں۔

20- صوتی لہروں کی پراسیسنگ

تحقیق کا میدان: کلام کی پراسیسنگ

گوگل میں کلام کی پراسیسنگ کی ٹیم کے دو اہداف ہیں: اول یہ کہ موبائل فونز اور کمپیوٹرز کا بولنا ممکن بنا کر اسے ہر جگہ عام کیا جائے، دوم یہ کہ انٹرنیٹ پر موجود ویڈیوز کا اندرون قابل تلاش بنایا جائے جو کہ واقعہً مشکل اور پیچیدہ مسائل ہیں۔ مثال کے طور پر کمپیوٹروں کو ویڈیو کلپز کی اور مائیکروفون کے سامنے بولی جانی والی آواز میں فرق کرنا چاہیے۔ گوگل کے سائنسدان یہ اہداف حاصل کرنے کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہیں، اور جیسا کہ ہم اوپر ذکر کر چکے ہیں ہی معاملہ زبانوں کی پراسیسنگ سے مختلف ہے، گوگل کو لگتا ہے کہ ان معاملات پر تحقیق کا جاری رہنا مستقبل میں بہتر نتائج سامنے لائے گا۔

فیبلیٹ (Phablet) کیا ہے؟

حالیہ دنوں میں لفظ فیبلیٹ بہت مقبول ہوا ہے۔ یہ لفظ دراصل ایسی ٹچ اسکرین ڈیوائس کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جن کی اسکرین کا سائز 5 انچ سے زیادہ ہوتا ہے اور انہیں بیک وقت بطور موبائل فون اور ٹیبلیٹ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ اسمارٹ فون اور ایک چھوٹے ٹیبلیٹ کا مکسر ہوتا ہے۔ اس کا نام ہی دراصل فون اور ٹیبلیٹ سے ماخوذ ہے۔ یہ عام اسمارٹ فون سے بڑا لیکن ایک ٹیبلیٹ سے کافی چھوٹا ہوتا ہے۔ فیبلیٹ کی اسکرین کا سائز 5 انچ سے بڑا لیکن 7 انچ سے چھوٹا ہوتا ہے۔ فیبلیٹ کے ساتھ اکثر Stylus Pen بھی ہوتا ہے جو کہ اسے چلانے میں معاون ہوتا ہے۔ پہلا فیبلیٹ Dell 4 جون 2012ء کو جاری کیا تھا اور اس کا نام Streak تھا۔ یہ فیبلیٹ اپنے وزن اور بد صورت ڈیزائن کی وجہ سے زیادہ مقبول نہ ہو سکا۔

لفظ فیبلیٹ اگرچہ ایک عام استعمال کا لفظ ہے لیکن جنوبی کوریا کی کمپنی ایل جی نے اس لفظ کو بطور اپنا ٹریڈ مارک رجسٹر کروانے کے لئے درخواست دے رکھی ہے جس کا ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔

پر تحقیق کرتے ہیں اس میں رکھا جاتا ہے۔ بعض ڈسٹرو اس کو مخصوص وقت کے بعد صاف کر دیتی ہیں۔

usr/ : یہاں پروہ چیزیں آتی ہیں جو نہ تو bin/ اور نہ ہی etc/ کے ذیل میں آتی ہیں۔ ان میں پرنسٹریوٹیلٹی بھی ہو سکتی ہیں اور ریگمز وغیرہ بھی۔ یہ فولڈر آگے ذیلی فولڈرز میں تقسیم ہوتا ہے۔ جیسے bin/ usr/ میں پروگرامز کی بائری فائلز ہوتی ہیں۔ share/ usr/ میں مشترکہ ڈیٹا جیسے سائڈ فائلز اور آئکن وغیرہ ہوتے ہیں۔ lib/ usr/ میں لائبریریز ہوتی ہیں جو پروگرام کے چلنے کے لیے لازمی درکار ہوتی ہیں۔ **opt/** : یہاں پروہ پروگرام نصب ہوتے ہیں جو صوابدیدی نوعیت کے ہیں۔ جیسے آپ فائرفاکس کا بیٹا ورژن نصب کرتے ہیں تو وہ یہیں نصب ہوگا تاکہ آپ کے سسٹم کی عمومی کنفیگریشن کو کوئی مسئلہ نہ ہو۔

اس کی ایک مثال اوپن آفس ہے۔ اگرچہ آپ کی ڈسٹرو میں پہلے سے اوپن آفس نصب شدہ ہوتا ہے لیکن گارنٹی نہیں کہ یہ تازہ ترین ہوگا۔ چنانچہ تازہ ترین اوپن آفس نصب



کرنے کے لیے آپ کو پہلے اپنی ڈسٹرو والا صاف کر کے آفیشل ویب سائٹ سے اتارا ورژن نصب کرنا پڑتا ہے۔ وہ ورژن یہیں پر نصب ہوتا ہے۔ جیسے ونڈوز میں پروگرام فائلز میں ایک ہی فولڈر میں سارا پروگرام نصب ہوتا ہے یہی حال اس فولڈر میں انشال ہونے والے پروگرامز کا ہوتا ہے۔ چنانچہ آپ ونڈوز کی پروگرام فائلز سے اوپن آفس کے فولڈر اور آپٹل کے فولڈر سے اوپن آفس کے فولڈر کو دیکھیں تو ان کا ڈائریکٹری ٹری ایک جیسا ہوگا۔

local/ usr/ : یہاں پروہ سافٹ ویئر اور اسکرپٹس موجود ہوتے ہیں جنہیں آپ نے کچھ منیجر کے علاوہ نصب کیا ہے۔ یوزر فولڈر کی طرح اس کے اندر بھی بائری، شمیر اور لائبریریز کے فولڈر ہوتے ہیں۔ صارف کی ضرورت کی اور کم اہمیت کی حامل چیزیں ہی یوزر لوکل فولڈر میں ہوتی ہیں۔

media/ : بہت سی ڈسٹرو میں یہی کام mnt/ فولڈر سے لیا جاتا ہے جس میں سسٹم کا سارا میڈیا ماؤنٹ کیا جاتا ہے۔ لیکن اوپنٹیکس اور کئی دوسری ڈسٹرو میں میڈیا کے فولڈر میں یہ کام ہوتا ہے۔ یہاں پر آپ کی ہارڈ ڈرائیو پائٹیشنز، سی ڈی روم پائٹیشن، ہاؤس بی پائٹیشن، فلاپی ڈسک وغیرہ ماؤنٹ ہوتی ہیں اور ان کا حجم یہیں پر ظاہر ہوتا ہے۔

☆☆☆



لینکس کے اکثر نئے صارف اس کے ڈائریکٹری اسٹرکچر کے بارے میں پریشان نظر آتے ہیں۔ خاص طور پر وہ صارف جو ونڈوز استعمال کرنے کے عادی ہو چکے ہوں۔ ایسے ہی افراد کے لئے یہاں لینکس کا مختصر، ڈائریکٹریاتی، ڈھانچہ پیش خدمت ہے جو آپ کو لینکس کی بنیاد سمجھنے میں بہت معاون ثابت ہوگا۔

یہ روٹ ڈائریکٹری ہے۔ آپ کا تمام سسٹم اس میں موجود ہوتا ہے۔ تمام فولڈرز کا پاتھ اس ڈائریکٹری سے شروع ہوتا ہے۔

root/ : یہ روٹ کا گھر ہے۔ جہاں روٹ صاحب رہتے ہیں اور آپ کے سسٹم کی بیڈ بجاتے ہیں۔ روٹ لینکس میں ایڈمن یوزر کو کہا جاتا ہے۔ اسے سسٹم میں دھال ڈالنے کی مکمل اجازت ہوتی ہے۔ چنانچہ بطور روٹ دھال ڈالنے سے پہلے سسٹم کو اچھی طرح پہچان لیں کہیں اس کے پرچھے ناڑ جائیں۔

bin/ : یہاں آپ کی عمومی لینکس یوٹیلٹیئر قیام پذیر ہوتی ہیں۔ یہاں ریڈ اوپن پروگرام کی بائری فائلیں موجود ہوتی ہیں۔ چنانچہ جب ٹرمینل میں کوئی کمانڈ دی جائے تو شیل اس جگہ کو کمانڈ کے ماحصل کی تلاش میں دیکھتی ہے

etc/ : یہاں پر تمام اطلاقیوں کی کنفیگریشن کے بارے میں مواد و فائلز کی رہائش ہوتی ہے۔ چنانچہ اگر آپ نے samba کو کچھ کرنا ہے تو آپ کو اس کی کنفیگریشن فائلیں samba/ etc/ میں تلاش کرنا ہوگی۔

dev/ : آپ کے کمپیوٹر کے ہارڈ ویئر پرزہ جات کے سلسلے میں ساری فائلیں یہاں موجود ہوں گی۔ جیسے پرنٹر، ہارڈ ڈرائیو، سی ڈی روم وغیرہ وغیرہ کو یہیں سے چلایا جاتا ہے۔

home/ : اس فولڈر میں صارف کا ذاتی ڈیٹا موجود ہوتا ہے۔ اس کے ذاتی انتخابات، اس کے ڈیسکٹاپ کی حالت وغیرہ اور اس کی پروفائلز یہیں محفوظ ہوتی ہیں۔ ہوم فولڈر میں ہر صارف کے نام کے لحاظ سے ایک ذیلی فولڈر بن جاتا ہے۔ اس فولڈر میں ڈیسکٹاپ بھی ہوتا ہے، اسی فولڈر میں مختلف پروگرامز جیسے موزیلا فائرفاکس کی پروفائل (جس میں اس کے بک مارکس اور ہسٹری وغیرہ موجود ہوتی ہے) خفیہ فولڈرز میں موجود ہوتے ہیں۔ روٹ کے لیے البتہ روٹ کے نام سے الگ فولڈر ہوتا ہے جو ہوم سے الگ ہے۔ (اوپر اس کا ذکر ہو چکا ہے۔)

tmp/ : لینکس کا عارضی فولڈر ہے۔ تمام ڈیٹا اور فائلیں جو پروگرامز عارضی طور



پاکستان بھر میں کمپیوٹنگ کے ڈسٹری بیوٹرز



- ☆ گلستان نیوز ایجنسی، فریئر مارکیٹ، کراچی
☆ سلطان نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ لاہور
☆ کتاب گھر، اقبال روڈ، راولپنڈی
☆ زرباغ خان نیوز ایجنٹ، چوک یادگار، پشاور
☆ شیخ بک اسٹال، بیسمنٹ چیمبر کلیک، کارز ریگل روڈ،
نروالا فیصل آباد
☆ الحبيب نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ، ریلوے اسٹیشن،
حیدرآباد
☆ الفتح نیوز ایجنسی، مہران مرکز سکھر
☆ فائینو اسٹار بک سٹور، اندرون قصا بایں چوک، بنوں شہی
☆ انصاری بک شال، موتی رام روڈ، کارز پرس روڈ، کوئٹہ
☆ ایم ایم ٹریڈرز، E-15 کبیر بلڈنگ، جناح روڈ،
کوئٹہ
☆ شبیر چوہدری، چوہدری نیوز ایجنسی، گلپانہ روڈ، کھاریاں
☆ جدہ نیوز ایجنسی، توپاوالہ چوک، ڈیرہ اسماعیل خان
☆ حبیب اللہ قمر، حبیب لائبریری اینڈ بک ڈپو، لائق علی
چوک، واہ کینٹ
☆ کچیوٹل نیوز ایجنسی، بندر روڈ، بالمقابل قائد اعظم میڈیکل
کالج، بہاولپور
☆ چوہدری امانت علی اینڈ سنز، رحیم یار خان
☆ جنگ نیوز ایجنسی، نزد ریلوے کراسنگ، کمالیہ روڈ،
ٹوبہ ٹیک سنگھ
☆ حافظ زبیر احمد ولد محمد اشرف، C/O طاہر دکاندار، محلہ چٹی
مسجد، پوسٹ آفس دگاؤں مرزا، ڈسٹرکٹ انک
☆ احمد ضیا، مشتاق نیوز ایجنسی، مریم روڈ، نواب شاہ
☆ الکرم نیوز ایجنسی اینڈ بک اسٹال، پکھری بازار، اوکاڑہ
☆ خوشبو ڈائجسٹ سینٹر اینڈ لائبریری، نواب آباد، واہ
کینٹ
☆ انور بک ڈپو، دکنی روڈ، وقاص مارکیٹ، جنڈ، ضلع انک
☆ گلوبل کمپیوٹر سینٹر، اولڈ بس اسٹینڈ، تلہ گنگ، ڈسٹرکٹ
چکوال
☆ پاکستان اسٹینڈرڈ بک ڈپو، بلاک نمبر 10، چھ منڈی
روڈ، نزد گول چوک، سرگودھا
☆ پاکستان بک سروس، 30، اردو بازار، گجرات
- ☆ الہدیر بک سینٹر، ملا فافل چوک، گوادر
☆ ریاض نیوز ایجنٹ، کینٹ بازار، ایبٹ آباد
☆ اعظم نیوز ایجنسی، میاں محمد روڈ، میرپور، آزاد کشمیر
☆ ملک اللہ بخش نیوز ایجنٹ، ملک نیوز ایجنسی، ٹریفک
چوک، ڈیرہ غازی خان
☆ عبدالصمد خان نیوز ایجنٹ، ریلوے بک شال، ریلوے
اسٹیشن، ضلع میانوالی
☆ خالد بک ڈپو، مسلم بازار، گجرات
☆ محمد عبداللطیف بلوچ، بلوچ نیوز ایجنسی، مظفر گڑھ
(پنجاب)
☆ عاصم منیر، چوہدری برادر نیوز ایجنٹس، ریلوے روڈ،
صادق آباد
☆ عابد شاہ پر فروش، بالمقابل بس اسٹینڈ، کوٹ ادو، ضلع
مظفر گڑھ۔
☆ نوید نیوز ایجنسی، ریلوے بک شال، وزیر آباد
☆ مسٹر بکس اینڈ اسٹیشنرز، بالمقابل گرلز ہائی سکول، تھانہ
میلی، واہڑی
☆ خدا بخش بک اسٹال، مین بازار، ایبٹ آباد
☆ محمد اقبال لائبریرین، چشتی لائبریری، فیصل روڈ، رحیم
یار خان
☆ ناصر نیوز ایجنسی، فریدی بازار، ٹریفک چوک، ڈیرہ
غازی خان
☆ خالد مسعود بزمی، بزمی انٹر پرائزز، نزد بلدیہ آفس،
بارون آباد
☆ شیخ محمد حسین نیوز ایجنٹ، فوارہ چوک، جھنگ صدر
☆ بسم اللہ لائبریری اینڈ کارڈ سینٹر گلہ بزمی منڈی، مین
بازار، وزیر آباد
☆ شاہین لائبریری، اردو بازار چشتیاں، ضلع بہاولنگر
☆ محمد صدیق خاں غوری، شاہین لائبریری اینڈ بک شال،
علامہ اقبال روڈ، نزد مسجد مینارہ رضا، چٹوکی
☆ نیو شاہین جنرل سٹور بک ڈپو اینڈ لائبریری، ریلوے
روڈ کمالیہ، تحصیل کمالیہ، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
☆ سید حسن عباس نیوز ایجنٹ، سید نیوز ایجنسی، دینہ، جہلم
☆ نیشنل نیوز ایجنسی، پنجولہ چوک، خیر پور میرس، سندھ
- ☆ تارہ نیوز ایجنسی، مدینہ سپر مارکیٹ، گلگت
☆ پاک نیوز ایجنسی، تربت، سکران ڈویژن، بلوچستان
☆ محمد وقاص وحید نیوز ایجنسی، حاصل پور، ضلع بہاولپور
☆ چندر لال بک سٹور اینڈ کٹ سینٹر، مرکزی آزادی
چوک، خضدار
☆ پاکستان نیوز ایجنسی، مین بازار پٹی گھیب
☆ طاہر نیوز ایجنسی، نزد ہائی سکول، عارف بازار، بورے
والا
☆ اسلامی کتب خانہ، احمد پور شرقیہ، ضلع بہاولپور
☆ کارواں بک سینٹر، 1582 شاہنگ سینٹر نمبر 1، ملتان
کینٹ
☆ محمد ذوالفقار مغل (پرنٹل)، پاکستان سائنس ہائی سکول
فار یوناز اینڈ گرلز، حمزہ غوث نئی آبادی، حبیب پورہ، قائد
اعظم سٹریٹ، پسرور روڈ، سیالکوٹ
☆ گوشہ ادب لائبریری، 106، ایف بلاک، عقبہ ریشم
گلی، عارف والا، ضلع پاکپتن شریف
☆ بک لینڈ بک سٹور اینڈ اسپورٹس سینٹر، 15، ادھیانہ
بازار، جی ٹی روڈ، بیگنورہ، سوات
☆ رسول جو حسن، جو نیوز ایجنٹ، مین بازار، اسکردو،
بلتستان
☆ ڈاکٹر خرم شہزاد بٹ، گوشہ ادب لائبریری، امپیریل
بلڈنگ، سمبوریال روڈ، ڈسکہ سیالکوٹ
☆ علی احمد نیوز ایجنسی، ایم ایم روڈ، فتح پور لیہ
☆ کشمیر نیوز ایجنسی، تراخیل، پوسٹ آفس تراخیل،
ڈسٹرکٹ سدھوتی، آزاد کشمیر
☆ فیضان بک سینٹر، بالمقابل گورنمنٹ گرلز ہائی سکول،
فورٹ عباس، ضلع بہاولنگر
☆ قاسم دانش بک ڈپو، ٹیکسٹر نمبر 1، کھلا بٹ ٹاؤن شپ،
ہری پور، ہزارہ
☆ سید اصغر علی ولد حاجی محفوظ علی، پاکستان نیوز ایجنسی،
ریلوے روڈ، سہہ سہ
☆ ناصر علی شہزاد، دی سکول ہاؤس، نزد قصر بتول، علمدار
چوک، اسکردو



محمد زہیر چوہان

ایک نظر نوکیا لومیا 800 پر

لومیا کی جانب سے کم و بیش ایک سال قبل متعارف کروایا جانا والا پہلا ونڈوز فون لومیا 800 بالآخر پاکستان پہنچ ہی گیا۔ کمپنی کی جانب سے اس فون کو پاکستان میں اتنی دیر سے ریلیز کرنے کی کیا منطق ہے ہم یہ سمجھنے سے قاصر ہیں۔ اس فون کی قیمت کم و بیش 40 ہزار روپے مقرر کی گئی ہے اور یہ چار رنگوں میں دستیاب ہے۔ چند روز قبل نوکیا کی جانب سے ری ویو کے لیے ہمیں یہ اسمارٹ فون موصول ہوا ہے، فون کے فچرز کے حوالے سے یہاں ایک مختصر جائزہ پیش کیا جا رہا ہے۔



لومیا فون کا ڈیزائن بہت ہی دلکش اور پائیدار ہے لیکن فون کی اسکرین اور پولی کاربونیٹ ہاؤس دونوں ہی پر انگلیوں کے نشانات بہت جلد پڑ جاتے ہیں، لہذا آپ کو فون استعمال کرتے وقت اس کی صفائی کا خاص خیال رکھنا ہوگا۔ یہاں ایک بات قابل ذکر ہے کہ فون میں عام سم کی بجائے مائیکروسوفٹ کا استعمال ہوتا ہے جس کے لیے یا تو آپ کو نئی "چھوٹی سم" خریدنا ہوگی یا پھر اپنی موجودہ سم کا کٹ کر چھوٹا کرنا ہوگا۔

ہارڈ ویئر کی تفصیلات:

فون میں 1.4GHz سنگل کور پراسیسر کا استعمال کیا گیا ہے اور اس کی ریم 512MB ہے۔ اس فون میں 205 Adreno گرافکس چپ نصب ہے جس کی بدولت آپ اس برتھری ڈی گیمنز یا آسانی کھیل سکتے ہیں۔ گوکہ مارکیٹ میں آج کل ڈویل کور اور کوڈ کور پراسیسرز کے حامل اسمارٹ فون بھی دستیاب ہیں لیکن چونکہ لومیا 800 کو خاص طور پر ونڈوز فون 7.5 کے لیے بنایا گیا لہذا سنگل کور پراسیسر اور 512MB ریم

نوکیا کی جانب سے کم و بیش ایک سال قبل متعارف کروایا جانا والا پہلا ونڈوز فون لومیا 800 بالآخر پاکستان پہنچ ہی گیا۔ کمپنی کی جانب سے اس فون کو پاکستان میں اتنی دیر سے ریلیز کرنے کی کیا منطق ہے ہم یہ سمجھنے سے قاصر ہیں۔ اس فون کی قیمت کم و بیش 40 ہزار روپے مقرر کی گئی ہے اور یہ چار رنگوں میں دستیاب ہے۔ چند روز قبل نوکیا کی جانب سے ری ویو کے لیے ہمیں یہ اسمارٹ فون موصول ہوا ہے، فون کے فچرز کے حوالے سے یہاں ایک مختصر جائزہ پیش کیا جا رہا ہے۔

ڈبے میں کیا ہے؟

ڈبے کے سائز کو بہت چھوٹا رکھا گیا ہے، جس میں فون اور دیگر ایسی سریز کو اوپر تے رکھ کر جگہ پڑی گئی ہے۔ ڈبے میں موجود چیزوں کی تفصیل کچھ یوں ہے:

اسمارٹ فون

چار جہاز اور ڈیٹا کیبل

ہینڈ زفری

ریڈ کور

گائیڈ میٹرل

اسمارٹ فون کا ڈیزائن:

نوکیا کی جانب سے اس فون کی تیاری میں میگا ڈیو ایس N9 کا ڈیزائن مستعار لیا گیا ہے، ایک ہی پولی کاربونیٹ پلاسٹک کے ٹکڑے سے بنایا فون انتہائی خوبصورت اور دلکش ہے۔ آپ چار رنگوں میں چاہے کوئی بھی خریدیں ان پر پینٹ نہیں کیا گیا بلکہ اسے اسی رنگ کے پلاسٹک سے بنایا گیا ہے لہذا رنگ اترنے کی فکر سے تو نجات ملی۔ فون میں گوریلا گلاس کا استعمال کیا گیا ہے جو مضبوط اور پائیدار ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین تصویر بھی فراہم کرتا ہے۔ فون ٹھہرا چوکور شکل کا ہے، اس کی لمبائی 116.5 ملی میٹر اور چوڑائی 61.2 ملی میٹر ہے۔ فون کی موٹائی 12.1 ملی میٹر ہے اور اس کا وزن 142 گرام ہے۔

فون کی اسکرین کا سائز 3.7 انچ ہے جو کہ 480x800 پیکسل ریزولوشن فراہم کرتی ہے۔ سامنے کی جانب اسکرین کے علاوہ نوکیا لوگو، ایرپیس، سپیکر، لائٹ سنسر اور تین بٹمن نصب کیے گئے ہیں۔ فون کی پشت پر 8 میگا پیکسل کیمرہ اور ڈویل ایل ای ڈی فلیش



گیمز کھیل سکتے ہیں اور اپنے اسکرینز کر سکتے ہیں۔ آپ مارکیٹ پلیس سے بہت سی گیمز، گانے اور ویڈیوز بھی خرید سکتے ہیں اور انہیں لائیو ٹائلز بھی بنا سکتے ہیں تاکہ صرف ایک ٹچ پر آپ کا پسندیدہ گانا چل پڑے۔

جہاں ونڈوز فون 7.5 ایک منفرد اور دلکش سافٹوئیر ہے وہیں اس میں بہت سی خامیاں بھی موجود ہیں، جیسے عام طور پر آپ اسمارٹ فونز میں ملتی ماسکنگ یعنی ایک ہی وقت میں بہت سی ایپلی کیشنز کھول سکتے ہیں، لیکن اس فون میں یہ بہت کم موجود نہیں اور آپ ایک وقت میں صرف ایک ہی ایپلی کیشن استعمال کر سکتے ہیں۔ اسی طرح دیگر گولگ اینڈرائیڈ اور آئی او ایس کے مقابلے میں ونڈوز فون کے لیے بہت کم ایپلی کیشنز دستیاب ہیں، اور ان کی کوالٹی بھی اتنی اچھی نہیں۔ اگر آپ پہلی بار ونڈوز فون استعمال کر رہے ہیں تو یقیناً آپ کو اس بات کا شکوکہ بھی رہے گا کہ آپ نہ تو بلیوٹوتھ کے ذریعے فائلز کا تبادلہ کر سکتے ہیں اور نہ ہی اس میں کسی قسم کا فائل منیجر موجود ہے۔ کمپیوٹر پر یا اس سے فائلز ٹرانسفر کرنے کے لیے بھی آپ کو مائیکروسافٹ کا سافٹ ویئر استعمال کرنا ہوگا جو پہلے فائلز کو کنورٹ کرے گا اور یہ صرف تصاویر، گانے اور ویڈیوز ہی منتقل کر سکتا ہے۔ گوکہ ان میں سے بہت سی خامیوں پر ونڈوز فون کے سننے ورنٹن 8 میں قابو پایا گیا ہے لیکن اطلاعات کے مطابق لومیا 800 ونڈوز پر اپ گریڈ نہیں ہو سکا۔ مگر گھبرائیے مت نوکیا کی جانب سے جلد ہی اس فون کے لیے ونڈوز 7.8 نامی خصوصی ورنٹن پیش کیا جا رہا ہے جو ونڈوز فون 8 کے بہت سے فچرز سے مزین ہوگا۔

نتیجہ:

نوکیا کی جانب سے اس فون کو پاکستان میں پیش کرنے میں تاخیر کی وجہ سے بہت سے صارفین شاید اب اس کی جانب راغب نہ ہو سکیں، سونے پر سہاگہ نوکیا کی جانب سے اس فون کی قیمت بھی بہت زیادہ مقرر کی گئی ہے جس کی وجہ بہت سے لوگ جو یہ فون خریدنا چاہا رہے ہوں گے وہ بھی کٹکٹا کر ہٹا دیں۔ بلاشبہ فون کا ڈیزائن بہت ہی عمدہ اور دلکش ہے، اس کی مضبوطی اور پائیداری اور ہارڈ ویئر فچرز بھی بہت اعلیٰ ہیں۔ فون کی اہمیت کو کم کرنے والی چیز اس کا سافٹ ویئر ہے، امید ہے کہ ونڈوز فون 7.8 میں اس کمی پر بڑی حد تک قابو پایا جائے گا۔ اگر آپ نوکیا کے مداح ہیں تو یقیناً یہ فون آپ کے لیے بہت موزوں ہے۔



کے باوجود فون کی رفتار بہت تیز ہے اور آپ کو کسی قسم کا lag محسوس نہیں ہوتا۔ فون کی میموری 16GB ہے، چونکہ ونڈوز فون 7.5 میں میموری کارڈ سپورٹ شامل نہیں لہذا نوکیا کی جانب سے اس فون میں میموری کارڈ سلات نہیں رکھی گئی۔ ایک عام صارف کے لیے 16GB کچھ کم ہے کیا؟

فون میں 8 میگا پیکسل کیمرا نصب ہے جس میں Zeiss Carl لینز استعمال کیا گیا ہے، اس کے ساتھ ڈیول ای ڈی فلیش لائٹ بھی نصب ہے جو اندھیرے میں تصاویر اُتارنے میں مدد فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ لوڈ شیڈنگ کے وقت روشنی فراہم کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ اس فون کا کیمرا بہت زلث ہے اور علیحدہ سے کیمرا مین ہونے کی وجہ آپ کو تصاویر اُتارنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی، بس مین دبائیں اور کیمرا خود کار فوکس کے ذریعے اعلیٰ تصویر اُتار دے گا۔ ساکن تصاویر اُتارنے کے ساتھ ساتھ یہ کیمرا 720p ہائی ڈیفینیشن ویڈیوز بنانے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ فون میں سامنے کی جانب کوئی کیمرا نصب نہیں لیکن آپ اس کا پپر پشٹ والا کیمرا استعمال کر سکتے ہیں۔

فون میں 1450mAh بیٹری کا استعمال کیا گیا ہے جو آپ کو نائزل استعمال پر 2 دن تک کا بیک اپ فراہم کرتی ہے، لیکن اگر آپ زیادہ گیمز کھیلنے یا وائی فائی انٹرنیٹ استعمال کرنے کے شوقین ہیں تو دیگر اسمارٹ فونز کی طرح یہ بمشکل ایک دن ہی چلے گی۔ ایک ہی پلاسٹک کے ٹکڑے سے بنا ہونے کے باعث آپ فون کی بیٹری کو تبدیل نہیں کر سکتے۔

کال کوالٹی کے حوالے سے فون کا کارکردگی بہت اچھی ہے اور آپ انتہائی شور میں بھی با آسانی کال کر سکتے ہیں۔ فون وائی فائی، بلیوٹوتھ، ایف ایم ریڈیو، جی پی ایس، ایکسلریو میٹر اور لائٹ سنسرز سے بھی مزین ہے۔

سافٹ ویئر اور انٹرفیس:

نوکیا لومیا 800 مائیکروسافٹ ونڈوز فون 7.5 جسے عرف عام میں بینگو کا نام دیا جاتا ہے، سے مزین ہے۔ فون کے انٹرفیس میں ٹائلز کا استعمال کیا گیا ہے جن میں بہت سی ٹائلز ساکن اور کچھ متحرک ہوتی ہیں جیسے تصاویر کا سلائیڈ شو، فیس بک اور یوٹیوب ایڈٹس، موسم کا حال وغیرہ۔ اگر آپ اس سے قبل ونڈوز فون استعمال کر چکے ہیں تو یقیناً آپ کو اس فون میں کچھ نیا نہیں ملے گا۔

دیگر موبائل فون آپریٹنگ سسٹمز کی نسبت ونڈوز فون 7.5 بہت ہی عمدہ اور جاذب نظر سافٹ ویئر ہے، خاص کر اگر آپ اینڈرائیڈ صارف ہیں تو یقیناً آپ اینڈرائیڈ کی سست رفتار سے بہت تنگ ہوں گے، اس کے مقابلے میں ونڈوز فون بہت تیز ہے اور آپ کو کسی قسم کا lag محسوس نہیں ہوگا۔ آپ فیس بک، یوٹیوب، دیگر سوشل میڈیا کا کنٹینٹ، اپنی ای میلز اور دوستوں کی جانب سے موصول ہونے والے پیغامات ایک ہی جگہ موصول کر سکتے ہیں۔ ہوم اسکرین پر موجود متحرک ٹائلز آپ کو ہر نئے ایڈیٹ سے باخبر رکھتی ہیں۔ فون میں موجود مائیکروسافٹ آفس کی مدد سے آپ کسی بھی وقت ورڈ، ایکسل اور پاور پوائنٹ کی نئی فائلز تخلیق کرنے کے ساتھ ساتھ کلاؤڈ پر موجود اپنی پرانی فائلز بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ فون میں ایکس باکس لائیو کی سہولت بھی موجود ہے جس کی مدد سے آپ اپنے دوستوں کے ساتھ

کمپیوٹنگ پیڈیا

رانا محمد امین اکبر

وائس کو اس کے سربراہی کی ذمہ داری دی گئی۔ وائس نے اس ذمہ داری کو بے حد احسن طریقے سے نبھایا اور کمپنی دن رات چگنی ترقی کرنے لگی۔ صرف چار سال میں کمپنی کی آمدن گئی یعنی 9 ملین ڈالر ہو گئی اور کمپنی کا کاروبار یورپ سمیت، ساؤتھ امریکہ، ایشیا اور آسٹریلیا میں پھیل گیا۔ آئی بی ایم کے لئے THINK کا مشہور زمانہ سلوگن بھی انہی کا متعارف کرا دے۔

1937ء آئی بی

ایم کی تیار کردہ حسابی مشینیں کمپنی کے لئے لازم ہو گئیں۔

ان مشینوں کی مدد سے بڑے بڑے

IBM

آئی بی ایم کا لوگو جسے 1972ء میں پائل ریڈ نے ڈیزائن کیا

حساب کتاب بہ آسانی کر لیے جاتے تھے۔ امریکی حکومت بھی اس کے صارفین میں شامل تھی جسے 26 ملین لوگوں کی ملازمتوں کا ریکارڈ ترتیب دینے کے منصوبے کو آئی بی ایم کی مدد سے پورا کیا۔ یہ بات ضرور دلچسپی سے پڑھی جائے گی کہ آئی بی ایم نے دوسری جنگ عظیم کے دوران کے امریکی حکومت کے لئے چند چھوٹے ہتھیار بھی تیار کئے تھے۔

1952ء میں اپنے والد کی چالیس سالہ صدارت کے بعد تھامس جے وائس جو نیوز نے ان کی جگہ سنبھالی۔ 1956ء میں آئی بی ایم کے آر تھریل سینکس نے IBM 704 تیار کیا جو کہ شطرنج کھیل سکتا تھا۔ اس کی خاص بات یہ تھی کہ یہ اپنے تجربے سے خود بخود دیکھتا تھا۔ مانا جاتا ہے کہ یہ مصنوعی ذہانت کا پہلا عملی مظاہر تھا۔

1957 میں IBM نے مشہور زمانہ ہائی لیول کمپیوٹر پروگرامنگ لینگویج فورٹران متعارف کروائی۔ سائنسی پروگرام کے لیے خاص سہولیات رکھنے والی فورٹران آج بھی استعمال کی جاتی ہے۔ 1961 میں تھامس جے وائس جو نیوز بورڈ کے چیئرمین منتخب ہوئے جبکہ البرٹ ایل ولیمز کمپنی کے صدر بنے۔

IBM نے امریکی ایئر لائن کے لئے SABRE نامی ایک ریزرویشن سسٹم تیار کیا جس نے فضائی آمدورفت میں ایک انقلاب برپا کر دیا۔ 31 جولائی 1961ء کو آئی بی ایم نے Selectric ٹائپ رائٹر کے نام سے الیکٹرانک ٹائپ رائٹر متعارف کرایا جو کہ بے حد مقبول ہوا۔ 1963 میں آئی بی ایم کے ماہرین اور کمپیوٹرز کی مدد سے ناسا نے مریخی

آئی بی ایم یا انٹرنیشنل بزنس مشین دنیا کی چند سب سے زیادہ جانی مانی کمپنیوں میں سے ایک ہے۔ بگ بلیو کہلانے والی اس کمپنی کی بنیاد 1911ء میں تین مختلف کمپنیوں کو ضم کر کے رکھی گئی تھی۔ اس وقت اس کا نام کمپیوٹنگ ٹیبلنگ ریکارڈنگ کمپنی (CTR) تھا۔ تاہم 1924ء میں اس کا نام تبدیل کر کے انٹرنیشنل بزنس مشین رکھ دیا گیا۔ اس کا ہیڈ آفس Armonk، نیویارک میں ہے۔ اپنے لوگو اور مصنوعات کی وجہ سے آئی بی ایم کا ٹک نیم ”بگ بلیو“ مشہور ہو گیا۔

2012ء کی Fortune رینٹنگ کے مطابق آئی بی ایم ملازمین کے حساب سے امریکہ کی دوسری بڑی کمپنی ہے۔ جبکہ منافع کے لحاظ سے اس کا نمبر نوواں ہے۔ آئی بی ایم کے پاس کسی بھی دوسری امریکی ٹیکنالوجی کمپنی کے مقابلے میں سب سے زیادہ پٹنٹس (Patents) ہیں اور اس کی 9 ہجریج لیبارٹریز دنیا بھر میں موجود ہیں جو نئی ایجادات اور دریافتوں کا منبع ہیں۔ یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ آئی بی ایم کے ملازمین نے اب تک پانچ نوبل پرائز جیتے ہیں۔ جبکہ دیگر درجنوں اعلیٰ ایوارڈز اس کے علاوہ ہیں۔ کسی بھی کمپنی کے ملازمین کا اتنی بڑی تعداد میں نوبل پرائز جیتنا جذبات خود ایک بڑے اعزاز کی بات ہے۔ دنیا بھر میں اس کے کل ملازمین کی تعداد ساڑھے چار لاکھ کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے۔ صرف بھارت میں آئی بی ایم کے ملازمین کی تعداد 75 ہزار ہے۔ جبکہ اس کا کاروبار 170 ممالک تک پھیلا ہوا ہے۔

ہمارے روزمرہ استعمال کی کئی چیزیں آئی بی ایم ہی کی ایجاد کردہ ہیں۔ اسی لئے اس دنیا کی چند بہترین تخلیقی کمپنیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اے ٹی ایم جس نے کنزرویٹو بینکنگ میں ایک انقلاب برپا کیا، فلاپی ڈسک جس نے ڈیٹا اسٹوریج کی دنیا کو ایک نئی جہت بخشی، ہارڈ ڈسک جس کے بغیر اب کمپیوٹر کا تصور بھی مشکل ہے، میگنٹک اسٹریپ کارڈ، ریشٹل ڈیٹا بیس، پونی ورسل پراڈکٹ کوڈ، ڈی آر ایم وغیرہ سب آئی بی ایم ہی کی ایجادات ہیں۔

اس وقت آئی بی ایم کا کاروبار نہ صرف کمپیوٹر ہارڈ ویئر، بلکہ سافٹ ویئر، مین فریم کمپیوٹرز، نیوٹیکناجی، مصنوعی ذہانت، کنسلٹنگ سروس، انفراسٹرکچر اور ہوسٹنگ تک پھیلا ہوا ہے۔ اگرچہ عام کمپیوٹر بنانے میں اس کا کردار اب نہ ہونے کے برابر ہے لیکن آج بھی کمپیوٹر آئی بی ایم کے متعین کردہ معیارات کے مطابق بنائے جاتے ہیں۔

اس ادارے کی تاریخ ایک صدی سے زیادہ طویل ہے۔ 1911ء میں جب اس کمپنی کی بنیاد رکھی گئی اس وقت اس کے صرف تیرہ سو ملازمین تھے۔ 1914ء میں تھامس جے



گیری کیساروف ڈیپ بلیو سے شترنج کا مقابلہ ہار گئے

قائم کر چکی تھیں اور آئی بی ایم کے لئے اس کاروبار پر توجہ دینے کا کوئی فائدہ نہ تھا۔

آئی بی ایم اوپن سورس تحریک کا بڑا حامی رہا ہے اور 1998ء سے اس نے باقاعدہ طور پر لینکس کی حمایت شروع کر دی ہے۔ لینکس نے لینکس کی ترقی اور ترویج کے لئے اربوں ڈالر خرچ کئے ہیں اور اس مقصد کے لئے باقاعدہ ایک انشٹی ٹیوٹ لینکس ٹیکنالوجی سینٹر کے نام سے قائم کر رکھا ہے جہاں تین سو سے زائد ڈیولپرز کام کر رہے ہیں جن کا کام لینکس کی Kernel کو بہتر سے بہتر بنانا ہے۔ اسی طرح آئی بی ایم نے اپنے کئی گڈو سوس سافٹ ویئر کا کوڈ بعد میں جاری کر دیا تھا۔ ان میں سے ایک مشہور سافٹ ویئر Eclipse ہے جس کی مالیت اوپن سورس کرنے سے پہلے 40 ملین ڈالر تھی۔ تاہم آئی بی ایم کا اوپن سورس تحریک کا سفر اتنا سیدھا نہیں رہا اور اسے کئی قانونی چارہ جوئیوں کا سامنا رہا ہے۔

مصنوعی ذہانت کے میدان میں آئی بی ایم کی خدمات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ ڈیپ بلو نامی سپر کمپیوٹر نے 11 مئی 1997ء کو شترنج کے عالمی چیمپئن گیری کیساروف کو شکست دے کر سب کو حیران کر دیا۔ اگرچہ گیری کیساروف کا خیال ہے کہ آئی بی ایم نے دھوکہ دہی سے کام لیا۔ کیساروف نے مقابلہ دوبارہ کروانے کا مطالبہ کیا مگر آئی بی ایم نے نہ صرف یہ کہ منع کر دیا بلکہ ڈیپ بلیو کو بھی توڑ دیا۔

2011ء میں آئی بی ایم ایک بار پھر مصنوعی ذہانت کے حوالے سے خبروں میں نمایاں ہو گیا جب اس نے Watson نامی مصنوعی ذہانت کا حامل کمپیوٹر سسٹم پیش کیا۔ اس سسٹم کا نام وائسن آئی بی ایم کے پہلے صدر کے اعزاز میں رکھا گیا۔ اس سسٹم کی صلاحیتوں کے جانچ کے لئے اسے Jeopardy! نامی امریکی ٹیلی ویژن کونز شو میں مقابلے کے پیش کیا گیا جہاں اس نے براڈ روٹر (Brad Rutter) کو شکست دے دی۔ براڈ روٹر اس کونز شو پر سب سے زیادہ پیسے جیتنے والے کھلاڑی تھے۔ اس سسٹم کا ہارڈ ویئر کسی سپر کمپیوٹر سے کم نہیں۔ اس میں صرف میموری ہی 16 ٹیرا بائٹس نصب ہے۔ پروسیسنگ پاور کا انداز اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ یہ 500 گیارہائیس جتنا ضخیم ڈیٹا صرف ایک سیکنڈ میں پروسس کر سکتا ہے۔ بلیو جین نامی سپر کمپیوٹر کی نسل بھی آئی بی ایم کی تیار کردہ ہے جسے 2009ء میں امریکی صدر بارک حسین اوبامہ نے نیشنل میڈل آف ٹیکنالوجی ایوارڈ انوشن سے نوازا۔ 16 اگست 2012ء کو آئی بی ایم نے اعلان کیا کہ وہ ٹیکساس میموری سسٹم نامی ایک مشہور کمپنی کو خرید رہا ہے۔ اسی ماہ یعنی 27 اگست 2012ء کو آئی بی ایم نے

☆☆

Kenexa نامی کمپنی کی 1.3 ارب ڈالر میں خرید۔

پراجیکٹ کے خلا بازوں کی زمین کے گرد پرواز کو مانیٹر کیا۔ اسکے ایک سال بعد IBM نے اپنا ہیڈ کوارٹر نیویارک سٹی سے آرمونک، نیویارک منتقل کر دیا۔ آئی بی ایم نے خلائی مہمات میں اپنی خدمات جاری رکھیں اور ناسا کے خلائی مشن میں بھرپور معاونت فراہم کرتا رہا۔ 1965ء کی Gemini پرواز ہو یا 1966ء کی Saturn پرواز یا پھر 1969ء میں چاند کی طرف بھیجا جانے والا خلائی مشن، IBM نے سب میں اہم کردار ادا کیا۔

7 اپریل 1964ء کو IBM نے System 360/360 متعارف کرایا جو 1964ء سے 1978ء کے درمیان فروخت ہوتا رہا۔ یہ کمپیوٹروں کی نسل کا پہلا کمپیوٹر تھا جو چھوٹے بڑے تمام تجارتی اور سائنسی پروگراموں کو چلا سکتا تھا۔ اس کی مدد سے پہلی بار کمپنیاں اس قابل ہوئیں کہ کمپیوٹر اپیلی کیشن کو دوبارہ لکھے بغیر بھی کمپیوٹر کو اپ گریڈ کر سکیں۔ 1973ء میں IBM کے انجینئر نے یونیورسل براڈ کٹ کوڈ بنایا۔ 11 اسی تناظر میں اکتوبر 1973ء کو آئی بی ایم 3660 متعارف کروایا گیا جو کہ ایک لیزر اسکیننگ بار کوڈ ریڈر تھا جس کی مدد سے خریداری کا عمل بے حد تیز رفتار ہو گیا۔ آج تقریباً ہر بڑے اسٹور پر بار کوڈ کے ذریعے اشیاء کو اسکیمن کرنا اور ان کا حساب کتاب کرنا ایک عام بات ہے۔

1966ء میں آئی بی ایم کے محقق رابرٹ ایچ ڈینارڈ نے DRAM ایجاد کی۔ ڈی میم جدید کمپیوٹر سمیت تقریباً تمام ڈیجیٹل آلات کا ایک اہم جز ہے۔

1970ء کی دہائی کے آخر میں آئی بی ایم کی انتظامیہ دھو دھو میں تقسیم ہو گئی۔ ایک گروپ یہ چاہتا تھا کہ جیسے دال روٹی چل رہی ہے، اسے ویسے ہی چلنے دیا جائے جبکہ دوسرا دھڑا کہتا تھا کہ پرنٹل کمپیوٹر پر ہماری سرمایہ کاری کی جائے۔

آئی بی ایم نے 1981ء میں IBM PC متعارف ہوا جس نے جلد ہی صنعتی معیار کا درجہ حاصل کر لیا۔ 1991ء میں IBM نے Lexmark کو فروخت کر دیا جبکہ 2002ء میں PwC Consulting نامی کمپنی کو خرید لیا۔ اپنی سو سالہ تاریخ کے دوران



آئی بی ایم پی سی، 1981ء میں

آئی بی ایم نے اپنے کئی کاروبار فروخت بھی کیے ہیں اور کئی کمپنیوں کو خرید کر اپنے کاروبار کو پھیلا یا بھی ہے۔ 2003ء میں آئی بی ایم نے اپنی ہی ایک ٹیکنالوجی JAM کی

مدد سے اپنے پچاس ہزار ملازمین کے ساتھ بذریعہ انٹرنیٹ کاروباری مسائل پر بات چیت کی اور اس تمام بات چیت کا متن ایک طاقتور تجربہ کار سافٹ (eClassifier) کی مدد سے جانچا گیا۔ اس سارے عمل کا مقصد آئی بی ایم کی کاروباری اقدار کو جدید پر استوار کرنا تھا۔ ایسا ہی ایک اور بیننگ جس میں 52 ہزار ملازمین شامل تھے، 2004ء میں بھی منعقد کی گئی۔ 2005ء میں کمپنی نے اپنا پرنٹل کمپیوٹر کا کاروبار Lenovo کو فروخت کر دیا کیونکہ اس وقت تک ایچ پی، ڈیل اور دوسری کمپنیاں مارکیٹ میں اپنے اجارہ داری

سافٹ ویئر اور اپ ڈیٹس کی معلومات کیسے حاصل کی جائیں؟

سافٹ ویئر اور اپ ڈیٹس کی معلومات حاصل کرنے کے کئی ذرائع ہیں۔ جب بھی سافٹ ویئر کمپنی اپنے کسی سافٹ ویئر کا کوئی نیچ یا پ ڈیٹ تیار کرتی ہے تو اسے اپنی ویب سائٹ پر ضرور رکھتی ہے کہ یوزر وہاں سے ڈاؤن لوڈ کر لیں۔ یہ بہت ہی ضروری ہے کہ آپ اپنے زیر استعمال سافٹ ویئر کا چیک ریلیز ہونے کے فوراً بعد اپنے کمپیوٹر میں انسٹال کر لیں تاکہ آپ کا کمپیوٹر مذکورہ خرابی (vulnerability) سے پاک ہو سکے جس کی مدد سے ہیکرز یا دیگر برے لوگ فائدہ اٹھا کر آپ کے کمپیوٹر سے قیمتی معلومات چراستے ہیں یا آپ کے کمپیوٹر کو اپنے غلط مقاصد کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔

اکثر سافٹ ویئر میں یہ خاصیت اس کے بنانے والوں کی طرف سے پہلے سے رکھی جاتی ہے کہ وہ ایک مخصوص عرصے کے بعد انٹرنیٹ کے ذریعے خود بخود سافٹ ویئر اپ ڈیٹ چیک کرتے ہیں۔ اس کی سب سے اچھی مثال اینٹی وائرسز کی دی جاسکتی ہے جو دن میں کئی بار انٹرنیٹ کے ذریعے اپ ڈیٹس چیک کرتے ہیں۔ اکثر سافٹ ویئر تیار کرنے والے ادارے اپنے صارفین کو یہ سہولت بھی مہیا کرتے ہیں کہ وہ اس سلسلے میں ان کی جاری کی جانے والی ای میل لسٹ کیلئے رجسٹر ہو جائیں جس میں انہیں بتایا جاتا ہے کہ کس سافٹ ویئر کا کون سا نیچ یا پ ڈیٹ ریلیز کیا گیا ہے۔ اگر آپ کے زیر استعمال سافٹ ویئر کیلئے اس قسم کے ذرائع موجود ہیں تو آپ ان سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔ اگر یہ ذرائع دستیاب نہ ہوں تو بہتر ہے کہ ایک مخصوص عرصے بعد اپنے زیر استعمال سافٹ ویئر تیار کرنے والے ادارے کی ویب سائٹ چیک کر لیا کریں کہ آیا اس کیلئے کوئی نیچ یا پ ڈیٹ تو دستیاب نہیں ہے۔

یہ بھی بے حد ضروری ہے کہ سافٹ ویئر اور اپ ڈیٹس صرف ایسی ویب سائٹس سے ڈاؤن لوڈ کئے جائیں جو قابل اعتماد ہوں۔ کبھی کبھی کسی غیر معروف اور اجنبی ویب سائٹ سے کوئی بھی سافٹ ویئر اور اپ ڈیٹس ڈاؤن لوڈ مت کریں۔ انٹرنیٹ پر بہت سی ایسی ویب سائٹس موجود ہیں جو غلام لوگوں کو نیچ یا پ ڈیٹس کا بھاندا دے کر ان کے کمپیوٹرز کو وائرس سے متاثر کرتی ہیں۔ بالکل ایسے ہی کسی ای میل کے ذریعے بطور انچنٹ آنے والے نیچ یا پ ڈیٹ پر آنکھ بند کر کے یقین مت کریں جو کہ آپ کے زیر استعمال سافٹ ویئر تیار کرنے والے ادارے کی جانب سے نہ ہو، اکثر اوقات آپ ڈیٹ یا نیچ کے نام پر آنے والے یہ انچنٹ وائرس ہی نکلتے ہیں۔

اگر آپ کو کوئی ایسی ای میل موصول ہو جس میں مختلف نیچ یا پ ڈیٹس ڈاؤن لوڈ کرنے کیلئے روابط مہیا کئے گئے ہوں، تو برائے مہربانی ان پر کسی بھی صورت میں کلک مت کریں۔ اکثر اوقات ہیکرز اور سائبر مجرمین ایسی ای میل میں ایسے روابط مہیا کرتے ہیں جن کا نتیجہ Malicious ویب سائٹس ہوتی ہیں، جہاں وائرس، ورمز اور اسپائی ویئرز وغیرہ کو مختلف سافٹ ویئر کے نیچ، اپ ڈیٹس یا مشہور سافٹ ویئرز کا نام دے کر رکھا جاتا ہے۔ معصوم یوزرز دھوکے میں آ کر ان خرابی مادیات کو ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کر لیتے ہیں اور بے خبری میں ان کا شکار بن جاتے ہیں۔

☆☆☆



تعارف:

سافٹ ویئر تیار کرنے والے ادارے اپنے سافٹ ویئر میں موجود خامیوں سے آگاہی کے بعد ان سافٹ ویئر کے نیچ اور اپ ڈیٹس تیار کر کے ریلیز کرتے ہیں۔ سافٹ ویئر اور اپ ڈیٹس بنانے کی اکثر وجہ ان کے سافٹ ویئر میں موجود خرابیاں ہوتی ہیں جن سے یوزر کے کمپیوٹر کو ہیک ہونے یا دیگر اسی قسم کے نقصانات کا خطرہ ہوتا ہے۔ ان خرابیوں کو 'Vulnerability Bug' یا 'Security Hole' کہا جاتا ہے۔ ریلیز کردہ نیچ اور اپ ڈیٹس کی مدد سے مذکورہ خرابیوں کو ٹھیک کر دیا جاتا ہے۔ ساتھ ہی آپ ڈیٹس یا نیچ کی سافٹ ویئر میں موجود سہولیات میں اضافہ بھی کرتے ہیں۔ یوزرز کو چاہئے کہ وہ جو سافٹ ویئر استعمال کرتے ہیں وقفے وقفے سے ان کے نیچ اور اپ ڈیٹس کے بارے میں آگاہی حاصل کرتے رہیں اور جیسے ہی ان کے سافٹ ویئر کا کوئی نیچ یا پ ڈیٹ ریلیز ہوا اسے فوراً انسٹال کر لیں تاکہ ان کا کمپیوٹر ممکنہ حد تک محفوظ رہ سکے۔

سافٹ ویئر اور اپ ڈیٹس کیسے کیا ہوتے ہیں؟

جس طرح کپڑوں میں پیدا ہونے والے چھید یا سوراخ کو بند کرنے کیلئے چھوٹے کپڑے کے ٹکڑے کی مدد سے پوند لگایا جاتا ہے اسی طرح سافٹ ویئر میں دریافت ہونے والی خرابیوں کو دور کرنے کیلئے سافٹ ویئر اور اپ ڈیٹس استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ ایک بڑے پروگرام کے لیے لکھا جانے والا ایک چھوٹا پروگرام ہوتا ہے جس میں بڑے پروگرام کے صرف اس حصے کو ضرورت کے مطابق تبدیل کیا جاتا ہے جس میں خرابی تھی۔ اس کی ایک مثال وینڈوز کی ہے جس کے لئے اکثر و بیشتر آپ ڈیٹس اور نیچ جاری کئے جاتے رہتے ہیں۔ یہ آپ ڈیٹس آپ کے مجموعی سسٹم کو متاثر کئے بغیر آپریٹنگ سسٹم کے اس حصے کو ٹھیک کرتے ہیں جہاں خرابی موجود ہوتی ہے۔

یوں تو سافٹ ویئر اور اپ ڈیٹس کی مختلف اقسام ہیں لیکن ان میں سرفہرست سیکورٹی نیچ اور اپ ڈیٹس ہیں۔ سافٹ ویئر بنانے والے ادارے کبھی تو صرف نیچ اور اپ ڈیٹ ہی ریلیز کرتے ہیں اور کبھی اپنے سافٹ ویئر کا نیا اپ گریڈ ورژن ریلیز کر دیتے ہیں جس میں پرانے ورژن میں موجود اس وقت تک کی دریافت شدہ تمام خرابیوں کو دور کر دیا جاتا ہے۔

پی سی ڈاٹ کام - کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے مسائل اور حل

سوال: میں جب بھی FAT32 فائل یو ایس بی میں بڑی کوئی فائل یا ایس بی میں چار گیگا بائٹس سے بڑی فائل کاپی کرنے کی کوشش کرتا ہوں تو وہ کاپی نہیں ہو پاتی۔ حالانکہ میرے پاس موجود یو ایس بی فلیش ڈرائیو 16 جی بی کی ہے۔ باقی تمام فائلیں با آسانی کاپی ہو جاتی ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: ایک فائل کا سائز کتنا بڑا ہو سکتا ہے، اس بات کا انحصار اس بات پر ہے کہ فائل سسٹم کون سا ہے۔ عام طور پر فلیش ڈرائیوز بنانے والی کمپنیاں فلیش ڈرائیوز کا فارمیٹ FAT کھتی ہیں۔ ایک FAT بہت ہی عام اور سب سے زیادہ استعمال ہونے والا فائل سسٹم ہے۔ یہ ونڈوز سمیت میک، لینکس، یوٹکس، پلے اسٹیشن اور ایکس باکس وغیرہ پر با آسانی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح یہ ایک قدیم فائل سسٹم بھی ہے جس کی کئی کمزوریاں ہیں۔ اس فائل سسٹم میں 4 جی بی سے بڑی فائل محفوظ نہیں کی جاسکتی۔ اس لئے جب آپ اپنی یو ایس بی فلیش ڈرائیو جو

سے ظاہر ہو رہا ہے کہ آپ کے کمپیوٹر کی تاریخ اور وقت درست نہیں ہیں۔ ایر میج کے خود بخود غائب ہوجانے کی وجہ شاید یہ ہے کہ ونڈوز انٹرنیٹ سے جڑنے پر ناٹم سرورز سے کمپیوٹر کی تاریخ اور وقت درست کر لیتی ہے۔ آپ اس کی تصدیق کنٹرول پینل سے ڈیٹ/ٹائم ایڈیٹ کو کھول کر دیکھ سکتے ہیں۔ جیسے ہی آپ کمپیوٹر کی اشارت کرتے ہیں، کمپیوٹر کی تاریخ اور وقت دوبارہ پرانا والا ہو جاتا ہے۔ اس لئے اگلی بار پھر آپ کو وہی ایر نظر آنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس لئے آپ پہلا کام یہ کیجئے کہ مادر بورڈ پر نصب پاور سیل جو کہ بائوس کی سیٹنگز اور تاریخ و وقت کو محفوظ رکھنے کے بائوس کو درکار بجلی فراہم کرتا رہتا ہے، تبدیل کر دیں۔ ساتھ ہی بائوس میں جا کر تاریخ اور وقت بھی درست کر دیں۔ امید ہے کہ اس طرح آپ کا مسئلہ مستقل بنیادوں پر حل ہو جائے گا۔ لیکن اگر اس کے باوجود مسئلہ حل نہیں ہوتا تو آپ کو فی الفور اپنا کمپیوٹر کسی اچھے ایفٹی وائرس سے اسکن کرنا چاہئے۔ کیونکہ ممکن ہے کہ کوئی وائرس آپ کے ویب براؤزر اور ویب سائٹ کے درمیان حائل ہو کر ڈیٹا پڑھنے کی کوشش کر رہا ہو۔

کیا جائے تو نہ صرف یہ ہے براؤزر سے بچا جاسکتا ہے بلکہ کئی سالوں تک ونڈوز کی ری انسٹالیشن کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔ اس کے لئے اگر آپ ڈیٹ کے ساتھ کوئی نیٹ ورک بھی مائیکروسافٹ نے ریلیز کیا ہو، تو وہ بھی انسٹال ہو جاتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے آپ سب اپ ڈیٹس انسٹال نہیں کرنا چاہتے، تب بھی بہت اہم اپ ڈیٹس ضرور مائیکروسافٹ کی ویب سائٹس سے ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کر لیں۔ ورنہ کوئی ایفٹی وائرس یا پروگرام آپ کو براؤزر کے حملے سے نہیں بچا پائے گا۔ اکثر اہم اپ ڈیٹس کے لئے ونڈوز کا جینوئن ہونا بھی چیک نہیں کیا جاتا۔

سوال: کچھ دنوں سے مجھے محفوظ ویب سائٹس (Secure Websites) جیسے جی میل وزٹ کرنے پر ایس ایس ایل کے ایر نظر آ رہے ہیں۔ یہ کچھ دیر اکثر یہ ایر کچھ یوں ہوتا ہے کہ

WARNING: The site's security certificate is not trusted!

حالانکہ جن ویب سائٹس کو میں وزٹ کر رہا ہوں، مجھے یقین ہے کہ وہ محفوظ ہیں اور ان کے سرٹیفکیٹ بھی درست ہونگے۔ اس کے باوجود یہ ایر منیج آنا، سمجھ سے بالاتر ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ بعض اوقات یہ ایر میج خود بخود غائب بھی ہو جاتا ہے۔

جواب: ایس ایس ایل سرٹیفکیٹ کو درست طور پر کام کرنے کے لئے کئی چیزیں درکار ہوتی ہیں۔ ان میں سے ایک اہم چیز درست تاریخ اور وقت ہے۔ چونکہ سرٹیفکیٹ ایک مخصوص دورانیہ جیسے ایک سال، دو سال وغیرہ کے لئے جاری کئے جاتے ہیں، اس لئے کمپیوٹر کی تاریخ اور وقت درست ہونا انتہائی اہم ہے۔ جو تفصیلات آپ نے بتائی ہیں، اس

سوال: اکثر انٹرنیٹ سے کلکٹ ہوتے ہی، ونڈوز اپ ڈیٹ خود بخود مائیکروسافٹ سے اپ ڈیٹ ڈاؤن لوڈ کرنا شروع کر دیتی ہے۔ کیا ایسا کارنا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں، ایسا کرنا بے حد ضروری ہے۔ کوئی سافٹ ویئر ایسا نہیں ہوتا جس میں کوئی نہ کوئی خامی موجود نہ ہو۔ مائیکروسافٹ ونڈوز کے ساتھ بھی ایسی ہی صورت حال ہے۔ ہمارے یہاں ونڈوز کے خراب ہونے اور وائرس سے متاثر ہونے کی سب سے بڑی وجہ یہی ہے کہ ونڈوز کو باقاعدگی کے ساتھ اپ ڈیٹ نہیں ہونے دیا جاتا۔ اگر ایسا

کر کے اینٹر کریں۔ اس طرح کمانڈ پرامپٹ کھل جائے گا۔ اب آپ ونڈوز کی سی ڈی، سی ڈی ڈرائیو میں لگائیں اور کمانڈ پرامپٹ پر یہ کمانڈ ٹائپ کریں۔

sfc/scannow

SFC یعنی سسٹم فائل چیکر انتہائی مفید اور مشکل میں کام آنے والی یوٹیلٹی ہے جو تمام سسٹم فائلز کو چیک کرتی ہے اور اگر بڑی صورت میں پرانا اور درست ورژن واپس بحال کر دیتی ہے۔ یہ یوٹیلٹی تمام اچھی فائلوں کا Cache بنا کر رکھتی ہے۔ اگر کوئی فائل کیسے میں موجود نہ ہو تو یہ ونڈوز کی سی ڈی طلب کرتی ہے اور اس سے فائل کو اپنی کر لیتی ہے۔

ونڈوز میں ہونے والے بیشتر مسئلے صرف یہ یوٹیلٹی چلانے سے حل ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اگر ونڈوز میں کوئی مسئلہ پیش آ رہا ہو تو پہلے یہ یوٹیلٹی چلائیں۔ مسئلہ حل نہ ہونے کی صورت میں دوسرے حل کے بارے میں سوچیں۔

C: کی جگہ آپ اس ڈرائیو کا نام لکھیں جس میں وہ تصاویر والے فولڈرز موجود ہیں۔ اگر مسئلہ معمولی نوعیت کا ہوا تو چیک ڈسک آپ کی فائل ریکور کر دے گا اور مسئلہ بھی مستقل بنیادوں پر حل کر دے گا لیکن اگر خرابی کی شدید قسم کی ہوئی ہے تو پھر آپ کی فائلیں ضائع ہو چکی ہیں اور چیک ڈسک بھی انہیں درست نہیں کر سکے گا۔ بیکسٹرز والی ہارڈ ڈسک ناقابل بھروسہ ہوتی ہیں۔ یہ کسی وقت بھی مکمل طور پر جواب دے سکتی ہیں۔ اس لئے آپ کو چاہئے کہ ہارڈ ڈسک تبدیل کر لی۔

یہ ایر صرف ہارڈ ڈسک میں ہی نہیں بلکہ آپٹیکل ڈسک جیسے سی ڈی یا ڈی وی ڈی میں بھی آ سکتا ہے اور کسی فلیش ڈرائیو میں بھی۔ آپٹیکل ڈرائیو کی صورت میں اس مسئلے کو حل کرنے کی کوئی صورت نہیں لیکن فلیش ڈرائیو میں اسے چیک ڈسک یوٹیلٹی کی مدد سے ٹھیک کرنے کی کوشش کی جاسکتی ہے۔ چونکہ فلیش ڈرائیو کمپیوٹر سے جڑتی اور الگ ہوتی رہتی ہیں، اس لئے ان میں یہ ایر ظاہر ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

ذریعے آپ بہ آسانی اپنے ڈاکیومنٹس کو پی ڈی ایف فارمیٹ میں محفوظ کر سکتے ہیں۔ اس یوٹیلٹی کا لنک یہ ہے:

<http://www.microsoft.com/en-pk/>

download/details.aspx?id=7

اس کے علاوہ کئی دوسرے سافٹ ویئر بھی اس مقصد کے لئے دستیاب ہیں۔ کئی مفت سافٹ ویئر www.download.com سے بھی ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں جو کہ نہ صرف آفس ڈاکیومنٹس بلکہ ہر اس فائل کو پی ڈی ایف میں بدل سکتے ہیں جو کہ پرنٹ کی جاسکتی ہو۔ یہ سافٹ ویئر دراصل ایک ورچوئل پرنٹر آپ کے کمپیوٹر میں انسٹال کر دیتے ہیں۔ آپ نے جس ڈاکیومنٹ کو پرنٹ کرنا ہو، آپ اسے ورچوئل پرنٹر پر پرنٹ کر دیتے ہیں جو اسے پی ڈی ایف میں بدل دیتا ہے۔

سوال: ونڈوز اشارت ہونے کے بعد ڈیسک ٹاپ ظاہر نہیں کرتی۔ اسکرین پر کچھ بھی نظر نہیں آتا۔ یہ مسئلہ اس وقت سے آ رہا ہے جب میں نے اینٹی وائرس انسٹال کیا تھا۔ اس کے اسٹین کرنے کے بعد جب کمپیوٹر ری اشارت کیا تو ونڈوز مکمل لوڈ ہو گئی مگر ڈیسک ٹاپ ظاہر نہ ہوا۔

جواب: بظاہر ایسا لگ رہا ہے کہ Explorer.exe وائرس سے متاثرہ تھی جسے اینٹی وائرس نے یا تو ڈیلیٹ کر دیا ہے یا پھر اس تک رسائی ختم کر دی ہے۔ آپ کی بورڈ سے Ctrl + Alt + Esc ایک ساتھ پریس کریں۔ اس سے ٹاسک مینجر ظاہر ہو جانا چاہئے۔ اس میں آپ New Task کے بٹن پر کلک کر کے explorer.exe ٹائپ کریں اور اینٹر کریں۔ ڈیسک ٹاپ ظاہر ہو جانا چاہئے۔ لیکن اگر ایسا نہیں تو New Task کے بٹن پر ایک بار پھر کلک کریں اور اس بار CMD ٹائپ

سوال: میرے پاس پیٹینٹڈ تھری کمپیوٹر ہے اور ونڈوز ایکس پی انسٹال ہے۔ میرے پی سی کے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ جب میں تصویروں کے فولڈر میں سے کوئی تصویر اپن کرنے کی کوشش کرتا ہوں تو یہ ایر آتا ہے۔

Data error (cyclic redundancy check).

جواب: اس ایر کی دو وجوہات ہو سکتی ہیں۔ اول کہ چاک بکلی چلے جانے یا کسی اور وجہ سے آپریٹنگ سسٹم ان تصاویری فائلز کو صحیح سے محفوظ نہیں کر سکا اور یہ کرپٹ ہو گئیں۔ دوسری وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ آپ کی ہارڈ ڈسک میں بیکسٹرز موجود ہوں اور وہ تصاویر انہیں بیکسٹرز پر محفوظ کی گئی ہیں۔ بیکسٹرز کسی ہارڈ ڈسک پر ایسی جگہ کو کہتے ہیں جن کی ڈیٹا محفوظ کرنے کی صلاحیت یا تو محدود ہو جاتی ہے یا پھر بالکل ختم۔ آپ چیک ڈسک یوٹیلٹی چلا کر فائل ریکور کرنے کی کوشش کیجئے۔ رن باکس میں یہ ٹائپ کریں:

chkdsk /f /r:

سوال: میں چاہتا ہوں کہ جو فائلز میں کسی کو ارسال کروں، وہ ان میں کوئی تبدیلی نہ کر سکے۔ مائیکروسافٹ ورڈ یا ایکسل کی فائلز کے ساتھ مسئلہ یہی ہے کہ ان میں بہ آسانی تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

جواب: اس مسئلے کا آسان حل ہے کہ آپ اپنے ڈاکیومنٹس کو پی ڈی ایف میں تبدیل کر لیجئے۔ اس طرح یہ ڈاکیومنٹ بالکل محفوظ ہو جائیں گے اور ان میں تبدیلی ممکن نہیں رہے گی۔ پی ڈی ایف کی ایک مقبول فائل فارمیٹ ہے اور یہ اتنا محفوظ اور مشہور ہے کہ بیشتر حکومتی ڈاکیومنٹس بھی اسی فارمیٹ میں دستیاب ہوتے ہیں۔ پی ڈی ایف ریڈر مفت اور عام دستیاب ہیں۔

اگر آپ مائیکروسافٹ آفس 2007 یا اس سے بہتر ورژن استعمال کر رہے ہیں تو مائیکروسافٹ کی ویب سائٹ سے ایک چھوٹی سے یوٹیلٹی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں جس کے

پی سی ڈاکٹر کیلئے اپنے سوالات آپ درج ذیل پتے پر ارسال کیجئے۔ فوری حل کیلئے اس نمبر (021-37098071) پر دوپہر 1 بجے سے شام 4 بجے تک رابطہ کریں۔

پی سی ڈاکٹر - ماہنامہ کمپیوٹنگ 57، پریس چیمبرز، آئی آئی چندر گروڈ، کراچی یا ای میل کیجئے computingpk@gmail.com

پی سی ڈاکٹر - ماہنامہ کمپیوٹنگ